الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ
انوار الصلوٰۃ
مؤلف
مُفتی غلام جیلانی مجددی سیفی

انوار الصلوٰۃ

مؤلف

نام کتاب:۔ انوار الصلوٰۃ

مؤلف:۔ مولانا غلام جیلانی مجدّدی سیفی
(گلی نمبر 1 علم دین بلاک معراج پارک شرقپور شریف روڈ بیگم کوٹ لاہور)

پروف ریڈنگ:۔ قاری محمد فیاض اسماعیل (امام وخطیب جامعہ مسجد حضرت بلال)

کمپوزنگ:۔ حافظ محمد غضنفر علی و حافظ محمد مزّمل حسین

تعداد:۔ 1000

صفحات:۔ 145

طبع اوّل:۔ فروری 2009ء بمطابق ربیع اوّل ۱۴۳۰ ہجری

قیمت:۔ 100 روپے

ملنے کا پتہ:
ہر اچھے بک سٹال سے طلب فرمائیں

0345.4335351 0301.4591854

0321.4895789 0322.8741775

تقریظ جلیل

الحمد للہ رب العلمین

اللہ رب العلمین کے فضل وکرم سے میرے ہاتھوں میں درود شریف کے متعلق کتاب ''انوار الصّلوۃ'' موجود ہے میں نے اسے مختلف جگہوں سے پڑھا ہے۔زبان سلیس ہے بعض ابحاث نے کتاب کو اور دلچسپ بنادیا خصوصیت اس کتاب کی یہ ہے اس میں نداء اور توسل کی ابحاث کو شامل کر کے مزید مفید بنادیا۔ اللہ رب العلمین سے دستِ بدعا ہوں ربّ کائنات اپنے فضل سے مفتی غلام جیلانی سیفی مجددی صاحب کی کاوش کو شرفِ قبولیت سے سرفراز فرما کر علماء طلباء اور اعوام کے لیئے نفع بخش بنائے۔

آمین

سیّد محمد انور شاہ

آستانہ عالیہ چشتیہ صابریہ
شیخوپورہ

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

فہرست عنوانات

انتساب

قیوم زماں

مجدّدِ عصر حاضر

پیر طریقت رہبر شریعت مربی و محسن اخوندزادہ

حضرت سیف الرحمٰن مبارک پیرارچی

لازالت شموس افضالکم البازغہ

اور

شیخ الحدیث والفقہ حضرت علامہ مولانا

مفتی عبدالعلیم سیالوی صاحب

دامت برکاتھم العالیہ

شیخ الحدیث جامعہ نعیمیہ گڑھی شاہو لاہور پاکستان

جن کے فیض نظر سے حقیر پُرتقصیر چند الفاظ لکھنے کے قابل ہوا

﴿کچھ مؤلف کے بارے میں﴾

رب ذوالجلال کا کروڑہا شکر ہے کہ جس نے کائنات کی تخلیق فرمائی۔ اور انسان کو اشرف المخلوقات بنایا۔ اور انسان کو وہ کچھ سکھایا جو وہ پہلے نہیں جانتا تھا اور اسی علم ہی کی بناء پر فرشتوں نے حضرت آدمؑ کو سجدہ کیا۔ اللہ تعالیٰ کے انسان پر کروڑہا کرم، اور کروڑہا عنایات، اور کروڑہا انعامات کیئے ہیں کہ اگر انسان ان تمام نعمتوں کا شکر ادا کرتا رہے اور ساری زندگی کرتا رہے تو انسان خداوند کی ان نعمتوں اور نوازشوں کا شکر ادا نہیں کر سکتا۔ اور کرم پر کرم یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ہر انسان کی ہدایت کیلئے انبیاء کرام مبعوث فرمائے اور انبیاء و رسل کا آغاز حضرت آدمؑ سے لیکر آخری نبی حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ پر آکر ختم ہوتا ہے اور اس سے ثابت ہوتا ہے کہ حضور ﷺ اللہ تعالیٰ کے آخری نبی ہیں اور اسکا ثبوت متعدد احادیث اور قرآنی آیات سے ملتا ہے۔ یعنی حضور ﷺ ہی اللہ تعالیٰ کے آخری نبی ہیں۔ تو رب کائنات کے اس فرمان (ہر قوم کیلئے ایک ہدایت دینے والا ہوتا ہے) اس کا مطلب ہے کہ حضور ﷺ ہی قیامت تک بنی نوع انسان کیلئے ہادی بن کر تشریف لائے ہیں۔ اور حضور ﷺ کا فرمان ذیشان ہے کہ ''العلماء ورثۃ الانبیاء'' کہ علمائے کرام ہی انبیاء کے وارث ہوتے ہیں۔ اور اگر علمائے کرام کے کارہائے نمایاں کا بنظر غور مطالعہ کیا جائے تو خدا کی قسم ان کے کارہائے نمایاں کو آب زر سے لکھنے کو جی چاہتا ہے۔ کہ اتنی زیادہ محنت و شاقہ کے بعد اللہ تبارک و تعالیٰ ان علمائے کرام کو اس مقام پر فائز فرماتا ہے۔ اور لوگ ان سے

ہدایت حاصل کرتے ہیں۔

ان ہی عاشقان رسول میں مؤلف کتاب ہذا مولانا مفتی غلام جیلانی کا شمار ہوتا ہے۔ آپ کی حیات مبارکہ کے چیدہ چیدہ احوال قارئین کرام کی ضرورت عالیہ میں پیش کرنے کی سعادت حاصل کرتا ہوں۔

تاریخ ولادت:۔

میاں خوشی محمد رحمت اللہ علیہ بصیر پور تحصیل دیپالپور ضلع اوکاڑہ کے گاؤں اروڑہ میاں خاں میں حضرت خواجہ پیر طریقت رہبر شریعت حضور احمد علی صاحب رحمۃ اللہ علیہ بن خواجہ پیر طریقت رہبر شریعت حضرت سلطان محمود رحمۃ اللہ علیہ جو خلیفہ تھے آستانہ عالیہ تونسہ شریف کے جب حضور خواجہ احمد علی صاحب گاؤں کندو والہ میں محمد رفیق نمبر دار کے گھر میں شادی کے موقع پر اپنی فیملی کے ساتھ تشریف لائے۔شادی والوں کے گھر میں خاص انتظام نہ ہونے کی وجہ سے اپنے ایک مرید میاں خوشی محمد کے گھر قیام کیا اور پوچھا کہ انکے بیٹے ہیں تو عرض کیا گیا جو بیٹے پیدا ہوتے ہیں وہ بچپن میں ہی فوت ہو جاتے ہیں۔تو آپ نے دعا کیلئے ہاتھ اٹھائے اور بعد از دعا فرمایا! کہ اللہ تعالیٰ آپکو ایک بیٹا عطا فرمائے گا جس کے دائیں پاؤں میں ٹیڑھا پن ہوگا۔اور سمجھ لینا کہ یہ اللہ تعالیٰ سے مانگ کر لیا ہے۔تو پھر یکم اگست ۱۹۶۶ء کو میاں خوشی محمد کے ہاں ایک بیٹا پیدا ہوا جس کا نام غلام جیلانی رکھا گیا۔تو پھر عرصہ دو سال کے بعد خواجہ احمد علی صاحبؒ دوبارہ گاؤں میں تشریف لائے تو غلام جیلانی کے ماموں خواجہ عبدالحکیمؒ خلیفہ مجاز خواجہ احمد علی صاحب نے آپ کو اٹھا کر خواجہ احمد علی صاحب کی گود میں ڈالا اور عرض

کیا کہ خواجہ صاحب مائی صاحبہ آپ سے سبقت لے گئیں تو آپ نے تعجب سے پوچھا کہ وہ کیسے کہا کہ مائی صاحبہ نے دعا کی تھی اور یہ لڑکا اللہ تعالیٰ سے لیکر دیا ہے۔ پھر حضور خواجہ احمد علی صاحب نے فرمایا کہ ہاتھ اٹھاؤ تو پھر انہوں نے دعا فرمائی اور کہا کہ اللہ تعالیٰ ایک اور بیٹا عطا فرمائے گا۔ تو بزرگوں کی دعا سے دوسرا بیٹا حکیم حاجی محمد اشرف پیدا ہوئے۔ تو اس طرح ان بزرگوں کی وساطت سے دین اور دنیا میں کامیابی نصیب ہوئی۔ دعا ہے اللہ تعالیٰ خاندان عالیہ چشتیہ تونسویہ کو سلامت و باکرامت رکھے۔

سدا بہار رہوے اس باغے کدی خزاں نہ آوے

ہون فیض ہزاراں تائیں ہر بھکا پھل کھاوے

ابتدائی تعلیم:۔

آپ نے ابتدائی تعلیم اپنے ہی گاؤں میں حضرت خواجہ تاج دین سے حاصل کی بعدازاں اپنے ماموں حکیم ولی محمد رحمۃ اللہ علیہ (خلیفہ مجاز آستانہ عالیہ اروڑہ میاں خاں) سے فارسی کی کتب پڑھی اس کے بعد جامعہ حنفیہ فریدیہ بصیر پور شریف کے مہتمم فقیہ اعظم مولانا نور اللہ نعیمی اشرفی قادری کے پاس ہدایہ شریف تک پڑھا۔ اور پھر فلسفہ و منطق مولانا منظور احمد صاحب سے قصبہ نوانجنڈ انوالہ ضلع بھکر میں حاصل کیا اور آخر میں دورہ حدیث شریف جامعہ نعیمیہ گڑھی شاہو لاہور پاکستان میں مولانا شیخ الحدیث والفقہ مفتی محمد عبدالعلیم سیالوی صاحب سے کیا۔

تدریسی خدمات:۔

درس نظامی کی سند حاصل کرنے کے بعد آپ نے کچھ عرصہ جامعہ نعیمیہ میں

تدریسی فرائض سرانجام دئے اور اسکے بعد جامعہ سراجیہ نعیمیہ میں پانچ سال تک پڑھایا اور پھر جامعہ حیات القرآن بیگم کوٹ لاہور پاکستان میں دوسال تک پڑھاتے رہے۔فی الحال جامعہ کریمیہ للبنات کھوکھر روڈ بادامی باغ لاہور میں تدریسی خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔

وجہ تالیف:۔

آپ تدریسی خدمات کے ساتھ ساتھ بے شمار دینی خدمات سرانجام دے رہے ہیں جس میں خطابت بھی شامل ہے اور اس وقت ان تمام دینی خدمات کے باوجود آپ نے چند احباب کے کہنے پر کتاب ہذا کو تحریر کیا جن میں

قاری محمد فیاض اسماعیل (امام خطیب جامع مسجد بلال)

قاری محمد آصف قادری (متعلم جامعہ نعیمیہ گڑھی شاہو)

حافظ محمد مزمل حسین نقشبندی (متعلم جامعہ نظامیہ لاہور)

حافظ محمد غضنفر علی نقشبندی (متعلم جامعہ نظامیہ لاہور) شامل ہیں۔

اور مؤلف نے خصوصاً بالخصوص سرکار کے عشق ومحبت میں اس کتاب کو تحریر کیا۔

اس کتاب کی خصوصیات:۔

آپ نے اس کتاب میں چند ایک ایسی بحثیں شامل کی ہیں جو آج تک تقریباً جتنی بھی کتابیں درود شریف کے حوالہ سے تحریر ہوئی ہیں ان میں ایسی بحثیں شامل نہیں ہے اور یہ بحثیں بحوالہ درود شریف بہت جامع اور مانع ہیں۔ان بحثوں کا جامع اور مانع ہونے کی وجہ سے یہ کتاب عوام کے ساتھ ساتھ طلبا اور علما کیلئے فائدہ مند ہے۔مؤلف

کے یہ تمام معاملات اخلاق، کردار، اور گفتار میں آئے ہیں۔ رب کائنات نے جہاں حضرت علامہ و مولانا غلام جیلانی صاحب کو مختلف علوم و فنون سے نوازا ہے۔ وہاں اعلیٰ اخلاق و کردار اور اچھی گفتار جیسی نعمتوں سے بھی مالا مال کیا ہے۔ اللہ کریم آپ کی عمر میں علم میں، عمل میں، اخلاق میں، اور اخلاص میں مزید برکتیں عطا فرمائے۔ اور آپ کو اسی طرح سرکار ﷺ کے دین کیلئے کام کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

دعا گو

حافظ محمد غضنفر علی نقشبندی

(متعلم جامعہ نظامیہ رضویہ لاہور)

❀❀❀❀❀❀❀❀❀

......ضروری گذارش......

انسان ہوکر میں نہیں کہہ سکتا کہ میں غلطی سے پاک ہوں۔ کیونکہ ''الانسان مُرَکّبٌ مِنَ الخطاءِ و النّسیَان''

لہذا ان احباب کی خدمت میں جو ذوق علم رکھتے ہیں اوران کی صلاحیت ایک مسلمہ حقیقت ہے اوراس نعمت سے ان کو وافر حصہ ملا ہے اور میں ان کی علمی قابلیت اور خلوص نیت کا دل و جان سے معترف ہوں۔ التماس ہے کہ میری اس حقیری کوشش میں آپ کو کئی خامیاں نظر آئیں گی تو بمجوائے حدیث الدین النصیحہ کہ دین سراپا خیر خواہی ہے اس لئے اگر کوئی غلطی دیکھیں تو مجھے اطلاع دیکر ممنون فرمائیں گے اور میں خدا کے فضل سے مقدور بھر سمجھنے کی کوشش کروں گا اور سمجھ آنے پر شکریہ کے ساتھ قبول کروں گا۔ 'والعلمَ عندًا للہ و نَحنُ الفُقَرا'..

......اظہار تشکّر......

میں اپنی طرف سے ان تمام احباب کا شکر گذار ہوں جنہوں نے دام درہم سخن میں میری مدد فرمائی نیز اللہ تعالیٰ کا لاکھ لاکھ شکریہ ادا کرتا ہوں جس نے مجھے اپنے نجات اخروی کیلئے چند الفاظ سرکار دو عالم ﷺ کے درود شریف کے متعلقہ لکھنے کی اور شائع کرنے کی توفیق بخشی۔

هـذا کتـابٌ لو یُبَـاعُ بِـوَزْنِـهٖ
ذهَبًـا لَـکَـانَ لبَـالِـعُ مَغبونـا

اوَمَـا مـنَ الْـخُرانِ اَتّـکَ اَخِذٌ
ذَهَبًـاوتترک جَـوُهَرًا مَکُنُوُنًا

یَلُوُحُ الخَطّ فی الْقرُطَاسِ دهُرًا
وَ کَـاتِـبٌ رَمیُـم فِـی التّـرَابِ

باسم رب محمد صلی اللہ علیہ وسلم

اللّٰھم صلّی علٰی سیّدنا محمّدٍ وَعلٰی آلِ
محمَّد کما صلّیتَ علٰی ابرا ھیُمَ وَعلٰی آلِ
اِبراھیُمَ انَّکَ حَمیُدٌ مجیُدٌ

اللّٰھُمّ بَارک علٰی سیّدِنا محمّد وَ علٰی آلِ
محمّد کمَا بارِکتَ علٰی ابُرا ھیُم وَعلٰی آلِ
اِبراھیُمَ انّکَ حَمیُدٌ مجیُدٌ

الصّلوٰۃُ والسّلامُ علیُک یَا سیّدی یا رسو ل اللّٰہ صلی اللہ علیہ وسلم
وعَلیٰ اٰلِکَ وَ اَصحٰبِکَ یا سیّدی یاحبیب اللّٰہ صلی اللہ علیہ وسلم

صَلّی اللہ علی حَبِیبِہٖ سَیّدنَا مُحَمّدٍ وّآلہٖ وَسَلّمْ

آداب درود شریف

هزار بار بشویم دهن بہ مشک وگلاب
ہنوز نام تو گفتن کمال بے ادبی است

درود پاک زبان پر لانے سے قبل آداب کا خاص خیال رکھیں تاکہ فیض کامل نصیب ہو۔اور برکات اسے مکمل طور پر حاصل ہوں۔

(۱):۔جسم نجاست ظاہری سے پاک ہو۔

(۲):۔لباس پاکیزہ اور خوشبودار ہو۔

(۳):۔جہاں ذکر رسول ﷺ اور درود شریف پڑھنا ہے وہ جگہ پاک ہو۔

(۴):۔درود شریف پڑھنے میں جتنا زیادہ اخلاص ہوگا اتنا زیادہ فیض ہوگا۔

(۵):۔درود شریف کو امر ربی سمجھ کر اور حضور ﷺ کی محبت وعظمت کے لیئے پڑھنا چاہیے۔

(۶):۔درود شریف باوضو ہو کر پڑھنا چاہیئے۔

(۷):۔درود شریف دوزانوں بیٹھ کر پڑھنا چاہیئے۔

(۸):۔درود شریف قبلہ رو ہو کر پڑھنا چاہیئے۔

(۹):۔درود شریف خشوع اور خضوع کے ساتھ پڑھنا چاہیئے۔

(۱۰):۔درود شریف حضور ﷺ کو حاضر وناظر جان کر پڑھنا چاہیئے۔

(۱۱):۔درود شریف پڑھتے وقت دل میں روضہ اطہر کا تصور ہونا چاہیئے ۔

(۱۲):۔درود شریف پڑھتے وقت یہ یقین ہونا چاہیئے کہ حضور ﷺ میرا درود شریف بنفس نفیس سماعت فرمارہے رہیں۔

(۱۳):۔درود شریف پڑھتے وقت سرکار ﷺ کا تصور ذہن میں رہے۔

فضائل درود شریف

بحوالہ کتب حدیث شریف

حدیث(۱):۔

عَن ابی ابن کعب ؓ قَالَ قُلتُ یَا رَسُولَ اللهِ ﷺ انی اکثِرُ الصلٰوۃ فکم اجعل لک من صلٰوتی فَقال ما شِئتَ قلت الرّبع قَال مَا شئتَ فان زدتَ فھو خَیر لک قلت الزحف قال ما شئت فان زدت فَھُوَ خَیرٌ لَکَ قُلتَ فالثلثین قال ما شئت فان زدت فھو خیر لک قلت اجعل صلاتی کلھا قال اذاً یکفی ھمّک ویکفر لک ذنبک.

ترجمہ:۔ابن ابی کعب سے روایت ہے کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ میں آپ کی ذات پر درود بھیجتا ہوں پس عبادت کے اوقات میں سے کتنا وقت آپ کے درود شریف پر وقف کروں تو سرکار دو عالم ﷺ نے ارشاد فرمایا جتنا وقت تم خود چاہو میں نے عرض کیا چوتھا حصہ تو سرکار دو عالم ﷺ نے ارشاد فرمایا جس قدر تم خود چاہو لیکن اگر اس سے زیادہ کرلو تو تمہارے لیئے بہتر ہوگا میں نے عرض کیا نصف کرلو تو آپ نے فرمایا جس قدر تم چاہو لیکن اگر اس سے زیادہ کرلو تو تمہارے لیئے اور بہتر ہوگا میں نے عرض کیا کہ آپ ﷺ کے درود کے لیئے تمام وقت مقرر کرتا ہوں تو آپنے فرمایا اب تمہارے لیئے دین اور دنیا کے مقاصد حاصل ہونے لگیں گے اور تمہارے سارے گناہ معاف ہوجائیں گے۔ (ترمذی۔مشکوۃ)

حدیث(۲):۔

ان اقربکم منّی یو م القیامۃ فی کُل موطن اکثر کم علی صلاۃ فی الدنیا.

ترجمہ:۔ قیامت کے دن لوگوں میں سے میرے نزدیک سب سے زیادہ قریب وہ شخص ہوگا جو دنیا میں مجھ پر زیادہ درود پڑھتا تھا۔

حدیث (۳):۔

عن عبداللہ بن عمرو قال من صلّی علی النبی ﷺ واحدة صلی اللہ علیہ وملائکتہ سبعین صلاة.

ترجمہ:۔ حضرت عبداللہ بن عمرو سے روایت ہے کہ فرمایا عبداللہ بن عمرو نے جس کسی نے بھی سرکار مدینہ ﷺ کی ذات مقدس پر ایک بار درود شریف پڑھا تو اللہ رب العالمین اور اس کے فرشتے ستر بار درود نازل فرماتے ہیں۔

حدیث (۴):۔

عن النبی ﷺ انّہ قال منْ صلّی علیّ صلاةً صلی اللہ علیہ عشرّا وکَتَب لہ عشر حسنات .

ترجمہ:۔ فرمایا نبی کریم ﷺ نے جس نے ایک بار مجھ پر درود شریف پڑھا تو اللہ رب العالمین اس کے لیئے دس رحمتیں نازل فرماتا ہے اور دس نیکیاں لکھ دیتا ہے۔

حدیث (۵):۔

انَّ اَنْجَاکُمْ یوم القیامہ من اھوالھا وموطنھا اکثرکُمْ علیَّ صلاة.

ترجمہ:۔ دن قیامت اسکی ہولناکیوں اور دشواریوں سے نجات پانے والا وہ شخص ہوگا

جس نے میری ذات پر سب سے زیادہ درود شریف پڑھا ہوگا۔

حدیث (۶):-

من ذُکرتُ بینَ یدیہِ فَلَمْ یُصَلِّ علی دخل النار.

ترجمہ:۔ فرمایا سرکار مدینہ ﷺ نے کہ جس کے سامنے میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر درود شریف نہ پڑھے وہ جہنم میں داخل ہو۔

حدیث (۷):-

عن ابی هریرة رَضیَ الله تعالیٰ عنه اَنَّ رَسول الله ﷺ قَال لـلـمُصَلّی علیَّ نورعلی الصّراط ومن کانَ علی الصِّرَاطِ مِنْ اهْل النُّور لَمْ یَکُنْ منْ اهْلِ النَّار۔

ترجمہ:۔ حضرت ابی ہریرۃؓ سے روایت ہے کہ بے شک رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا! ''جو شخص مجھ پر درود شریف پڑھے گا اس کیلئے پل صراط پر نور ہوگا۔ اور جس کو پل صراط پر نور عطاء کیا جائے گا وہ دوزخ میں نہ جائیگا۔

حدیث (۸):-

زَیِّنُوا مجَالسکُمْ بالصَّلٰوة علیَّ فَاِنَّ صلاتِکُمْ علیَّ نور لکم یوم القیَامَه.

ترجمہ:۔ فرمایا! حضور ﷺ نے ''آراستہ کرو'' اپنی مجالس کو ساتھ درود شریف کے پس بے شک درود تمہارا اوپر میرے نور ہوگا واسطے تمہارے دن قیامت کے۔

حدیث (۹):۔

عن انس رضِیَ اللہ تعالیٰ عنہ قَالَ رَسُوْ لَ اللّٰہ ﷺ من صلّٰی علیَّ فِیْ یَوْم الفَ مَرَّۃ لَمْ یَمُتْ حتّٰی یَرٰی مقعدہ مِنَ الْجَنَّۃُ .

ترجمہ:۔ حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ فرمایا! رسول اللہ ﷺ نے "جو شخص مجھ پر ایک دن میں ایک ہزار مرتبہ درود شریف پڑھے گا، نہیں مرے گا یہاں تک کہ اپنا ٹھکانہ جنت میں نہ دیکھ لے۔

حدیث (۱۰):۔

عن ابی بکر الصدیق رَضِیَ اللہ تعالیٰ عنہ قَالَ سمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہ ﷺ مَنْ صلّٰی علیَّ کُنتُ شَفِیْعہٗ یَوْمَ القِیَامَۃ.

ترجمہ:۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا! "سنا میں نے نبی اکرم ﷺ سے جس نے مجھ پر درود شریف پڑھا دن قیامت کو میں اس کی شفاعت کروں گا"۔

حدیث (۱۱):۔

عن عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما قالت قال رسول اللّٰہ ﷺ من سرّہ ان یلقی اللّٰہ راضیاً فلیکثر الصلوٰۃُ علیَّ .

ترجمہ:۔ حضرت عائشہ صدیقہؓ سے روایت ہے فرمایا! آپ نے فرمایا رسول اللہ ﷺ نے "جو شخص اس بات پر ملے اپنے رب کو اس حال میں کہ رب اس کا راضی ہو پس اس بندہ کو چاہیئے درود شریف پڑھے اوپر میرے بہت زیادہ"۔

حدیث (۱۲):۔

اذا نَسیتُمْ شیئًا فَصَلّوْ علیَّ تذکرُوْہُ انشاءَ اللّٰہ تعَالیٰ

ترجمہ:۔فرمایا! رسول اللہ ﷺ نے "جب تم بھول جاؤ کسی چیز کو پس درود شریف پڑھو اور پر میرے یاد وہ آجائے گی تم کو انشاء اللہ تعالیٰ"۔

حدیث (۱۳):۔

اَکْثرُوْ ا مِنَ الصَّلٰوۃِ علیَّ تذْکَرُوْ لَانَّ اوّلَ ما تُسئلون فی الْقبُرِ عنّی .

ترجمہ:۔فرمایا! حضور ﷺ نے "زیادہ کرو مجھ پر درود شریف اس لئے کہ سب سے پہلے قبر میں سوال میرے بارے ہوگا۔

حدیث (۱۴):۔

منْ صلّی علیَّ فی کِتَاب لمْ تزل الْمَلٰئِکَۃِ یَسْتَغْفِرُوْنَ لَہٗ مَا دامَ اسْمیْ فیْ ذٰلِکَ الْکِتَابُ.

ترجمہ:۔فرمایا! سرکار مدینہ ﷺ نے "جس نے کتاب میں مجھ پر درود لکھا ہمیشہ رہیں گے فرشتے اس کیلئے مغفرت کی دعائیں کرتے ہوئے جب تک میرا نام اس کتاب میں رہے گا۔

حدیث (۱۵):۔

منْ کَتَب عنّی علْمًا فکَتَبَ مَعَہٗ صلَاۃً علیَّ لم یَزلُ فی اجرِ ماقُرِیءَ ذٰلِکَ الْکِتَابُ .

ترجمہ:۔

فرمایا! حضور ﷺ نے ''جس نے لکھا میری طرف سے کوئی علم کتاب میں پس ساتھ اس کے درود شریف لکھ دیا ہمیشہ رہے گا اجر جب تک وہ کتاب پڑھی جائیگی''۔

حدیث (١٦):۔

مَنْ صلّٰی علیَّ فی یَوْمٍ خمْسینَ مرّۃً صحافِحَته یَوْمَ الْقِیَامَۃُ .

ترجمہ:۔ فرمایا نبی اکرم ﷺ نے ''جس شخص نے مجھ پر ہر روز پچاس مرتبہ درود شریف پڑھا دن قیامت کو میں اس سے مصافحہ کروں گا۔''

حدیث (١٧):۔

لکل شیء طھارۃ وغسلٌ وطھارۃ قلوب المومنینَ مِنَ الصُّداعِ الصَّلاۃُ علیَّ.

ترجمہ:۔ فرمایا! حضور ﷺ نے ''ہر چیز کیلئے طہارت ہے اور غسل ہے اور ایمان داروں کے دلوں کی طہارت کو زنگ سے درود شریف پڑھنا ہے۔ میرے اوپر''

حدیث (١٨):۔

عن علیٍّ ابن ابی طالب رضیَ اللہ عنہ انَّ رَسُوْلَ اللہ ﷺ قالَ منْ صلیّ علیَّ صلاۃً کتَبَ اللّٰہ لہ قیراطاً والقیراطُ مثلُ احد.

ترجمہ:۔ حضرت علی بن ابی طالبؓ سے روایت ہے فرمایا! رسول اللہ ﷺ نے جس نے مجھ پر ایک بار درود شریف پڑھا لکھ دے گا اللہ تعالیٰ اس کیلئے بطور ثواب ایک قراط اور ایک قراط احد پہاڑ کے برابر ہوگا۔

حدیث(۱۹):۔

قَالَ النّبی ﷺ من اکثر صَلاۃ عَلیّ فی حیَاتہٖ امَرا للّٰہ تعالیٰ جَمیُع المخُلوقات ان یستغفِروا له عِندمماته.

ترجمہ:۔ فرمایا! حضور ﷺ نے "جس نے زیادہ پڑھا درود شریف اوپر میرے اپنی حیاتی میں حکم فرمائے گا رب العٰلمین تمام مخلوقات کو بخشش کی دعا مانگیں اسکے مرنے کے وقت" حدیث(۲۰):۔

عن النّبِیِّ ﷺ اِنَّهٗ قَالَ اَکثَرُ کُم عَلیّ صَلاۃً اکثرکُمُ ازُواجًا فِی الُجنّة.

ترجمہ:۔ حضور ﷺ سے روایت مروی ہے بے شک فرمایا آپ ﷺ نے جو شخص زیادہ درود شریف پڑھے گا اوپر میرے اس کو زیادہ عطا ہوں گیں جنت کی حوریں"۔

حدیث(۲۱):۔

اکثَروا لصّلاۃ فی الَیلۃ الغرّاء والُیومَ الزّھُرفَانَّ صَلوٰۃ کُم تُعرُ ضُ علیّ.

ترجمہ:۔ حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا: زیادہ درود پڑھو اُوپر میرے جمعہ کی رات اور جمعہ کے دن کو۔ پس بیشک درود شریف تمہارا "پیش کیا جاتا ہے اُوپر میرے"

حدیث(۲۲):۔

اکثرُوا مِنَ الصّلاۃعَلیّ فی یوُ مِ الُجُمُعۃِولَیُلۃ الُجُمُعۃ فَمن فَعل ذٰلک کُنُت له شھیدًاو شَافعًا یوُم القیَامَۃِ.

ترجمہ:۔ فرمایا: حضور ﷺ نے "درود شریف زیادہ پڑھو مجھ پر جمعہ کے دن جمعہ کی رات پس جو شخص یہ عمل کرے اسکے لئے میں گواہ ہوں گا اور شفاعت کرنے والا

ہوں گا دن قیامت کو"۔

حدیث (۲۳):۔

اذا کَانَ یوْ مُ الْجُمُعة وَلیْلةُ الْجُمُعةِفاکْثِرُو االصَّلاۃَعلیَّ.

ترجمہ:۔رسول اللہ ﷺ نے ارشادفرمایا:"جمعہ کے دن اور جمعہ کی رات مجھ پر زیادہ درود شریف پڑھو"۔

حدیث (۲۴):۔

من اَ فضَ لِ اَیّامِکُم یوْ مُ الجمُعة فِیْه خُلقَ آ دم فیْه قُبضَ وفیْه النّفخة وَ فیْـه الصّعقةُ فاَ کثرُ وافیْه مِن الصّلاۃِ علیَّ فَا نَّ صلاتکُم معرُو ضة علیَّ قَـا لُو ایارَ سُول اللّٰه وَ کیْفَ تُعرضُ صلا تُنا علیْک وقدْ ارمْتَ یعنیْ بلیْت قَال انَّ اللّٰه عزَّ وجَلّ حرّم علی الْارضِ انْ تا کلَ اجُسادالْاَنبیاءِ.

ترجمہ:۔حضور ﷺ نے ارشادفرمایا:"تمہارے دنوں میں سے افضل دن جمعہ کا دن ہے۔اس میں آدمؑ پیدا ہوئے اوراس میں ان کی روح قبض ہوئی اوراس میں صور پھونکا جائے گا اوراسی دن تمام کی موت ہوگی۔زیادہ کرواس دن میں درود شریف مجھ پر تمہارا درود پیش کیا جاتا ہے میرے اوپر"۔کہا صحابہ اکرامؓ نے یارسول اللہ ﷺ کیسے پیش کیا جاتا ہے ہمارادرود آپ پر حالانکہ آپ ﷺ قبر شریف میں ہوں گے اور ہڈیاں بوسیدہ ہو چکی ہوں گی۔فرمایا رسول اکرم ﷺ نے:"اللہ رب العلمین نے حرام کردیاہے اوپر زمین کے نبیوں کے جسموں کو کھانا۔

حدیث(۲۵):۔

مَنْ صلیّ صلاۃَ العصرِ یوْ م الْجُمُعة فقالَ قبْل انْ یقوم منْ مّکا نه اللّٰھمّ صلّ علی مُحَمّدِالنَّبِیّ الاُمّیّ وعلٰی آله وسلّم تسْلیمًا ثما نیْن مرّۃً غُفرتْ لهٗ ذُ نو بُ ثما نیْن عا مًا و کُتبَ لهٗ عبا دَ ۃُ ثما نیْن سَنَۃً.

ترجمہ:۔فرمایا!رسول اللہ ﷺ نے:"جو شخص دن جمعہ کو عصر کی نماز کے بعد اپنی جگہ سے اٹھنے سے پہلے یہ درود (۸۰) مرتبہ پڑھے

"اَللّٰھُمَّ صَلِّ علیٰ مُحَمَّدِ النّبیّ الْا مّیّ وعلیٰ آلہٖ وسَلِّمْ تسلیمًا" بخش دیئے جاتے ہیں، گناہ اس کے اسی سال کے۔

حدیث(۲۶):۔

انَّ للّٰه ملٰئکۃً خُلِقُوا مِنَ النُّوْرِ لا یَحْبِطُوْنَ الّا لیلۃَ الجُمُعۃِ وَ یَوْ م الْجُمُعۃِ باَ یدِیْھِمْ اَقْلامٌ من ذھَبٍ و دُویٌّ من فضّۃ و قرَا طیسُ من نُورٍ لا یَکْتبُوْنَ الّا الصَّلٰوۃ علی النّبیّ ﷺ.

ترجمہ:۔بے شک کچھ اللہ کے ایسے فرشتے ہیں جو نور سے پیدا کیے گئے ہیں۔نہیں اترتے مگر جمعہ کے دن اور جمعہ کی رات کو ان کے ہاتھوں میں سونے کے قلم ہوتے ہیں اور چاندی کی دواتیں ہوتی ہیں اور کاغذ نور کے ہوتے ہیں نہیں لکھتے مگر درود شریف جو سید اعظم ﷺ پر پڑھا جاتا ہے۔وہی لکھتے ہیں۔

حدیث(۲۷):۔

عن علیّ بن ابی طالبِ رضیَ اللّٰه تعالیٰ عنهُ قَالَ قَال رسولُ اللّٰهِ

ﷺ مَنُ صلَّ عَلیّ یَومَ الجُمُعَةِ مِائَةَ مرَّةً جآءَ یومَ القیامَةِ وَ مَعَهُ نُورٌ لَو قُسّمَ ذالکَ النّورُ بینَ الْخَلَائِقِ کُلّھم لَوَ سِعَ ھُم.

ترجمہ:۔ حضرت علی ابن ابی طالبؓ سے روایت ہے آپ نے فرمایا کہ حضورعلیہ ﷺ ارشادگرامی ہے کہ ”جوشخص جمعہ کے دن مجھ پر سومرتبہ درود شریف پڑھتا ہے آئے گا دن قیامت کو حالانکہ ساتھ اس کے ایسا نور ہوگا اگر وہ نور تمام مخلوقات کے درمیان تقسیم کیا جائے تو ان کو کافی ہوگا۔

حدیث (۲۸):۔

من صلّٰی علیٰ کلّ یومٍ خمُسَ مئاة مرَّ ةٍ لم یُفْتَقِرُ ابَدًا.

ترجمہ:۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشادفرمایا! ”جس نے درود شریف پڑھا ہر جمعرات کو سومرتبہ وہ کبھی بھی محتاج نہیں ہوگا۔“

حدیث (۲۹):۔

اَکْثِرُوْ ا من الصَّلٰوۃ علیّ فی کُلّ یوم جُمُعة فانّ صلا ۃَ اُمّتی تُعْرضُ علیّ کلَّ یومِ جُمُعةٍ فمن کانَ اکثَرَ ھمُ علیّ صلاۃً کانَ اقْرَبَھُمْ منّی منْزِلَةً.

ترجمہ:۔ حضوراکرم ﷺ نے ارشادفرمایا! ”مجھ پر ہر جمعہ درود شریف زیادہ پڑھا کرو کہ بے شک میری امت کا درود ہر جمعہ پیش کیا جاتا مجھ پر۔ پس جس کا درود زیادہ ہوگا وہ بہشت میں میرے قریب زیادہ ہوگا۔“

حدیث (۳۰):۔

اُکْثِرُوْا الصَّلاۃَ علیَّ فی یومِ الْجُمُعۃِ فَاِنَّہُ یوْمٌ مَشْهُوْدٌ تَشْهَدُهُ المَلٰئکۃُ وانّ احدًا لن یُصلّی علیّ الّا عُرِضَتْ علیّ صلاتہٗ حتّٰی یَفْرُغ مِنْها.

ترجمہ:۔فرمایا! نبی اکرم ﷺ نے: ”جمعہ کے روز مجھ پر بکثرت درود بھیجو جمعہ کا دن مشہود ہے۔اس دن فرشتے حاضر ہوتے ہیں۔اور کوئی شخص درود نہیں پڑھتا مجھ پر مگر پیش کیا جاتا ہے۔اوپر میرے اس کا درود اس کے درود پڑھنے سے فارغ ہونے سے پہلے۔

حدیث (۳۱):۔

حضرت عمر بن خطابؓ کی حدیث بھی نقل ہے کہ رسول مقبول ﷺ نے فرمایا: ہے کہ میرے اوپر روشن رات اور روشن دن میں کثرت سے درود بھیجا کرو اس لئے کہ تمہارا درود مجھ پر پیش ہوتا ہے اور میں تمہارے لیئے دعا اور استغفار کرتا ہوں۔

حدیث (۳۲):۔

حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: کہ جب کوئی قوم جمع ہو اور اس حالت میں اُٹھ کر چلی جائے کہ انہوں نے نہ اللہ کا ذکر کیا اور نہ نبی کریم ﷺ پر درود پڑھا تو وہ یوں اُٹھے جیسے وہ بدبودار مردار کھا کر اُٹھے۔

حدیث (۳۳):۔

حضرت جابرؓ نے فرمایا کہ حضور نبی کریم ﷺ منبر پر جلوہ افروز ہوئے۔پہلی سیڑھی پر رونق افروز ہوئے تو کہا آمین۔یوں ہی دوسری اور تیسری سیڑھی پر آمین کہی

صحابہ کرامؓ نے عرض کی حضور ﷺ اس تین بار آمین کہنے کا کیا سبب ہوا فرمایا جب میں پہلی سیڑھی چڑھا تو جبرائیلؑ حاضر ہوئے اور عرض کیا بد بخت ہے وہ شخص کہ جس نے رمضان المبارک پایا، رمضان المبارک نکل گیا اور وہ روزے نہ رکھ کر بخشا نہ گیا۔

میں نے کہا آمین! دوسرا بد بخت وہ شخص ہے جس نے اپنی زندگی میں والدین کو پایا، یا ان میں کسی ایک کو پایا اور انہوں نے خدمت کے سبب اسے جنت میں نہ پہنچایا (یعنی وہ ان کی خدمت کر کے جنت حاصل نہ کر سکا میں نے کہا آمین! تیسرا بد بخت وہ شخص ہے۔ جس کے پاس آپ ﷺ کا ذکر پاک ہوا اور اس نے آپ پر درود پاک نہ پڑھا۔ تو میں نے کہا آمین!۔ (بخاری شریف)

حدیث (۳۴):۔

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا کہ میں تمہیں بتاؤں کہ سب سے بڑا بخیل کون ہے اور لوگوں میں عاجز کون ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ بخیل وہ ہے جس کے پاس میرا ذکر ہوا اور وہ مجھ پر درود پاک نہ پڑھے (اور عاجز وہ ہے جو درود پڑھے)

حدیث (۳۵):۔

حضرت قتادہؓ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ یہ بڑے ظلم و جفا کی بات ہے کہ کسی کے سامنے میرا ذکر ہوا اور وہ مجھ پر درود نہ پڑھے۔

حدیث (۳۶):۔

حضرت انسؓ فرماتے ہیں کہ جب دو مسلمان مصافحہ کرتے وقت درود

شریف پڑھتے ہیں تو ان کے جُدا ہونے سے پہلے ربِّ غفور رحیم ان کے سب کے سب گناہ معاف کر دیتا ہے۔

حدیث (۳۷):۔

ایک روایت میں ہے کہ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: کہ کوئی دعا ایسی نہیں کہ اس میں اور اللہ کے درمیان پردہ نہ ہو مگر جب کوئی شخص مجھ پر درود پاک پڑھتا ہے تو اس درود پاک کی برکت سے وہ پردہ ہٹ جاتا ہے اور دعا درود پاک کے ہمراہ بارگاہ الٰہی میں درجہ قبولیت پر پہنچتی ہے اور اگر کوئی شخص دعا مانگنے کے ساتھ مجھ پر درود نہیں بھیجتا تو اُس کی دُعا اُلٹی لوٹ کر آتی ہے۔

حدیث (۳۸):۔

ایک روایت میں ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کہ جو شخص مجھ پر درود بھیجتا ہے اس پر اللہ کے فرشتے درود بھیجتے ہیں۔ اس پر اللہ خود درود بھیجتا ہے۔ اس لیئے ساتوں زمینوں اور آسمانوں کی ہر چیز چرند پرند شجر و حجر دُعا کرتے ہیں۔

حدیث (۳۹):۔

حضرت ابو ہریرہؓ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب مجھ پر کوئی شخص درود و سلام بھیجتا ہے تو اللہ تعالیٰ میری روح کو واپس فرماتا ہے اور میں اس کے درود و سلام کا جواب دیتا ہوں۔

حدیث (۴۰):۔

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ نے روایت کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے بہت سے فرشتے ایسے ہیں جو زمین پر پھرتے رہتے اور حضور

حلیہ شریف

سرکار دو عالم ﷺ کے حلیہ مبارک کو تصور میں رکھ کر درود شریف پڑھیں تو اور ہی زیادہ لطف ہوگا۔ وہ محبوب حسین ایسا کہ لاکھ اور کروڑ حسن والے اسکے غلام، چلتے چلتے جسکا سایہ زمین پر نہ پڑتا ہو، رنگ سرخ وسفید ہے، قد درمیانہ اور سیدھا ایسا جیسے حروف میں الف کھڑا ہو، سر مبارک گول، بال کانوں تک، کندھوں تک، زلفیں سیاہ، عاشقوں کے دلوں کو کھینچنے والی اور بال مبارک ایسے معطّر کہ عنبر اور عطر بھی شرما جاتا ہے۔ اور جب بالوں سے لگ کر ہوا چلتی ہے تو وہ بھی عاشق ہو جاتی ہے۔ اور محبوب مبارک کی مانگ مبارک ایسے جیسے مسجد کا مہراب، محبوب ﷺ کے بالوں کی چمک جسکو ہمیشہ زیتون کا تیل لگایا جاتا ہے، کُھلی پیشانی چانن والی جسکو سورج بھی دیکھ کر شرما جاتا ہے اور سرکار دو عالم ﷺ کے دو "ابرو" ایسے جیسے دو کمانیں ہوتی ہیں اور محبوب ﷺ کے چشمانِ مبارک جنہوں نے کتنے عاشقوں کو اپنا دیوانہ بنا دیا اور پھر اس میں شرم وحیاء جن میں مازاغ کا سُرمہ لگا ہوا اور چمک ایسی کہ فرش پر بیٹھ کر عرش کے احوال کی خبر دیتے ہیں۔ کان مبارک جیسے پھول گلاب کے ہوں، جن سے عاشقوں کے درود سنتے ہیں۔ سرکا ﷺ کا ناک مبارک اُونچا، صفائی والا اور قوتِ شامہ اتنی کہ حسنین کو سونگ کر فرماتے ہیں کہ مجھے جنّت کی خوشبو آتی ہے۔ اور محبوب ﷺ کے حسین رُخسار مبارک ایسے کہ جن کو دیکھ کر عاشق اپنی جانیں قربان کرتے ہیں، لب مبارک بہت نازک اور پیارے، جاتے ہوئے مسافر کا دل لوٹ لیں اور کافر دیکھیں تو کلمہ پڑھیں۔ حضرت حلیمہؓ کو بھوک لگے اور وہ حضور ﷺ کے لبوں کا بوسہ لے اور سیر ہو جائے چہرہ مبارک خوب کُھلا، میٹھی زبان، حسین کلام جس سے دشمنوں کے دل بھی نرم ہو جاتے ہیں اور جس سے وحی الٰہی

کے بغیر کچھ نکلتا نہیں۔لعاب مبارک شہد سے میٹھا اور اگر کڑوے کنویں میں پڑے تو میٹھا ہو جائے۔ حضرت جابرؓ کی دعوت پر کھانے میں مبارک تھوک مل جائے تو وہ چوداں سو آدمیوں کیلئے قلیل کھانا زیادہ ہو جائے۔کوئی لنگڑا،زخم والا،ٹوٹی ہڈی والا، آشوبِ چشم والا محبوب کے لعاب مبارک کو لگا تا ہے تو اُسکو شفاء مل جاتی ہے دانت مبارک ایسے نوری چمک والے حضرت عائشہ صدیقہؓ کی اندھیری رات میں سوئی گم ہو جائے تو حضور ﷺ کے دانتوں کی چمک سے وہ بھی مل جاتی ہے۔ مُشت برابر سرکار کی داڑھی مبارک اُن میں ایسا نور بسا ہوا جیسے چاند کے اردگرد ہالہ ہوتا ہے۔سرکار کی نوری گردن مبارک جیسے صراحی ہوتی ہے کہ وہ عاشقوں کیلئے پھانسی کا حکم رکھتی ہے۔جونہی کوئی عاشق سرکار کی گردن کو دیکھتا تو حضور ﷺ کی محبت میں پھنس جاتا۔حضور ﷺ کا سینہ مبارک کشادہ جس میں خدا کا خزانہ چھپا ہوا،اوّل و آخر کا علم اُس میں جس کی گواہی میں "**اَلَمْ نَشْرَحْ**" نازل ہوا۔پُشت مبارک سرکار کی روشن شیشہ کہوں تو بے ادبی۔مُہرِ نبوّت ایسے کندھوں کے درمیان یوں چمک رہے ہیں جیسے دور سے چراغ جلتے ہیں۔مُہرِ نبوّت کبوتر کے انڈے کی طرح یوں روشن کہ سورج دیکھ کر شرمائے اور محبوب ﷺ آگے پیچھے سے برابر دیکھتے تھے اور یہ مُہرِ نبوّت کا جلوہ تھا۔پیٹ مبارک بھی چمک اور صفائی والا۔بغلیں مبارک چمک والیں خوشبو ایسی کہ کستوری شرمائے بازو مبارک گھٹنوں تک لمبے اور بازوؤں پر سیاہ بال موجود تھے۔کلائیاں مبارک بہت مضبوط۔

فیض اور کمال سے بھری ہوئی تھیں آپکے دونوں نازک ہاتھ مبارک جن کو خدا نے "**یدُاللہ**" کہا کرم وسخا کا سرچشمہ تھے۔

ٹانگوں مبارکوں کا یہ عالم کہ آپ نے پوری عمر میں اُنکو ننگا نہیں کیا ایسے شرم وحیاء کے پیکر تھے۔اور اُن قدمین شریفین جو عبادت کی وجہ سے سوجھ جاتے تھے اور ان قدموں کی خاک عاشقوں کیلیئے سرمے کا کام دیتی ہے۔جب آپ چلتے تمام سے اونچے معلوم ہوتے اور یوں محسوس ہوتا ہے جیسے اونچائی سے پستی کی طرف آرہے ہیں ۔چلتے وقت ہمیشہ نظر آگے رکھتے اور دل میں یادِ خدا رکھتے۔اور جہاں محبوب قدم رکھتے نورانی فرشتے وہاں نظریں بچھاتے اور محبوب کا جسم مبارک ایسا حسین نہ زیادہ موٹا اور نہ کمزور اور پیشاب اور پاخانہ جہاں فرماتے جگہ اسکو اپنے اندر چھپا لیتی اور وہاں کستوری اور عنبر کی خوشبو آتی ،پسینہ مبارک عطرِ کستوری اور عنبر سے زیادہ خوشبو دار تھا۔ایسی صفات والا محبوب ﷺ اگر خواب میں ایک بار تشریف لے آئیں اور اسکے بدلے میں کروڑوں جہاں بھی قربان کرنے پڑیں تو بھی سودا سستا ہے۔

سنا ہے آپ ہر عاشق کے گھر میں تشریف لاتے ہیں
میرے گھر میں بھی ہو جائے چراغاں یارسول اللہ ﷺ

اِحادیثِ نبوی

میں

درودِ پاک کے فوائد

(۱):۔درودِ پاک اعمال کو پاکیزہ کرتا ہے۔

(۲):۔درودِ پاک گناہوں کو مٹاتا ہے۔

(۳):۔پڑھنے والے کے درجات بلند کرتا ہے۔

(۴):۔بخشش کے دروازے کھول دیتا ہے۔

(۵):۔اس کا ثواب احد پہاڑ کے برابر ہوتا ہے۔

(۶):۔اس کی نیکیوں کا پورا وزن دیا جاتا ہے۔

(۷):۔دنیا کے تمام امور صحیح ہوتے ہیں۔

(۸):۔غلام آزاد کرنے کا ثواب ملتا ہے۔

(۹):۔غم و فکر سے محفوظ رہتا ہے۔

(۱۰):۔دہشت سے مبرا ہوتا ہے۔

(۱۱):۔حضور ﷺ میدان محشر میں اسکی شفاعت کریں گے۔

(۱۲):۔اللہ کی رحمت اور خوشنودی حاصل ہوگی۔

(۱۳):۔اللہ کے غضب سے محفوظ رہے گا۔

(۱۴):۔میزان میں اسکی نیکیوں کا پلڑا بھاری ہوگا۔

(۱۵):۔وہ حوض کوثر سے پانی پی سکے گا۔

(۱۶):۔دوزخ کے قہر اور غضب سے بچ جائے گا۔

(۱۷):۔پل صراط سے بجلی کی طرح گزرے گا۔

(۱۸):۔مرنے سے پہلے ہی جنت میسر ہوگی۔

(۱۹):۔جنت میں حوروں کی خدمت میسر ہوگی۔

(۲۰):۔اللہ کے راستے میں بیس جنگ لڑنے سے زیادہ ثواب ہوگا۔

(۲۱):۔وہ پاک وطاہر ہوگا۔

(۲۲):۔ایک درود سے ایک سو حاجتیں پوری ہوں گی۔

(۲۳):۔وہ اھلِ سنت میں شامل ہوگا۔

(۲۴):۔فرشتے اس پر درود پڑھتے ہیں۔

(۲۵):۔رزق کی تنگ دستی سے محفوظ رہے گا۔

(۲۶):۔ہر مجلس میں وہ زیب وزینت حاصل کرے گا۔

(۲۷):۔میدان حشر میں حضور ﷺ کی نگاہ میں ممتاز رہے گا۔

(۲۸):۔حضور علیہ السلام کی شفاعت لازمی ہوگی۔

(۲۹):۔اللہ کی قربت اور حضور ﷺ کی بارگاہ میں رسائی ہوگی۔

(۳۰):۔پل صراط پر نور کی روشنی میسر ہوگی۔

(۳۱):۔ہر دشمن پر فتح پائے گا۔

(۳۲):۔لوگوں کے دلوں میں اسکی محبت بڑھ جائے گی۔

(۳۳):۔ ہر جگہ اتفاق کی دولت میسر آئے گی۔

(۳۴):۔ ہر منافق اس سے حسد کرے گا۔

(۳۵):۔ وہ خواب میں سید الانبیاء ﷺ کی زیارت سے مشرف ہوگا۔

۳۶):۔ اسکی غیبت کم ہوگی۔

(۳۷):۔ دنیاوی فائدے حاصل ہوتے رہیں گے۔

(۳۸):۔ درود میں اللہ کریم کی فرمانبرداری ہے۔

(۳۹):۔ اللہ کریم کی موافقت میں حضور علیہ السلام پر درود بھیجے گا۔

(۴۰):۔ اللہ کریم اسکے عیبوں پر پردہ ڈالے گا۔

(۴۱):۔ وہ حسرت کی موت نہیں مرے گا۔

(۴۲):۔ وہ بخل کی بیماری سے محفوظ رہے گا۔

(۴۳):۔ اسکی دُعا سے معاندین کی تمنا گھٹے گی۔

(۴۴):۔ میدان حشر میں اسے بہشت کی راہیں کھلی ملیں گی۔

(۴۵):۔ اسکے بدن سے خوشبو آیا کرے گی۔

(۴۶):۔ حضور علیہ السلام کی محبت میں اضافہ ہوگا۔

(۴۷):۔ اسے نیکی کی خواہش ہر وقت رہے گی۔

(۴۸):۔ حضور علیہ السلام کی بارگاہ میں اسکا نام پکارا جائیگا۔

(۴۹):۔وہ مرنے کے بعد تک ایمان پر سلامت وقائم رہیگا۔

(۵۰):۔اللہ کریم کے احسانات وارد ہونگے۔

(۵۱):۔دل میں نبی کریم ﷺ کی صورت نورانی نقش ہوجائیگی۔

(۵۲):۔اللہ کریم کی بارگاہ میں دست بدعا رہیگا۔

(۵۳):۔اُس مرشد کامل کی خصوصیات پیدا ہونگی۔

(۵۴):۔اسکے گناہوں کی آگ بُجھ جائیگی۔

(۵۵):۔اسکی دعائیں بارگاہِ الٰہی میں قبول ہونگی۔

(۵۶):۔میدان حشر میں حضور ﷺ کا دیدار نصیب ہوگا۔

(۵۷):۔بھولی ہوئی چیزیں یاد آجایا کریں گی۔

(۵۸):۔جنّت میں بلند درجات نصیب ہونگے۔

(۵۹):۔اللہ کی حمد کے ساتھ حضور کا درود اس کو الگ ممتاز مقام لے کر دیگا۔

(۶۰):۔زمین وآسمان والوں کی دعائیں اور محبتیں وقف ہونگی۔

(۶۱):۔اللہ تعالیٰ اسکی ذات میں برکات دے گا۔

(۶۲):۔اسکے اعمال میں برکت ہوگی۔

(۶۳):۔اسکی عمر میں برکت ہوگی۔

(۶۴):۔اسکی اولاد میں برکت ہوگی۔

(٦٥):۔اسکے مال واسباب میں برکت ہوگی۔

(٦٦):۔چار پشتوں تک برکت کے آثار ظاہر ہوتے رہیں گے۔

(٦٧):۔حضور ﷺ کی محبت میں روز بروز اضافہ ہوتا رہے گا۔

(٦٨):۔حضور ﷺ کی بارگاہ میں اپنے آپ کو حاضر پائے گا۔

(٦٩):۔اسکی زبان پر حضور ﷺ کا ذکر جاری رہے گا۔

(٧٠):۔دس غلام آزاد کرنے کا ثواب ملے گا۔

(٧١):۔گناہوں کا کفارہ ہوگا۔

(٧٢):۔اسکے گناہوں پر پردہ پڑا رہے گا۔

(٧٣):۔ملائکہ اسکے درود کو سنہری حروف میں لکھ کر بارگاہ رسالت ﷺ میں پیش کریں گے۔

(٧٤):۔حضور ﷺ اس سے مصافحہ فرمائیں گے۔

(٧٥):۔موت سے پہلے اسے توبہ کی توفیق ملے گی۔

(٧٦):۔جان کنی کی سختی سے محفوظ رہے گا۔

(٧٧):۔اللہ کی رضا اور محبت میں اضافہ ہوتا رہے گا۔

(٧٨):۔اسکا گھر روشن رہے گا۔

(٧٩):۔اسکے چہرے پر نور اور گفتار میں حلاوت پیدا ہوگی۔

(۸۰):۔اسکی مجلس میں بیٹھنے والے بھی خوش رہیں گے۔

(۸۱):۔اسکی دعوت کا ثواب دس گنا ہوگا۔

(۸۲):۔وہ اللہ کی نعمتوں کا شکر ادا کرتا رہے گا۔

(۸۳):۔وہ فرشتوں کا امام بنے گا۔

(۸۴):۔اوامر و نواہی کا احترام کرے گا۔

(۸۵):۔حضور ﷺ کی قولی اور فعلی اتباع کرے گا۔

(۸۶):۔اسکی کشتی طوفان سے پار ہوگی۔

(۸۷):۔وہ ہمیشہ نیک ہدایات حاصل کرے گا۔

(۸۸):۔وہ دنیا کے مشاغل سے فارغ رہے گا۔

(۸۹):۔اسے فوز و فلاح کے مراتب حاصل ہوں گے۔

(۹۰):۔حضور ﷺ کے احسانات کا بدلہ درود پڑھنے والا ادا کرتا رہتا ہے۔

(۹۱):۔حضور ﷺ ہی میدان حشر میں اسکے کفیل ہوں گے۔

(۹۲):۔جنت میں اسکا گھر حضور ﷺ کے گھر کے قریب ہوگا۔

(۹۳):۔درود پڑھنے والا دوزخ میں بھی ڈال دیا جائے تو درود پاک اسکی شفاعت کو پہنچ جاتا ہے۔

(۹۴):۔درود پڑھنے والا تھوڑے ہی عرصے میں غنی ہو جاتا ہے۔

(۹۵):۔دنیا میں معروف اور مشہور ہو جاتا ہے۔

(۹۶):۔اس سے تمام بلائیں دور رہیں گی۔

(۹۷):۔درود پڑھنے والا طاعون کی بیماری میں مبتلاء نہیں ہوگا۔

(۹۸):۔درود کی کثرت سے بہشتی رہن سہن میں وسعت ہوگی۔

(۹۹):۔میدان حشر میں درود پڑھنے والے کی زبان سے نور کی کرنیں نکلیں گی۔

(۱۰۰):۔درود شریف پڑھنے والا تمام عابدوں کا سردار ہوگا۔

☆☆☆☆☆☆

درود شریف
کے واقعات

﴿شیخ شبلی کی پیشانی چوم لی﴾

بغداد میں کسی زمانے میں ابوبکر نامی ایک زبردست عالم دین بزرگ رہتے تھے۔ایک دن حضرت شبلیؒ انکی خدمت میں حاضر ہوئے۔حضرت شبلی کو دیکھتے ہی وہ بزرگ از راہ ادب اٹھے۔اور انکی پیشانی اور آنکھیں چوم لیں۔شبلی ان دنوں حالت سکر اور جذب میں رہتے تھے۔شبلی چلے گئے تو لوگوں نے جناب ابوبکر سے از راہ تعجب پوچھا،حضرت آج آپ نے خلاف معمول ایک مجذوب کی بہت عزت کی اور بلا تکلف اٹھ کر پیشانی چومنا شروع کردی،حلانکہ اس سے پہلے آپ نے کبھی شبلی کی طرف توجہ نہیں دی تھی۔ ابوبکر نے لوگوں کو بتلایا کہ گذشتہ رات میں نے خواب میں دیکھا کہ شبلی رات رسالت مآب ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے ہیں۔میں نے دیکھا کہ جناب رسول اکرم ﷺ نے شبلی کو اپنے پاس بیٹھایا اور اپنے گلے لگالیا۔میں نے حضور ﷺ سے نہایت ادب سے عرض کی یارسول اللہ ﷺ شبلی پر کس وجہ سے اتنی شفقت فرمائی جارہی ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا یہ شخص بعد از نماز سورۃ توبہ کی آخری آیات ......

☆لَقَدْ جَآءَ كُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَؤُفٌ رَّحِيْمٌ ☆ فَاِنْ تَوَلَّوْ فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ☆

کے بعد مجھ پر اس درود پاک کا ہدیہ بھیجتا ہے اور وہ درود پاک یہ ہے۔

☆اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِ نَا مُحَمَّدٍمَلَاءِ السَّمٰوَا تِ وَ مَلَاءِ الاَرْضِ وَمَلَاءِ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ☆

حضرت شبلی اس واقعہ کو بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ میری زندگی کی سیاہ راتوں میں ماہ مدینہ نے روشنی کردی۔

مجھے ہدایت کے آفتاب کی شعاعوں نے نوازا۔ مجھے دافع غم اور بحر کرم نے نوازتے ہوئے فرمایا، شبلی! وہ منہ میرے نزدیک لاؤ جس سے تم مجھ پر درود پڑھتے ہو۔ میں اس منہ کو چومنا چاہتا ہوں، میں حضور ﷺ کی یہ شفقت دیکھ کر شرما گیا میرے گندے منہ کو نور مجسم چومیں میں کانپنے لگا۔ حضور ﷺ کی لب شیریں اطہر مجھ جیسے گنہگار کے منہ پر لگیں لیکن حکم کی اتباع میں میں نے اپنا منہ آگے بڑھادیا، اور میں نے اپنے رخسار پیش کردیے۔

صبح نیند سے بیدار ہوا تو رات کے خواب کے اثرات سے میرا گھر خوشبوؤں سے بھرا ہوا تھا، اور میرے گھر میں آٹھ دن تک خوشبو رہی، اور میرے رخسار ایک سرور کی کیفیت میں مہکتے رہے۔ مجھے آج تک یاد ہے کہ میرے گھر کی خوشبو کے سامنے عنبر اور کستوری کی خوشبو ہیچ تھی۔

﴿درود شریف کی برکت سے شہد بنتا ہے﴾

سرکار مدینہ ﷺ نے ایک مرتبہ شہد کی مکھی سے پوچھا کہ تم شہد کس طرح بناتی ہو تو شہد کی مکھی نے عرض کیا!

یا رسول اللہ ﷺ ہم باغ میں جاتی ہیں اور پھولوں کے رس چوس کر لاتی ہیں، تو مدنی کریم آقا نے ارشاد فرمایا کہ پھولوں کہ رس کڑوے بھی ہوتے ہیں اور بلکے اور پھیکے اور کھٹے بھی ہوتے ہیں جبکہ شہد میٹھا ہوتا ہے تو عرض کیا شہد کی مکھی نے یارسول

اللہ ﷺ ہم آپ کی ذات اقدس پر درود شریف پڑھتی ہیں تو وہ رس میٹھا ہو جاتا ہے اور وہ رس شہد بن جاتا ہے۔تو اس بات پر مولانا رومیؒ فرماتے ہیں۔

گفت چوں خوانیم بر احمد درود
مے شود شیریں وتلخیرا ربود

حضرت علی کرم اللہ وجھہ الکریم کی بارگاہ سے سوالی کا خالی نہ آنا

حضرت علیؓ کی بارگاہ میں ایک مرتبہ یہودیوں نے ایک سائل کو بھیجا کہ حضرت علیؓ بہت امیر وکبیر آدمی ہیں حسن اتفاق کہ شیر خداؓ اس وقت خالی ہاتھ تھے آپ نور قلبی سے سمجھ گئے کہ یہ یہودیوں کی شرارت ہے، لیکن شیر خداؓ نے دس مرتبہ درود شریف پڑھ کر سائل کے ہاتھ پر دم کر دیا اور فرمایا کہ اپنی مٹھی یہودیوں کے پاس جا کر کھولنا جب سائل یہودیوں کے قریب آیا تو یہودیوں نے پوچھا بتا کیا ملا تجھے تو اس سائل نے اپنی مٹھی کھول دی تو اس میں دس اشرفیاں موجود تھیں یہ دیکھ کر یہودیوں کو ایمان کی دولت نصیب ہوگئی۔

درود شریف کی برکت سے کھانا بھی ملا اور زیارت بھی نصیب ہوئی

شیخ ابو حفص فرماتے ہیں کہ مدینۃ الرسول ﷺ میں گیا اور ایک وقت ایسا آیا کہ میرے پاس کھانے کو کچھ نہ تھا اور کافی دنوں سے فاقہ کی وجہ سے بیقرار ہو گیا اور بھوک کی تکلیف برداشت نہ کرتے ہوئے میں نے اپنا پیٹ روضہء رسول ﷺ کے ساتھ لگائے ہوئے میں نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ میں بھوکا ہوں اور آپکا مہمان ہوں اور ساتھ ہی میں نے درود شریف پڑھنا شروع کر دیا اور پڑھتے ہوئے مجھے نیند

آگئی اور قسمت جاگ اٹھی کہ سرکار مدینہ ﷺ کی زیارت ہوئی اور میں نے دیکھا کہ آپ کہ دائیں جانب حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ اور آپ کہ بائیں جانب حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ اور سامنے حضرت علی رضی اللہ عنہ تشریف فرما ہیں اور مجھے کہہ رہے ہیں کہ کھڑا ہو جا رحمت اللعالمین تشریف لا رہے ہیں میں کھڑا ہوا اور دست بوسی کی اور زیارت سے مشرف ہوا اور مجھے سرکار ﷺ نے ایک روٹی عطاء فرمائی اور مجھے ارشاد فرمایا کھا میں نے کھانا شروع کر دیا آدھی روٹی کھائی اور آدھی باقی تھی میں بیدار ہو گیا دیکھا تو آدھی روٹی میرے ہاتھ میں تھی۔

درود شریف کی برکت سے بخشش

علامہ ابن حجر مکی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کسی نے خواب میں ایک نیک سیرت انسان کو دیکھا اور اس کا حال پوچھا تو اس نے جواب دیا کہ اللہ تعالیٰ نے مجھ کو بخش دیا اس نے پوچھا کس عمل سے تو اس نے بتایا کہ جب فرشتوں نے میرے گناہ تولے تو درود شریف والا پلڑا بھاری نکلا تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ درود شریف کی برکت سے اس کو جنت میں لے جاؤ

درود شریف کے لکھنے سے فرشتوں کی امامت مل گئی

''مدارج النبوۃ شریف'' میں شیخ عبدالحق محدث دہلوی ارشاد فرماتے ہیں کہ کسی شخص نے ابورواعہ کو بعد از وفات خواب میں دیکھا کہ آپ آسمان اوّل پر فرشتوں کے امام بنے ہوئے ہیں تو اس شخص نے پوچھا حضرت یہ مرتبہ و مقام آپ کو کیسے نصیب ہوا تو آپ نے ارشاد فرمایا کہ میں نے کئی ہزار حدیثیں لکھی ہیں اور ان میں جہاں کہیں سرکار دو عالم ﷺ کا نام نامی اسمِ گرامی آتا تو میں ساتھ درود شریف لکھتا تھا جس کی برکت

سے یہ مقام مل گیا۔

درود شریف پڑھنے والے کیلئے فرشتوں کی خدمات

ایک مرتبہ سرکار مدینہ ﷺ کی بارگاہ میں چار مقرب فرشتے حاضر ہوئے تو جناب جبرائیلؑ نے عرض کی!

یا رسول اللہ ﷺ اگر آپ پر کوئی دس بار درود شریف پڑھے گا تو میں اسے پل صراط سے بجلی کی طرح گزار دوں گا تو حضرت میکائیلؑ نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ جو آدمی آپ کی ذات پر دس بار درود شریف پڑھے گا تو میں اسے حوضِ کوثر پر لے جاؤں گا اور سیراب کروں گا تو جناب اسرافیلؑ نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ جو آدمی آپ کی ذات پر دس بار درود پڑھے گا تو میں اس وقت تک بارگاہ ربُّ العزّت میں پڑا رہوں گا جب تک اسے بخشوا نہ لوں تو جنابِ عزرائیلؑ نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ جو آپ پر دس بار درود پڑھے گا تو میں اسکی روح اتنی آسانی سے قبض کروں گا، جیسے انبیاء کرامؑ کی روحیں قبض کی جاتی ہیں۔

درود شریف حق مہر حضرت امّاں حوّاؑ

جب حضرت آدمؑ کا بہشت میں تنہائی سے دل گھبرایا تو اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں عرض کی! یا الٰہی میرا جوڑا پیدا فرما جس سے میرا بہشت میں دل لگے، اللہ تعالیٰ نے حضرت آدمؑ کی بائیں پسلی سے حضرت حواؑ کو پیدا فرما دیا، تو آدمؑ نے ارادہ قربت کا کیا تو حکم ہوا اے آدم ذرا صبر کرو پہلے حضرت حواؑ کا حق مہر ادا کرو تو حضرت آدمؑ نے عرض کیا یا الٰہی اسکا حق مہر کیا ہے؟ فرمایا؛ ہمارے پیارے محبوب ﷺ کی ذات پر دس

باردرود شریف پڑھو تو حضرت اماں حوا کا حق مہر ادا ہو جائے گا۔

مرنے کے بعد بھی درود شریف نے دستگیری کی

محدث سفیان ثوریؒ فرماتے ہیں میں طواف کعبہ شریف کر رہا تھا میرے پیچھے ایک ایسا شخص طواف میں شامل تھا جو بجائے تلبیہ پڑھنے کے درود شریف پڑھ رہا تھا، میں نے اسے پوچھا کہ کیا بات ہے؟ سارے لوگ تلبیہ پڑھ رہے ہیں اور تم درود پاک پڑھ رہے ہو؟ تو اس نے جواباً عرض کیا کہ آپکا نام کیا ہے تو انہوں نے بتایا کہ میرا نام سفیان ثوری ہے تو اس شخص نے کہا اگر آپ اتنے بڑے عالم نہ ہوتے تو میں اپنا راز کبھی ظاہر نہ کرتا سفیان ثوری نے کہا راض کیا ہے؟ تو اس شخص نے بتایا میں ایک مرتبہ اپنے والد کے ہمراہ حج کعبہ کیلیئے آرہا تھا کہ راستے میں میرے والد گرامی کی طبیعت خراب ہو گئی اور انکا انتقال ہو گیا اور ساتھ ہی چہرہ سیاہ ہو گیا اور آنکھیں نیلی ہو گئیں، پیٹ پھول گیا اور میں نے ان کے جسم پر چادر ڈال دی اور فکر اور غم میں سو گیا سونے کی دیر تھی کیا دیکھتا ہوں کہ ایک نورانی چہرے والے، سفید کپڑوں والے تشریف لائے اور میرے والد گرامی کے چہرے پر اور جسم پر ہاتھ پھیرا چہرا اپنی اصلی حالت میں واپس آ گیا سیاہ رنگ درست ہو گیا آنکھیں درست ہو گئیں، اور پیٹ بھی درست ہو گیا وہ نورانی شکل والے جب جانے لگے تو میں نے انکا دامن پکڑ لیا اور قسم کھا کر عرض کی ، خدا کیلیئے بتائیں کہ آپ کون ہیں؟ اور آپکا نام کیا ہے؟ آپ کہاں سے تشریف لائے ہیں تو اس نورانی چہرے والے نے بتایا ! کہ میرا نام محمد ﷺ ہے ، احمد ﷺ ہے ، مکی ﷺ ہے، مدنی ﷺ ہے ھاشمی ﷺ ہے قریشی ﷺ ہے مطلبی ﷺ ہے۔ تو میں ادب

سے جھک گیا اور پوچھا یا رسول اللہ ﷺ میرے والد گرامی سے کیا بے ادبی ہوئی تھی کہ مرنے کہ بعد میرے والد گرامی کا چہرہ بدل گیا؟ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ تمہارا باپ سود خور تھا اور اس بری عادت سے باز نہیں آتا تھا مگر رات کو سوتے وقت مجھ پر سو، سو، بار درود پڑھ لیا کرتا تھا، مگر اسکا درود آج کی رات مجھ پر نہیں پہنچا میں نے دیکھا کہ وہ اللہ کے عذاب میں گرفتار ہے شکل بدل گئی ہے میں نے اسکی دستگیری کیلیئے شفاعت کی اور اللہ نے اپنے فضل سے انہیں معاف کر دیا۔ تو جونہی میری آنکھ کھلی تو میں نے والد کو دیکھا تو اسکا چہرہ چاند کی طرح چمک رہا تھا۔ جب میں نے دفن کیا تو جنگل سے آواز آئی تمہارے باپ کو درود شریف کی برکت نے ڈھانپ لیا ہے اور اسے بخش دیا ہے، اے محدث ثوری میں اس دن سے درود پاک کہ بغیر کوئی وظیفہ نہیں کرتا تو اس دن سے حضرت امام ثوری اپنے شاگردوں کو نصیحت کیا کرتے تھے کہ ہر مصیبت دکھ اور درد کیلیئے صرف درود پاک ہی پڑھا کرو۔

درود پڑھنے والے کا منہ چومنا

محمد بن سعد سونے سے پہلے درود شریف پڑھ لیا کرتے تھے، ایک رات ان کو سرکار مدینہ ﷺ کی زیارت ہوئی آپ نے میرے گھر کو منور فرمادیا ہے۔ اور مجھ سے فرما رہے ہیں کہ اپنا منہ قریب کرو جس منہ سے تم درود شریف پڑھتے ہوتا کہ میں اسے بوسہ دوں فرماتے ہیں کہ مجھے بڑی شرم آئی کہ کہاں میرا منہ اور کہاں سرکا ﷺ کا چہرہ؟ میں نے اَلْاَمْرُ فَوْقَ الْاَدَبْ کے تحت اپنا منہ آگے کردیا تو سرکار دوعالم ﷺ نے میرے چہرے پر بوسہ دیا جب میں بیدار ہوا تو میرا سارا گھر عنبر اور عطر سے مہک

رہا تھا اور آٹھ دن تک خوشبو آتی رہی اور میرے گھر، اور میرے منہ سے بھی آتی رہی

فضیلت درود شریف بزبان بابا فرید گنج شکر رحمۃ اللہ علیہ

شیخ فریدالدین گنج شکر رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میرے عقیدے کے مطابق جو شخص ایک بار صدق دل سے درود شریف پڑھتا ہے تو وہ گناہوں سے ایسے پاک اور صاف ہو جاتا ہے جیسا کہ اسکی والدہ نے آج ہی جنا ہے۔

دلائل الخیرات شریف لکھنے کا سبب

''دلائل الخیرات'' کے مرتّب نے اپنا واقعہ بیان کرتے ہوئے لکھا ہے کہ ایک سفر میں نماز کا وقت بہت تھوڑا رہ گیا۔ اگرچہ پانی کا کنواں پاس ہی تھا، مگر کوئی رسی یا ڈول نہیں تھا جس سے پانی حاصل کیا جا سکے۔ اس طرح مجھے بہت پریشانی ہوئی میں نے دیکھا کہ پاس ہی ایک دیوار کے ایک سوراخ سے ایک عورت نمودار ہوئی اور مجھے پوچھنے لگی کہ آپ یہاں کیوں کھڑے ہیں، میں نے بتایا کہ میں اس پانی سے وضو کرنا چاہتا ہوں۔ مجھے پانی حاصل کرنے کیلیئے کوئی برتن نہیں مل رہا ہے اور نماز کا وقت تنگ ہوتا جا رہا ہے میری یہ بات سنتے ہی اس عورت نے کنویں میں تھوکا جس سے پانی میں جوش پیدا ہوا اور اس جوش سے پانی کنارے تک آ پہنچا۔ میں نے وضو کیا اور نماز ادا کی اور فارغ ہو کر اس عورت کے گھر جا پہنچا۔ دروازہ کھٹکھٹایا اور پکار کر کہا بی بی حضور نبی کریم ﷺ کی خاطر میری بات سنو میں نے حضور ﷺ کے نام فریاد کی تو وہ بات کرنے پر رضامند ہو گئی میں نے پوچھا کہ یہ کرامت کس عمل کی وجہ سے حاصل ہوئی۔ وہ کہنے

لگی تو نے اتنا بڑا واسطہ ڈالا ہے ورنہ میں یہ راز کسی پر افشاں نہ کرتی اس عورت نے بتایا کہ یہ ساری برکت درود شریف کی ہے۔

درود شریف کے ذریعے سے فرشتے کی خطاء بھی معاف ہو جاتی ہے

حضرت جبرائیلؑ نے کوہ قاف میں ٹوٹے ہوئے پروں والے ایک فرشتے کو دیکھا تو اس سے پوچھا کہ تمہیں یہ سزا کیوں ملی ہے؟ تو اس نے بتایا: معراج کی رات کو حضور ﷺ کی سواری میرے سامنے سے گزری، میں نے تعظیم کیلیئے اٹھنا ضروری خیال نہ کیا۔ اللہ تعالیٰ کی نگاہ جلال سے میرے بازو ٹوٹ گئے، اور پر جل گئے۔ اور اب آپ اس سلسہ میں میری مدد فرمائیں۔ تو حضرت جبرائیلؑ نے حضور ﷺ سے درخواست کی کہ اسکی غلطی معاف کردی جائے۔ تو آپ ﷺ نے فرمایا: کہ اللہ تعالیٰ کو سب سے پسندیدہ چیز میرے لیئے درود شریف ہے۔ اسے کہیں کہ وہ کثرت سے درود پاک پڑھے، اللہ اسے معاف کردے گا، اس نے درود پاک ابھی پڑھنا ہی شروع کیا کہ اللہ نے اسے معاف کردیا وہ اسی وقت پر جھاڑ کر اڑا اور عرش کی بلندیوں پر اپنی جگہ پر جا بیٹھا۔

درود شریف کی برکت سے بندہ غنی ہو جاتا ہے

ایک نیک آدمی تھا اس نے یہ حدیث سنی کہ (جو شخص مجھ پر روزانہ (۵۰۰) پانچ سو بار درود شریف پڑھے گا وہ کبھی محتاج نہ ہوگا) تو اس نے پانچ سو مرتبہ درود شریف کا روزانہ وظیفہ شروع کردیا اس درود شریف کی برکت سے اللہ نے اسکو غنی کردیا۔

درود شریف کی برکت سے قرضہ اتر گیا

ایک نیک آدمی پر تین ہزار دینار کا قرضہ تھا۔قرض خواہ نے مقدمہ کر دیا جج نے ایک مہینے کی مہلت دے دی، وہ غریب بڑا پریشان تھا، عدالت سے واپس آ کر سر بسجود ہوا اور سرکار دو عالم ﷺ پر درود شریف پڑھنا شروع کر دیا۔کافی دن اس طرح گزر گئے خواب میں کہنے والا کہتا ہے کہ اللہ تعالیٰ تیرا قرض ادا کر دے گا۔تو علی بن عیسیٰ وزیر کے پاس چلا جا اور اس سے کہہ دے کہ حضور ﷺ کہتے ہیں کہ میرے قرض کی ادائیگی میں تین ہزار ادا کر دے جب میں نیند سے بیدار ہوا تو اپنے جسم کے اندر خوشحالی پائی لیکن دل میں یہ بات آئی کہ وزیر صاحب نے مجھ پر اعتماد نہ کیا تو دلیل کیا دوں گا؟ اس وجہ سے میں وزیر صاحب کے پاس نہ جا سکا۔دوسری رات پھر سرکار مدینہ ﷺ کی زیارت ہوئی۔سرکا ﷺ نے فرمایا، وزیر کے پاس نہ جانے کا سبب کیا ہے؟ میں عرض کی یارسول اللہ ﷺ میں اسے اپنی صداقت کی کیا دلیل دوں گا؟ سرکار ﷺ نے فرمایا، اگر وزیر تم سے دلیل مانگے تو کہہ دینا تم روزانہ نماز فجر کے بعد پانچ ہزار مرتبہ درود شریف بھیجتے ہو، وہ نیک مرد کہتا ہے جب میں وزیر کے پاس گیا اور اسکو اپنا خواب سنایا اور آپ ﷺ کی فرمائی ہوئی دلیل سنائی تو وہ بہت خوش ہوا۔پھر اس نے تین ہزار دینار دیے کہ اپنا قرض اتارو اور تین ہزار خرچہ کیلیئے اور تین ہزار اس کے علاوہ دیے۔اور مدت مقررہ پر جج کی عدالت میں پہنچا تا کہ قرض ادا کروں۔

قرض خواہ کو بڑی حیرت ہوئی کہ یہ اتنے پیسے اتنی جلدی کہاں سے لے آیا میں نے سارا واقعہ بیان کر دیا، تو جج نے کہا کہ یہ سارا ثواب وزیر کیوں لے جائے

قرضے کی رقم میں خود اپنے طرف سے عطاء کرتا ہوں۔قرض خواہ نے جب یہ بات سنی تو وہ کہنے لگا کہ میں نے بھی سارا قرض چھوڑ دیا۔وہ یہ تمام مال لیکر اپنے گھر لوٹا اور اللہ اور اسکے رسول ﷺ کا شکریہ ادا کیا۔

حضور ﷺ کے چہرہ مبارک پر اظہار مسرت

ابوطلحہ فرماتے ہیں کہ ایک دن میں بارگاہ رسالت ﷺ میں حاضر ہوا دیکھا کہ چہرہ مبارک سے خوشی کے آثار نمودار ہوئے یہ کیفیت میں نے اس سے پہلے نہیں دیکھی تھی میں نے حضور ﷺ سے پوچھا کہ یہ مسرت کیسی ہے؟ آپ نے ارشاد فرمایا کہ ابھی جبرائیل امینؑ بشارت لیکر آئے ہیں۔ربّ کریم ارشاد فرماتا ہے کہ آپکی امت میں سے اگر کوئی شخص ایک بار آپکی ذات پر درود شریف بھیجے گا،تو اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے دس گناہ رحمت نازل فرمائیں گیں۔

ایک غلام آزاد کرنے کا اجر

ابن وہب نے کہا کہ رسولِ خدا ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جس نے میرے لیئے دس بار درود شریف پڑھا اسکو اتنا اجر ملے گا کہ جتنا ایک غلام کو آزاد کرنے کا اجر ملتا ہے۔

فاسق وفاجر درود شریف کی برکت سے بخشا گیا

بنی اسرائیل کا ایک فاسق وفاجر آدمی سو سال کی زندگی گزارنے والا فوت ہوا تو بستی کے لوگوں نے اس کو گندگی کے ڈھیر پر پھینک دیا،تو اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ کی طرف وحی بھیجی کہ اے کلیم اللہ ہمارا ایک بندہ فوت ہوا تو لوگوں نے اسکو گندگی کے

ڈھیر پر پھینک دیا اب آپ اسکے کفن دفن کا بندوبست کریں، اور اسکی نماز جنازہ پڑھیں ۔جناب موسیٰؑ نے کفن دفن کا بندوبست کیا اور نماز جنازہ ادا کیا۔اور پھر رب کی بارگاہ میں عرض کیا یا الٰہی یہ بندہ مجرم خطاء کار تھا۔ مستحقِ عذاب تھا تو لوگوں نے اسی وجہ سے اس کے ساتھ نفرت کا اظہار کیا۔لیکن تیری یہ عنائت اس کے ساتھ کیسی ہے؟ تو اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا کہ، یہ بندہ گنہگار اور سیاہ کار تھا، اور اسکی سو سال سکی زندگی فسق و فجور میں گزری لیکن ایک دن اس نے تورات شریف کو پڑھا اور اس میں نام محمد ﷺ کو لکھے ہوئے دیکھا تو اس نے تعظیم اور محبت کے طور پر نام محمد ﷺ کو بوسہ دیا اور درود شریف پڑھا اس وجہ سے میں نے اسکو بخش دیا۔

﴿وظیفہ کلیم اللہ﴾

حضرت عبداللہ ابن عباس سے روایت ہے کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰؑ کی طرف وحی بھیجی میں نے تجھ میں دس ہزار کان پیدا فرمائے جس سے تو نے میرے کلام کو سنا۔اور دس ہزار زبانیں پیدا فرمائیں جس کے سبب تو نے مجھ سے کلام کیا، تو مجھے سب سے زیادہ محبوب اور نزدیک اس وقت ہوگا جب تو رسول ﷺ پر کثرت سے درود شریف بھیجے گا،،

﴿ایک کاتب کو کیا صلہ ملا؟﴾

عبداللہ نامی ایک نیک مرد نے بیان کیا ہے کہ میرے ہمسایہ میں ایک کاتب رہا کرتا تھا۔مرنے کے بعد میں نے اسے خواب میں دیکھا اور اس کے احوال الطاف دریافت کیے، تو کہنے لگا، اللہ تعالیٰ نے مجھے بخش دیا ہے۔میں نے پوچھا کہ کونسا عمل

کام آیا۔اس نے بتایا کہ میری عادت تھی کہ کتابت کرتے وقت کہیں نام محمد ﷺ آتا تو میں خود بخود (ﷺ) لکھ دیا کرتا تھا۔اور لکھ نہ سکتا تو تو منہ سے درود پاک پڑھ لیا کرتا تھا۔اللہ تعالیٰ نے مجھے اسی عمل پر بخش دیا۔

﴿ایک مچھلی دربار نبوی ﷺ میں﴾

ایک دن سرکار مدینہ ﷺ اپنی مسجد میں تشریف فرما تھے کہ ایک اعرابی ہاتھ میں ایک تھال پکڑے ہوئے حاضر ہوا۔اور اس میں ایک مچھلی تھی جو کپڑے میں ڈھانپ کر پیش کی اور کہنے لگا یا رسول اللہ ﷺ میں اس مچھلی کو تین دن سے پکا رہا ہوں لیکن اس مچھلی پر آگ کا کوئی اثر نہیں ہوا۔حضور ﷺ یہ بات سن کر سوچ و بیچار میں پڑ گئے ، کہ معاملہ کیا ہے ؟ فوراً جبرائیل امینؑ حاضر خدمت ہوئے اور کہا یا رسول اللہ ﷺ اس مچھلی کو حکم دیجئے کہ حقیقت واقعہ خود بیان کرے۔حضور ﷺ نے مچھلی کو اشارہ کیا تو وہ نہایت فصیح زبان میں بولی۔یارسول اللہ ﷺ یہ شکاری مجھے جال میں رکھ کر اپنے گھر کی طرف آ رہا تھا، کہ راستے میں اس نے آپ پر درود شریف پڑھنا شروع کر دیا۔میں بھی اس کے ساتھ درود شریف پڑھتی گئی تو اس درود کی برکت سے میرے بدن پر آگ کا اثر نہیں ہو رہا۔یہ بات سن کر حضور ﷺ نے صحابہ کو اپنی طرف متوجہ کیا اور اعلان فرمایا جو شخص درود شریف پڑھے گا اس کو جہنم کی آگ سے نجات مل جائے گی۔

﴿مؤلف دلائل الخیرات پر انعام و کرام﴾

''دلائل الخیرات'' کے مؤلف کو فارس میں زہر دے دیا گیا، جس سے آپ

شہید ہو گئے۔ آپ نماز فجر ادا کرتے ہوئے واصل باحق ہوئے۔ ۷۵ سال کے بعد آپکی قبر کو دوبارہ بنانے کیلیئے کھولا گیا۔ بعض حضرات نے آپکے چہرے سے کفن ہٹا کر دیکھا۔ آپ کا چہرہ تروتازہ تھا جسم پر انگلی رکھی تو خون کی تازگی دیکھائی دی۔ انگلیاں اس طرح نرم تھیں جس طرح زندگی میں ہوتی ہیں۔ چہرے کا رنگ اسی طرح شگفتہ اور بدن مبارک سے خوشبو آرہی تھی۔ اللہ تعالیٰ نے آپکو اپنے محبوب پاک کے درود پاک جمع کرنے کا یہ سلہ دیا تھا۔

﴿ہرنی کی ضمانت﴾

حضو صلی اللہ علیہ وسلم ایک دن جنگل میں تشریف لے گئے وہاں ایک ہرنی کو جال میں پھنسے ہوئے دیکھا۔ ہرنی نے حضو صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھتے ہی فریاد کی کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس جال میں چند لمحوں کیلیئے رہائی دلا دیں۔ میں اپنے بچوں کو دودھ پلا کر آجاؤں گی۔ اگر میں اپنے وعدے کے مطابق واپس نہ آؤں تو مجھے قیامت کے دن ان لوگوں میں اٹھایا جائے جو آپکا اسم مبارک سن کر درود شریف نہیں پڑھتے۔ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہرنی کو اپنی ضمانت پر چھوڑ دیا۔ ہرنی اپنے بچوں کے پاس پہنچی اور دودھ پلایا اور ساتھ ہی بتایا کہ میں سرکار مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنا ضامن بنا کر آئی ہوں۔

بچے اسی وقت ہرنی کے ساتھ چل پڑے اور حضو صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوئے۔ اس واقعہ کو دیکھ کر شکاری ایمان لے آیا۔ اور ہرنی کو آزاد کر دیا۔

﴿درود شریف کی برکت سے فرشتہ اپنی اصلی حالت میں آ گیا﴾

معراج کی رات کو حضو صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک فرشتہ کو دیکھا اسکے پر جلے ہوئے ہیں

اور بازو ٹوٹے ہوئے ہیں۔آپ ﷺ نے حضرت جبرائیلؑ سے پوچھا تو انہوں نے بتایا کہ یہ فرشتہ عزرائیل کے ماتحت ہے۔اللہ تعالیٰ نے اسے ایک بستی میں بھیجا تا کہ وہاں جا کر ایک عورت کی جان قبض کر لائے۔یہ بستی میں پہنچا تو اس نے دیکھا وہ عورت اپنے نومولود بچے کو دودھ پلا رہی ہے۔اس فرشتے کو اسکی حالت پر ترس آگیا اور چند لمحے حکم کی تعمیل میں رک گیا۔اللہ تعالیٰ کی نگاہِ غضب نے اسکے پر جلا کر رکھ دیئے۔حضور ﷺ نے پوچھا کیا اسکی توبہ قبول نہیں ہوسکتی؟ حضرت جبرائیلؑ نے بارگاہ ربّ العزت میں عرض کی کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: (اسکی توبہ اسوقت تک قبول نہیں ہوگی جب تک میرے محبوب ﷺ پر دس بار درود شریف نہیں پڑھ دیتا) تو حضور ﷺ نے اسے خوشخبری سنائی تو اس نے توبہ کرنے سے پہلے حضور ﷺ پر دس بار درود پاک پڑھا۔اللہ تعالیٰ نے اسکو معاف فرما دیا۔اور وہ اصلی حالت میں آگیا۔

﴿درود شریف پڑھنے والا قیامت کے دن پیاسا نہیں رہے گا﴾

اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰؑ پر وحی بھیجی کہ اے موسیٰؑ اگر میری عبادت کرنے والا کوئی نہ ہوتا تو میں گناہگار کو آنکھ جھپکنے کی بھی مہلت نہ دیتا۔اے میرے کلیم اگر لا الہ الا اللہ پڑھنے والا کوئی نہ ہوتا جہنم کو دنیا پر بہا دیتا۔

اے کلیم اللہ کیا تو پسند کرتا ہے کہ قیامت کے دن تو پیاسا نہ ہو؟ عرض کیا یاالٰہی ہاں میں پسند کرتا ہوں کہ قیامت کے دن پیاسا نہ رہوں۔فرمایا! میرے محبوب ﷺ پر کثرت سے درود شریف پڑھا کرو۔

درود شریف پڑھنے والے کیلیئے بے حد اجر و ثواب

حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا! جب کوئی مسلمان مجھ پر درود شریف پڑھتا ہے تو اس درود کو ملک الموت عزرائیل باذن اللہ قبض کر کے میری قبر پر پہنچاتا ہے اور کہتا ہے یا رسول اللہ ﷺ فلاں ابن فلاں نے آپ پر درود شریف پڑھا ہے۔ تو حضور ﷺ ارشاد فرماتے ہیں کہ میری طرف سے بھی اس پر دس مرتبہ درود پہنچاؤ۔ اور کہہ دو کہ میری شفاعت تیرے واسطے کامل ہوئی۔ پھر وہ فرشتہ آسمان پر چڑھتا ہے اور عرش عظیم پر پہنچ کر عرض کرتا ہے، اے رب فلاں ابن فلاں نے تیرے محبوب ﷺ پر درود بھیجا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میری طرف سے بھی اس پر درود بھیجو پھر اللہ تبارک و تعالیٰ اس درود شریف کے ہر حرف کے بدلے میں ایک فرشتہ پیدا فرماتا ہے جس کے تین سو ساٹھ سر ہوتے ہیں۔ اور ہر سر میں تین سو ساٹھ چہرے ہوتے ہیں، اور ہر چہرے میں تین سو ساٹھ منہ ہوتے ہیں، اور ہر منہ میں تین سو ساٹھ زبانیں ہوتی ہیں، اور ہر زبان سے کلام کرتا ہے او تین سو ساٹھ طرح سے خدا کی حمد و ثناء بجالاتا ہے اور اس سب کا ثواب اس درود شریف پڑھنے والے کے نامہء اعمال میں لکھا جاتا ہے۔

درود پڑھنے والے کیلیئے قیامت تک فرشتے استغفار کرتے ہیں

حضور ﷺ ارشاد فرماتے ہیں، کہ اللہ تعالیٰ نے عرش کے نیچے ایک دریا نور کا اور ایک فرشتہ پیدا کیا ہے۔ جسکے دو پر ہیں۔ ایک مشرق میں اور ایک مغرب میں، سر اسکا عرش پر اور پاؤں اسکے ساتویں زمین کے نیچے ہیں، جب کوئی بندہ سرکار ﷺ پر درود شریف پڑھتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس فرشتہ کو حکم فرماتا ہے کہ ماء الحیات میں غوطہ مار

جب وہ فرشتہ غوطہ مار کر نکلتا ہے۔ اور اپنے پر جھاڑتا ہے تو اسکے پروں سے بے حساب قطرے نکلتے ہیں تو اللہ تعالیٰ ہر ایک قطرہ سے ایک فرشتہ پیدا کرتا ہے۔ کہ وہ اس درود شریف پڑھنے والے کیلیئے قیامت تک استغفار کرتے رہیں۔

﴿درود شریف پڑھنے والے کیلیئے تبدیلی ہیئت سے پہلے بخشش﴾

سرکار دو عالم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جو آدمی مجھ پر کھڑے ہو کر درود شریف پڑھے تو قبل از بیٹھنے کے بخشا جائے گا اور جو آدمی سوتے وقت پڑھے تو قبل از جاگنے کے بخشا جائیگا۔

﴿شرابی درود شریف پڑھنے سے بخشا گیا﴾

بعض صوفیائے کرام سے منقول ہے کہ ہمارے پڑوس میں ایک آدمی شراب خور تھا دن رات نشہء شراب میں رہتا ہم اسکو اکثر نصیحت کرتے رہتے لیکن وہ ایک بھی نہ سنتا جب وہ فوت ہوا تو خواب میں دیکھا گیا کہ عمدہ مکان میں جنت کے حلّے پہنے ہوئے ہے۔ تو اس سے وجہ پوچھی گئی کہ تو شرابی تھا او یہ مقام کیسے نصیب ہوا تو اس نے کہا میں ایک دن کسی مجلس وعظ میں شامل تھا تو واعظ کو کہتے سنا کہ جو نبی پاک ﷺ پر با آواز بلند درود شریف پڑھے گا جنت اس کیلیئے واجب ہو جائے گی، تو پھر اس واعظ نے بلند آواز سے درود شریف پڑھا تو میں نے اور حاضرینِ محفل نے بھی بلند آواز سے درود شریف پڑھا جسکی وجہ سے ہم سب بخشے گئے۔

تہذیب والا بھکاری

فقیر جب کسی دروازے پر مانگنے جاتا ہے تو گھر والے کی دعائیں مانگتا ہوا جاتا ہے ،مالک کا گھر آباد، بچے زندہ، مال سلامت، تو مالک سمجھ جاتا ہے کہ یہ تہذیب والا بھکاری ہے مانگنا چاہتا ہے مگر ہمارے بچوں کی خیر مانگ رہا ہے۔ یہاں حکم دیا گیا ہے کہ اے مسلمانوں! جب تم ہمارے یہاں کچھ مانگنے آؤ تو ہم اولاد سے پاک ہیں مگر ہمارا ایک حبیب ہے محمد رسول اللہ ﷺ اسکے اہل بیت و اصحاب کی خیر مانگتے ہوئے ان کو دعائیں دیتے ہوئے آؤ، تو جن رحمتوں کی ان پر بارش ہو رہی ہے ان کا تم پر بھی ایک چھینٹا مار دوں گا۔ درود پڑھنا حقیقت میں رب سے مانگنے کی ایک ترکیب ہے۔

درود پاک کے ذریعے قبر میں نجات کا واقعہ

حضرت شبلیؒ نے بیان کیا کہ میرا ہمسایہ فوت ہو گیا تھا۔ میں نے اسے خواب میں دیکھا اور اس سے پوچھا کہ تیرے ساتھ اللہ تعالیٰ نے کیا معاملہ کیا؟ اس نے جواب دیا کہ حضرت! آپ کیا پوچھتے ہیں؟ بڑے بڑے خوفناک منظر میرے سامنے آئے، منکر و نکیر کے سوال و جواب کا وقت تو مجھ پر انتہائی خوفناک اور خطرناک نظر آیا حتیٰ کہ میں سوچ میں پڑ گیا کہ میرا خاتمہ ایمان پر ہوا ہے یا نہیں۔

اچانک مجھ سے کہا گیا کہ تیری دنیا میں زبان بیکار رہی اس وجہ سے تجھ پر یہ مصیبت آئی ہے۔ پھر جب عذاب کے فرشتوں نے مجھے مارنے کا قصد کیا تو دیکھتا ہوں کہ میرے اور ان فرشتوں کے درمیان ایک نوری انسان حائل ہو گیا جو کہ نہایت ہی حسین و جمیل تھا اور اسکے جسم پاک سے خوشبو مہکتی تھی۔

منکرونکیر کے سوالات کے جوابات وہ مجھے پڑھاتا گیا، اور میں فرشتوں کو جواب دیتا گیا اور میں کامیاب ہوگیا پھر میں نے اس نوری انسان سے پوچھا کہ آپ کون ہیں؟ اس نے جواب دیا! میں تیرا وہ درود پاک ہوں جو تو نے دنیا میں اللہ کے پیارے حبیب ﷺ پر پڑھا۔ اب تو فکر نہ کر میں تیرے ساتھ ہی رہوں گا۔ قبر میں، حشر میں، پل صراط، میزان پر، ہر مشکل پر تیرے ساتھ ہی رہوں گا۔ تیرا مددگار رہوں گا۔

﴿درود پاک نے قبر میں ساتھ دیا﴾

حضرت شیخ جزولی صاحب ,,دلائل الخیرات،، قدس سرہ کے وصال کے ستتر سال کے بعد آپکو قبر سے نکالا گیا۔ اور سوس سے مراکش منتقل کیا گیا جب آپکا جسم مبارک کھولا گیا تو دیکھا کہ آپ کا کفن بھی بوسیدہ نہیں ہوا، اور آپ بالکل صحیح سلامت تھے، جیسا کہ آج ہی لیٹے ہیں۔ نہ تو زمین نے آپکو چھیڑا ہے اونہ آپکی کوئی حالت میں تبدیلی آئی ہے بلکہ جب آپکا وصال ہوا تھا تو آپ نے تازہ تازہ خط بنوایا تھا۔ اور ستتر سال کے بعد جب آپکو نکالا گیا تو ایسے ہی تھا کہ جیسے آج ہی خط بنوایا ہے۔ بلکہ کسی نے از راہ امتحان آپکے رخسار مبارک پر انگلی رکھ کر دبایا انگلی اٹھائی تو اس جگہ سے خون ہٹ گیا اور وہ جگہ سفید نظر آرہی تھی۔ پھر تھوڑی دیر بعد وہ جگہ سرخ ہوگئی۔ جیسے کہ زندوں کے جسم میں خون رواں ہوتا ہے اور دبانے سے بھی یوں ہی ہوتا ہے۔ یہ ساری بہاریں درود پاک کی کثرت کی برکت سے ہیں۔

﴿درود پاک پڑھنے سے جان کنی آسان ہوگئی﴾

امیر المؤمنین سیّدنا فاروق اعظمؓ کی خلافت کے زمانہ میں ایک مال دار آدمی تھا، جسکا

کردار اچھا نہیں تھا۔ لیکن اسے درود پاک پڑھنے کا بڑا شوق تھا۔ کسی بھی وقت وہ درود شریف سے غافل نہیں رہتا تھا۔ جب اسکا آخری وقت آیا اور جان کنی کی حالت طاری ہوئی تو اسکا چہرہ سیاہ ہو گیا اور بہت زیادہ تنگی لاحق ہوئی۔

حتیٰ کہ جو دیکھتا وہ ڈر جاتا تو اس نے جان کنی کی حالت میں ایک نداء دی ,,اے اللہ کے پیارے محبوب میں آپ سے محبت رکھتا ہوں، اور درود پاک کی کثرت کرتا ہوں،، ابھی اس نے یہ نداء پوری بھی نہیں کی کہ آسمان سے ایک پرندہ نازل ہوا اور اس نے اپنا پر اس آدمی کے چہرہ پر پھیر دیا تو فوراً اسکا چہرہ مہک اٹھا اور کستوری کی خوشبو بھی مہک گئی اور وہ کلمہ طیبہ پڑھتا ہوا دنیا سے رخصت ہو گیا اور پھر جب اسکی تجہیز و تکفین کر کے قبر کی طرف لے گئے۔ اور اسے لحد میں رکھا تو غائبانہ آواز سنی کہ ہم نے اس بندے کو قبر میں رکھنے سے پہلے ہی کیفیت کی اور اس درود پاک نے جو یہ میرے حبیب پر پڑھا کرتا تھا اس کو قبر سے اٹھا کر جنت پہنچا دیا۔ یہ سن کر لوگ بہت متعجب ہوئے اور جب رات ہوئی تو کسی نے دیکھا زمین و آسمان کے درمیان چل رہا ہے اور پڑھ رہا ہے۔

☆اِنَّ اللہ وَ ملائِکتہُ یُصَلُّوْنَ عَلی النبیّ یاَ اَیُّھَا الذِینَ امنوُ صَلّوُعلیہِ وَسَلّمُو تسلیما☆

﴿آگ سے بچنے کا ذریعہ﴾

سیّد محمد کرویؒ نے ,,باقیات صالحات،، میں لکھا ہے کہ میری والدہ نے خبر دی کہ میرے والد ماجد (جن کا نام محمد تھا) نے مجھے وصیت کی تھی کہ جب میں فوت ہو جاؤں اور مجھے غسل دے دیا جائے تو چھت سے میرے کفن پر ایک سبز رنگ کا رقعہ گرے گا، اس

میں لکھا ہوگا کہ یہ آگ سے محمد کیلیئے برأت نامہ ہے اور اس رقعہ کو میرے کفن میں رکھ دینا۔ چناچہ غسل کے بعد وہ رقعہ گرا اور اس پر لکھا ہوا تھا۔ ہٰذا بَرَاۃٌ مُحَمَّدُ الْعَالِمَہٖ بِعِلْمِہٖ مِنَ النَّار،، اور کاغذ کی یہ نشانی تھی کہ جسطرح سے پڑھو سیدھا ہی لکھا نظر آتا تھا پھر میں نے اپنی والدہ ماجدہ سے پوچھا کہ میرے نانا جان کا عمل کیا تھا؟ تو امی جان نے فرمایا ان کا عمل ہمیشہ ذکر اور درود پاک کی کثرت تھا۔

☆صلی اللہ تعالی علی النبی الامی الکریم وعلی آلہ واصحابہ اجمعین☆

﴿درود شریف بروز قیامت نجات کا سبب﴾

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا! قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کے حکم سے حضرت آدمؑ عرش الہی کے پاس سبز لباس میں ملبوس ہوں گے، اور ملاحظہ فرما رہے ہوں گے کہ میری اولاد میں سے کس کو جنت میں لے جاتے ہیں اور کس کو دوزخ میں لے جاتے ہیں۔ اچانک حضرت آدمؑ دیکھیں گے کہ حضرت محمد ﷺ کے ایک امتی کو فرشتے دوزخ میں۔ لے جارہے ہوں گے۔ حضرت آدمؑ نداء دیں گے اے حبیبِ خدا آپکے ایک امتی کو دوزخ میں لے جایا جارہا ہے۔ سرکار مدینہ ﷺ ارشاد فرماتے ہیں، یہ سن کر میں اپنی چادر کو مضبوط پکڑ کر ان فرشتوں کے پیچھے بھاگوں گا اور کہوں گا کہ اے رب کے فرشتے رک جاؤ فرشتے یہ سن کر عرض کریں گے کہ اے اللہ کے حبیب ﷺ فرشتے اللہ کے حکم کی عدولی نہیں کرسکتے ہم وہ کام کرتے ہیں جس کا اللہ نے ہمیں حکم دیا ہے، یہ سن کر حضور ﷺ اپنی داڑھی مبارک پکڑ کر ربّ

ذوالجلال کی بارگاہ میں عرض کریں گے کہ اے میرے رب کیا تیرا میرے ساتھ یہ وعدہ نہیں ہے کہ تجھے تیری امت کے بارے میں رسوانہیں کروں گا، تو عرش الٰہی سے حکم آئیگا کہ اے فرشتو میرے حبیب ﷺ کی اطاعت کرواور بندے کو میزان عدل پر لے چلوتو فرشتے اس بندے کو میزان عدل پر لے جائیں گے، اور جب اسکے اعمال کا حساب کریں گے تو میں اپنی جیب سے ایک نورسفید کاغذ نکالوں گا، اور اسکو بسم اللہ شریف پڑھ کر نیکیوں کے پلڑے میں رکھ دوں گا، اسکا نیکیوں والا پلڑا وزنی ہو جائے گا اچانک ایک شور ورپہ ہوگا۔ کامیاب ہو گیا، کامیاب ہو گیا اسکی نیکیاں وزنی ہو گئیں اس کو جنت میں لے جاؤ جب فرشتے اسکو جنت کی طرف لے جاتے ہوں گے تو وہ بندہ کہے گا اے میرے رب کہ فرشتو ٹھہرو اس برگزیدہ ہستی سے کچھ عرض کرلوں پھر وہ عرض کرے گا میرے ماں باپ آپ پر قربان ہو جائیں آپ کا کیسا نورانی چہرہ ہے اور آپکا خلق کتنا عظیم ہے۔ اور آپ نے میری حالت پر رحم فرمایا اور میرے گناہوں کو معاف کروادیا آپ اپنا تعارف تو کروائیں۔ کہ آپ کون ہیں۔ آپ ﷺ فرمائیں گے میں تیرا نبی جناب احمدِ مجتبیٰ سید محمد مصطفیٰ ﷺ ہوں اور یہ تیرا درود پاک ہے جو تو نے مجھ پر پڑھا ہوا تھا وہ میں نے تیرے آج کے دن کیلیئے رکھا ہوا تھا۔

﴿موت کے بعد آرام کیوں نصیب ہوا﴾

منصور بن عمار کو موت کے بعد کسی نے خواب میں دیکھا اور پوچھا کہ اللہ تعالٰی نے آپ کے ساتھ کیا کیا جواب دیا کہ مجھے میرے رب نے کھڑا کیا اور فرمایا تو منصور بن عمار ہے میں نے عرض کی ہاں میرے مولا میں ہی منصور بن عمار ہوں پھر فرمایا

تو ہی ہے جو دنیا کو دنیا سے نفرت دلاتا تھا اور خود دنیا میں راغب تھا۔ میں نے عرض کی یا اللہ ایسا ہی کرتا تھا لیکن جب کسی محفل میں تقریر کرتا تو پہلے تیری حمد وثناء بیان کرتا، اور اسکے بعد تیرے محبوب ﷺ پر درود پڑھتا اور اسکے بعد لوگوں کو نصیحت کرتا۔ اس پر اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا کہ تو نے سچ کہا ہے اور حکم دیا اے میرے فرشتو اس کیلیئے آسمانوں میں ممبر رکھو تا کہ جیسے دنیا میں بندوں کے سامنے میری بزرگی بیان کرتا تھا۔ اب ایسی ہی فرشتوں کے سامنے میری بزرگی کو بیان کرے۔

﴿درود شریف پڑھنے سے بیمار اچھا ہو گیا﴾

جذب القلوب میں ہے۔ ایک بادشاہ بیمار ہوا۔ بیماری کی حالت میں چھ مہینے گزر گئے آرام نہ آیا۔ بادشاہ کو پتا چلا کہ شیخ شبلیؒ یہاں آئے ہوئے ہیں۔ اس نے پیغام بھیجا کہ سرکار ہمارے گھر تشریف لائیں جب آپ تشریف لائے تو دیکھ کر فرمایا کہ فکر نہ کرو آج ہی آرام آجائے گا۔ آپ نے درود شریف پڑھ کر اس کے جسم پر ہاتھ پھیرا وہ بادشاہ اسی وقت تندرست ہو گیا۔

﴿حضرت امام شافعی کا درود پڑھنا﴾

حضرت امام شافعی کے انتقال کے بعد آپ کے کسی دوست نے خواب میں دیکھا اور پوچھا کہ آپکے ساتھ اللہ تعالیٰ نے کیا سلوک فرمایا۔ آپ نے فرمایا! اللہ کی رحمت نے مجھے نجات دلادی۔ میں نئی لہن کی طرح بٹھایا گیا۔ اللہ تعالیٰ کے فرشتوں نے میرے سر پر لال ہیرے اور جواہرات کی بارش کر دی۔ اور مجھے بتایا گیا کہ یہ انعام

کثرت درود پاک کی وجہ سے ہوئی۔

ایک مسافر کی مشکل حل ہو گئی

تاجروں کا ایک قافلہ جنگل میں جا رہا تھا۔ ایک شخص کے پاس ایک جانور تھا جسکی دوران سفر ٹانگ ٹوٹ گئی قافلے والے۔ اسے تنہاء چھوڑ کر روانہ ہو گئے۔ وہ تنہاء اپنے جانور کے ساتھ جنگل میں رہ گیا۔ اسکے لیئے سفر بھی بھیگانہ اور اور ملک بھی بھیگانہ ، پھر جنگل ، تو ساری پریشانیاں اکٹھی ہو گئیں۔ اس نے حیرانی کے عالم میں درود شریف پڑھنا شروع کر دیا۔ زیادہ وقت نہ گزرا تھا۔ کہ نورانی شکل میں بزرگ سوار دوڑتے ہوئے آئے۔ اسکے پاس آ کر رک گئے۔ انکی پیشانی سے نور کی شعائیں نکل رہیں تھیں ایک سوار نے دریافت کیا ، کہ تم یہاں کیوں بیٹھے ہو۔ تو اس نے روتے ہوئے بتایا کہ مجھ پر مصیبتوں کے پہاڑ ٹوٹ پڑے ہیں سواری بیکار ہو گئی ہے۔ اور ساتھیوں سے پیچھے رہ گیا ہوں۔ اس بزرگ نے کہا کہ تمہارا وہ جانور کہاں ہے جس کیلیئے تم پریشان ہو۔ اس نے دیکھا اور اس بزرگ نے درود پاک پڑھ کر دم کر دیا ۔جس سے جانور درست ہو گیا۔ سائل یہ دیکھ حیران رہ گیا اور اس بزرگ سے پوچھا مجھے ان لوگوں کے نام تو بتائیں جن کی ایک نگاہ سے میرا جانور تندرست ہو گیا انہوں نے فرمایا کہ یہ دونوں میرے منظور نظر حضرت حسنؓ اور حضرت حسینؓ ہیں اور میں انکا نانا محمد مصطفیٰ ﷺ ہوں ، ہم تمہاری مصیبت دیکھ کر آئے ہیں کیوں کہ تم نے درود پاک پڑھ کر فریاد کی ہے۔

درود پاک سے حضور ﷺ خوش ہوتے ہیں

حضرت عبدالحق محدث دہلوی اپنی کتاب میں لکھتے ہیں۔ایک عاشق رسول اللہ ﷺ کے روضہ اقدس پر حاضر ہوا۔اور کئی روز تک درود شریف پڑھتا رہا۔جب رخصت ہوا تو سرکار مدینہ ﷺ نے ارشاد فرمایا،،تم چند روز اور رہو تمہارے درود شریف سے میرا دل خوش ہوتا ہے۔

صلّی اللہ علیٰ حبیبہٖ سیّدنا محمّد وآلہٖ وسلّم

☆☆☆☆☆☆

جن مقامات پر درود پڑھنا مکروہ ہے

☆ جماع کے وقت۔

☆ پیشاب یا پخانہ کرتے وقت۔

☆ تجارت کے سامان کو شہرت دینے کیلئے۔

☆ پھسلنے کے وقت۔

☆ تعجب کے وقت۔

☆ ذبح کرنے کے وقت۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

نداء اور توسّل کا بیان

سرکار ﷺ کی بارگاہ میں حرف "یا" سے درود وسلام پیش کرنا

(۱) سب سے پہلے ہم یہ ثابت کریں گے کہ سرکار دو عالم ﷺ کو دور یا نزدیک سے پکارنا جائز ہے۔

(۲) کیا ان کی ظاہری زندگی میں ہی پکارنا جائز ہے یا بعد از وفات کے؟

(۳) کیا ایک ہی شخص عرض کر سکتا ہے، یا کہ پوری جماعت مل کر پکار سکتی ہے؟

حضور ﷺ کو پکارنا حرف "یا" سے قرآن، کریم سے اور فرشتوں سے، صحابہ سے اور امت کے عمل سے ثابت ہے۔

زیادہ مقام پر حضور ﷺ کو قرآن میں نداء کی گئی۔

یَا اَیُّھَا الْمُزَّمِّلُ! یَا اَیُّھَا الْمُدَّثِّرُ! یَا اَیُّھَا النَّبِیُّ! یَا اَیُّھَا الرَّسُوْلُ!

دوسرے انبیاء کو بھی "یا" سے پکارا گیا۔

جیسے:۔

یَاعِیْسیٰ! یَامُوْسیٰ! یَایَحْییٰ! یَااِبْرَاھِیْمُ! یَاآدَمُ!

اسکے علاوہ اللہ رب العلمین نے تمام مسلمانوں کو بھی "یا" سے پکارا ہے۔ جیسے

یَا اَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا کُوْنُوْا اَنْصَارَ اللہ.

یَا اَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا اِنْ تَنْصُرُ اللہ.

قَالَ یَا اَیُّھَا الْمَلَؤُا اَیُّکُمْ یَاْتِیْنِیْ بِعَرْشِھَا.

مشکوۃ شریف کی پہلی حدیث میں ہے کہ حضرت جبرائیلؑ نے عرض کیا!

(۱) یَا محمد اَخْبِرْنِیْ عَنِ الْاِسْلَامُ

''اے محمد ﷺ خبر دو مجھ کو اسلام کے بارے میں'' اس میں بھی حرف نداء کے ساتھ یاد کیا گیا۔

(۲) جب سرکار ﷺ تشریف لائے تو انہوں نے عرض کیا:۔

یَا مُحَمَّدُ ﷺ اِنَ الله اَرۡسَلَنِیۡ عِلَیۡکَ.

اس میں بھی حرف ندا کے ساتھ یاد کیا گیا۔

(۳) ابنِ ماجہ شریف میں موجود ہے کہ حضرت عثمان بن حنیف سے روایت ہے کہ ایک نابینا سرکار ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہوا اور درخواست کی میرے لیئے بینائی کی دعا فرمائیں حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا اگر چاہو تو میں تمہارے لیئے دعا کرتا ہوں اور چاہو تو صبر کرو اور صبر تمہارے لیئے بہتر ہے۔ انھوں نے عرض کیا، دعا فرمادیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ''اچھی طرح وضو کر کے دو رکعت ادا کرو اور یہ دعا مانگو!

'اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَسۡئَلُکَ وَاَتَوَجَّہُ اِلَیۡکَ بِمُحَمَّدٍ نَبِیِّ الرَّحۡمَۃِ یَا مُحَمَّدُ اِنِّیۡ قَدۡ تَوَجَّھۡتُ بِکَ اِلٰی رَبِّیۡ فِیۡ حَاجَتِیۡ ھٰذِہٖ لِتَقۡضِی اَللّٰھُمَّ فَشَفِّعۡہُ فِیَّ

ترجمہ:۔ ''اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اور تیری طرف نبی رحمت محمد ﷺ کے وسیلہ سے متوجہ ہوتا ہوں یا محمد ﷺ میں آپکے وسیلے سے اپنی اس حاجت میں اپنے رب کی طرف توجہ کرتا ہوں تاکہ پوری کردی جائے۔ اے اللہ میرے حق میں حضور ﷺ کی شفاعت قبول فرما۔

امام طبرانی کی روایت میں ہے کہ ابھی ہم وہیں بیٹھے تھے زیادہ دیر نہیں گزری تھی کہ وہ صاحب تشریف لائے۔ انکی بینائی بحال ہو چکی تھی۔ یوں معلوم ہوتا تھا کہ انھیں کبھی تکلیف ہوئی بھی نہ تھی۔ تو اس حدیث میں بھی حضور ﷺ کو حرف ''یا'' کے ساتھ ندا کی

﴿فتاوی عالمگیری﴾

(۴):۔فتاوی عالمگیری جلد اوّل کتاب الحج آداب زیارت قبر نبی ﷺ میں ہے۔
ثُمَّ یَقُوْلُ السَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نبی اللّٰه ، اَشْهَدُ اَنَّکَ یَارَسُوْل اللّٰه".
اے نبی آپ پر سلام ہو میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ اللہ کے رسول ہیں۔پھر کہیں۔
السَّلامُ عَلَیکَ یَا خَلِیفَةَ رَسُول اللّٰه : السَّلامُ عَلَیکَ یَا صَاحِبِ رَسُول اللّٰه فِیْ الْغَارِ :پھر فرماتے ہیں!
فَیَقُولُ السَّلَامُ عَلَیکَ یَا اَمِیرُالمؤْمِنِیْنَ : السَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مُظْهَرَ السَلَام : اَلسَّلَامُ عَلَیکَ یا مُکَسّرَالاَصْنَامُ :

یعنی صدیق اکبر کو یوں سلام پیش کرے کہ آپ پر سلام ہو اے رسول اللہ کے سچے جانشین۔آپ پر سلام ہو اے مسلمانوں کے امیر آپ پر سلام ہو۔اے اسلام کو چمکانے والے آپ پر سلام ہو اے بتوں کو توڑنے والے رضی اللہ تعالیٰ عنہما۔اس میں حضور ﷺ کو بھی نداء ہے اور حضور کے پہلو میں آرام فرمانے والے حضرت صدیق وفاروق کو بھی۔

﴿مدینہ میں قحط﴾

(۵) اہل مدینہ قحط میں مبتلا ہو گئے تو انھوں نے بارگاہِ رسالت میں حاضر ہو کر اسکی شکایت کی تو رسول اللہ ﷺ منبر پر تشریف فرما ہوئے اور بارش کی دعا کی۔تھوڑی دیر گزری تھی کہ زوردار بارش شروع ہو گئی۔مدینہ منورہ کے آس پاس کے لوگوں نے حاضر ہو کر شکایت کی کہ ہم تو ڈوب جائیں گے آپنے دعا کی اے اللہ ہمارے ارد

گرد بارش ہو ہم پر نہ ہو۔ چنانچہ بادل آس پاس سے ہٹ گیا۔

فائدہ:۔

اس حدیث شریف میں سرکار مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم کو حرفِ ندا کے ساتھ یاد بھی کیا اور سرکار صلی اللہ علیہ وسلم کو وسیلہ بھی بنایا۔

﴿مکّے کا قیدی﴾

امام طبرانی معجم صغیر میں راوی ہیں امّ المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں۔

''انھوں نے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وضوخانے میں تین مرتبہ **لبیک** کہی اور تین مرتبہ **نُصرت** (تمہاری امداد کی گئی) فرمایا۔ میں نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں نے آپکو تین مرتبہ **لبیک** اور تین مرتبہ **نُصرت** فرماتے ہوئے سنا انسان سے گفتگو فرمارہے ہیں؟ کیا وضوخانے میں کوئی آپکے ساتھ تھا؟ آپ نے فرمایا: یہ بنو کعب کا رجز خواں مجھے مدد کیلئے پکار رہا تھا اور اسکا قصہ ہے کہ قریش نے انکے خلاف بنو مکہ کی امداد کی ہے۔ تین دن کے بعد آپنے صحابہ کو صبح کی نماز پڑھائی تو میں نے سنا کہ رجز خواں اشعار پیش کر رہا تھا'' یہ بھی صحابی ہیں جنھوں نے تین دن کی مسافت سے بارگاہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم میں فریاد کی اور انکی فریاد سنی گئی۔

فائدہ:۔

اس حدیث شریف میں حضرت میمونہ کا سرکار دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم کو حرفِ نِداء سے یاد کرنا بھی ثابت ہوا اور فریاد کی فریادرسی بھی ثابت ہرئی اور توسل بھی ثابت ہوا۔

وصال کے بعد توسّل اور حرف نداء سے خطاب

ایک صاحب کسی مقصد کیلئے حضرت عثمان غنیؓ سے ملاقات کرنا چاہتے تھے، لیکن کامیابی نہ ہوئی۔ انھوں نے عثمان بن حنیفؓ سے تذکرہ کیا انھوں نے فرمایا: وضو کر کے مسجد میں دو رکعت نماز پڑھو اور اسکے بعد یہ دعا مانگو:

''اللّٰھمّ انی اسئلک'' انہوں نے یہ عمل کیا' نہ صرف حضرت عثمانؓ سے ملاقات ہو گئی اور انہوں نے ان کی حاجت بھی پوری فرمادی بلکہ فرمایا جب کوئی کام ہو تو میرے پاس آجانا۔ یہ صاحب واپسی پر حضرت عثمان بن حنیفؓ سے ملے۔ اور شکریہ ادا کیا کہ آپ کی سفارش سے میرا کام ہو گیا۔ انہوں نے فرمایا ''میں نے سفارش بالکل نہیں کی۔ میں نے تو تمہیں وہ عمل بتایا تھا۔ جو حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا تھا'' ایک نابینا صحابی کو تعلیم دیتے ہوئے۔

پاؤں مبارک سو جانا

(۱) حضرت عبداللہ ابن عمرؓ کا ایک مرتبہ پاؤں سو گیا۔ ایک شخص نے انہیں کہا اس ہستی کو یاد کرو جو تمہیں تمام انسانوں سے زیادہ محبوب ہے۔ تو انہوں نے کہا:

''یارسول اللہ ﷺ'' تو اسی وقت وہ اچھے بھلے ہو گئے۔ گویا قید سے آزاد کر دیئے گئے ہوں۔

(۲) ابن عباسؓ کے پاس ایک شخص کا پاؤں سو گیا۔ تو آپ نے اس سے فرمایا: اس ہستی کو یاد کرو جو تمہیں تمام انسانوں سے زیادہ محبوب ہے۔ تو انھوں نے کہا:

''یارسول اللہ ﷺ'' تو اسی وقت انکا پاؤں صحیح ہو گیا۔

﴿دعائے حضرت عمر فاروقؓ﴾

امام بخاری راوی ہیں کہ حضرت عمر فاروقؓ بارش کی دعا اسطرح مانگا کرتے تھے

عن انس بن مالک ان عمر بن الخطابؓ کان اذا قحطو ا استقیٰ بالعباس ابن عبدالمطلبؓ الّٰھمّ انّا کنا نتوسّلُ الیک نبینا علیہ وسلم صلی اللہ فتسیقنا و انا نتوسّل الیک بعمّ نبیّنا فاستیقنا قال فیُسقوُ ن.

حضرت انس بن مالکؓ فرماتے ہیں: کہ جب لوگ قحط میں مبتلا ہو جاتے تو حضرت عمر فاروقؓ حضرت عباسؓ کے وسیلے سے بارش کی دعا کرتے۔اور عرض کرتے یا الٰہی ہم تیری بارگاہ میں تیرے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے محترم چچے کا وسیلہ پیش کرتے ہیں اور کہتے یا الٰہی ہمیں سیراب فرما تو انہیں بارش عطا کر دی جاتی۔

فائدہ:(۱)

اس حدیث سے ثابت ہوا کہ بارگاہ الٰہی میں صرف اعمال صالح کا وسیلہ پیش کرنا ہی جائز نہیں بلکہ نیک بندوں کا وسیلہ پیش کرنا بھی جائز ہے۔اور اس پر صحابہ کرام کا اجتماع ہے۔کیونکہ یہ دعا صحابہ کرام کے اجتماع میں مانگی گئی۔اور کسی نے اس پر اعتراض نہیں کیا۔جو موجودہ وہابیوں کا انکار ہے۔

فائدہ:(۲)

اگر چہ حضرت عباسؓ وہ برگزیدہ ہستی ہیں کہ خود ان کا وسیلہ بھی پیش کیا جا سکتا تھا لیکن حضرت عمر فاروقؓ نے یوں عرض کیا کہ یا اللہ ہم تیرے نبی کے چچا کا وسیلہ پیش

کرتے ہیں۔تو یہ دراصل حضورﷺ کا ہی وسیلہ ہے۔

﴿حیات ظاہری میں توسّل﴾

امام طبرانی معجم کبیر، معجم اوسط حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ حضرت علی المرتضیٰؓ کی والدہ ماجدہ حضرت فاطمہ بنت اسدؓ کے وصال پر حضور سید عالم ﷺ نے حضرت اُسامہ بن زید' حضرت ابوایوب انصاریؓ اور ایک سیاہ فام غلام کو قبر کھودنے کا حکم دیا۔جب لحد تک پہنچے تو حضور انور ﷺ نے بنفس نفیس قبر کھود دی اور اپنے ہاتھوں سے مٹی نکالی، جب فارغ ہوئے تو اس قبر میں لیٹ گئے، پھر یہ دعا مانگی:۔

اَللّٰہُ الَّذِیْ یُحْیِیْ وَ یُمِیْتُ وَھُوَ حَیٌّ لَّا یَمُوْتُ اِغْفِرْ لِاُمِّیْ فَاطِمَۃَ بِنْتِ اَسَدٍ وَ وَسِّعْ عَلَیْھِمَا مَدْخَلَھُمَا بِحَقِّ نَبِیِّکَ وَالْاَنْبِیَاءِ الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِیْ فَاِنَّکَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ.

ترجمہ:۔

اے اللہ! زندگی اور موت تو دیتا ہے اور تو زندہ ہے اور تیرے لیئے موت نہیں میری ماں فاطمہ بنت اسدؓ کو بخش دے اپنے نبی اور مجھ سے پہلے نبیوں کے طفیل اسکی قبر کو وسیع فرما بیشک تو سب سے بڑا رحم والا ہے۔

فائدہ:۔

اس حدیث سے یہ ثابت ہوا کہ حضورﷺ کی ظاہری حیاتی میں اور دوسرے انبیا کے وصال کے بعد بارگاہ الٰہی میں وسیلہ پیش کرنا ثابت ہے ۔

﴾اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں اعمال صالح اور نیک لوگوں کو وسیلہ بنانا﴿

ترمذی شریف میں موجود ہے حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''اللہ تعالیٰ نے مجھ پر دو تحفظ نازل فرمائے ہیں''

(۱) اللہ تعالیٰ انکو عذاب نہیں دے گا جب تک اے حبیب ﷺ تم ان میں موجود ہو۔

(۲) اللہ تعالیٰ انکو عذاب دینے والا نہیں جب تک وہ استغفار کرتے رہیں گے۔

فائدہ:۔

نمبر(۱) میں عذاب سے محفوظ رہنے کا وسیلہ نبی اکرم ﷺ کی ذات کو اور نمبر(۲) میں عمل استغفار کو قرار دیا گیا ہے۔

حضرت علی مرتضیٰؓ فرماتے ہیں میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا:

﴾ملک شام میں چالیس ابدال کا ہونا﴿

ابدال شام ہی میں ہوں گے۔ یہ چالیس مرد ہونگے ،ان میں سے ایک جب فوت ہو جائے گا،تو اللہ تعالیٰ اسکی جگہ دوسرا مقرر فرما دے گا انکی برکت سے بارش دی جائے گی۔ان کے وسیلے سے دشمنوں پر مدد طلب کی جائے گی۔اور انکی بدولت اہلِ شام سے عذاب دفع کیا جائے گا۔

ولادت سے پہلے توسّل

حضرت فاروق اعظمؓ فرماتے ہیں: کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: کہ جب آدمؑ سے لغزش سرزد ہوئی تو انہوں نے دعا مانگی اے میرے رب میں تجھ سے محمد ﷺ کے وسیلے سے دعا مانگتا ہوں میری مغفرت فرما۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: اے آدم تم نے محمد ﷺ کو کیسے پہچانا حالانکہ میں نے ابھی ان کو پیدا ابھی نہیں کیا۔ عرض کیا اے میرے رب جب تم نے میرا جسم اپنی دستِ قدرت سے بنایا اور میرے اندر رُوح پھونکی تو میں نے سر اٹھایا کیا دیکھتا ہوں کہ عرش کے پایوں پر "لاالٰہ الااللہ محمّدالرّسول الله" لکھا ہے۔ میں نے جان لیا کہ تو نے اپنے نام کے ساتھ اس ہستی کا نام لکھا ہوا ہے۔ جو تجھے تمام مخلوق سے زیادہ محبوب ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا! اے آدم تو نے سچ کہا وہ مجھے تمام مخلوق سے زیادہ محبوب ہیں۔ تم مجھ سے ان کے وسیلہ سے دعا مانگو میں تمہاری لغزش معاف فرمادوں گا۔ اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا! اگر میں محمد ﷺ کی ذات کو پیدا نہ فرماتا تو میں تمہیں بھی پیدا نہ کرتا۔

خیبر کے یہودیوں کا حضور ﷺ کے طفیل دعا مانگنا

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ خیبر کے یہودی قبیلہ عطفان کے بہ حالتِ جنگ میں رہتے تھے۔ ایک مقابلے میں یہودی شکست کھا گئے تو انہوں نے یہ دعا مانگی۔ اے اللہ ہم تجھ سے نبی، امّی محمد ﷺ کے طفیل دعا مانگتے ہیں۔ جنہیں تو نے آخری زمانے میں ہمارے پاس بھیجنے کا وعدہ کیا تھا۔ ہمیں عطفان کے خلاف ہماری مدد فرما، اب وہ مقابلے کے وقت یہ دعا مانگتے تھے۔

اللّٰھمّ اِنّا نسئلک بِحقّ محمدالنبیّ الاِمّی الّذی وعدتّنا ان تخرجہ لنافی آخرالزمان الّا نصرتنا علیھِم قالَ فکانوُا اذا لتقوادعو ا بھٰذا لدّعاء.

چنانچہ انہوں نے عطفان کوشکست دے دی جب حضورﷺ مبعوث ہوئے تو انہوں نے آپﷺ کا انکار کردیا تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی۔

وَ کَانوُا مِنْ قَبْلُ یسْتَفْتِحُونَ عَلَی الّذینَ کَفرُوُا.

یہودی اس سے پہلے کافروں کے خلاف فتح کی دعائیں مانگا کرتے تھے۔اے محمدﷺ تمہارے وسیلہ سے۔

﴿وصال کے بعد توسّل﴾

(۱):۔حضرت فاروقِ اعظمؓ کے دورخلافت میں ۱۸ھ پھر قحط واقع ہوا، جسے عام الرّمادہ کہتے ہیں۔حضرت بلال بن حارثؓ سے ان کی قوم بنومزینہ نے کہا، ہم مرے جارہے ہیں،کوئی بکری ذبح کیجئے۔فرمایا: بکریوں میں کچھ نہیں رہا۔اصرار بڑھا تو انہوں نے بکری ذبح کی۔جب اسکی کھال اتاری تو نیچے سے سرخ ہڈی نکلی یہ دیکھ کر حضرت بلال مزنیؓ نے فریاد کی:"اور پکارا **یا محمّداہ**.

رات ہوئی تو انہوں نے خواب میں دیکھا کہ رسول اللہﷺ انہیں فرمارہے ہیں کہ تمہیں زندگی مبارک ہو۔"

(۲):۔جنگ یمامہ میں مسیلمہ کذاب کے ساتھ فوج کی تعداد ساٹھ ہزار تھی جب کہ مسلمانوں کی تعداد کم تھی۔مقابلہ بہت شدید تھا۔ایک وقت نوبت یہاں تک پہنچی کہ

مسلمانوں کے پاؤں اکھڑنے لگے۔ حضرت خالد بن ولیدؓ سپہ سالار تھے انہوں نے یہ حالت دیکھی :۔ "تو انہوں نے مسلمانوں کی علامت کے ساتھ نداء کی۔ اس دن مسلمانوں کی علامت تھی **یا محمّداہ**.

(۳):۔ ابوالجوزاء حضرت اوس بن عبداللہ فرماتے ہیں ایک دفعہ مدینہ طیبہ میں سخت قحط پڑا۔ اہل مدینہ نے امّ المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہؓ سے شکایت کی۔ آپ نے فرمایا! "نبی اکرم ﷺ کے مزار مبارک کو دیکھو اور آسمان کی طرف اسکا روشن دان کھول دو تاکہ اس کے اور آسمان کے درمیان چھت حائل نہ رہے انہوں نے ایسا ہی کیا۔ اتنی بارش ہوئی کہ سبزہ اگا، اونٹ موٹے ہوگئے اور چربی کی زیادتی کی وجہ سے انکے جسم پھٹ گئے۔ چنانچہ اس سال کا نام ہی عام الفتق رکھ دیا گیا۔

﴿قبر میں توسّل﴾

(۱) عالمگیری کتاب الحج باب وآداب زیارت قبر نبی میں فرماتے ہیں کہ اب بھی جب زیارت کرنے والا روضہ پاک پر حاضر ہو تو یہ آیت پڑھے۔

ولو انّھُمْ اذْ ظلمو انفُسَھُم جَآءِ وکَ فَاسْتَغْفِرُو اللّٰہ وسْتَغفر لھم الرَّسُوْلَ لوجدُ اللّٰہ توّاباً رّحِیماً.

یہ تو دنیا میں تھا۔ قبر میں تین سوال منکرین کرتے ہیں۔

سوال اوّل :۔ تیرا رب کون ہے؟

جواب:۔ بندہ کہتا ہے کہ میرا ربّ اللہ ہے۔

سوالِ ثانی:۔ تیرا دین کیا ہے؟

جواب:۔ بندہ کہتا ہے کہ میرا دین اسلام ہے۔

اب ان سوالوں میں اسلام کی ساری باتیں آگئیں مگر ابھی پاس نہیں ہوا بلکہ آخری سوال رہتا ہے۔

سوال:۔ اس محبوب کو کیا کہتا ہے؟

تو جب اس نے کہہ دیا کہ ہاں میں انکو جانتا ہوں پہچانتا ہوں یہ میرے آقا ﷺ ہیں یہ میرے مولا ﷺ ہیں، یہ میرے رسول ﷺ ہیں، یہ آخری نبی ﷺ ہیں، یہ رحمت اللعلمین ﷺ ہیں، یہ شمس العارفین ﷺ ہیں، تو قبر میں ان کے نام کی وجہ سے اسے نجات ہوئی۔

﴿میدان قیامت میں سرکار ﷺ سے توسّل﴾

امام بخاری و مسلم، وترمذی، وابن ماجہ، وطبرانی، واحمد، وابوالعلی، وابن خزایمہ، وغیرہ اکابر محدثین بسند صحیح حضرت ابو ہریرہ ، وانس ابن مالک، وابوسعید خذری، وسلمان فارسی، وعبداللہ ابن عباس، وحضرت صدیق اکبرؓ سے راوی ہے کہ رسول اللہ ﷺ ارشاد فرماتے ہیں۔ کہ قیامت کے دن اللہ تبارک وتعالیٰ تمام اوّلین وآخرین کو ایک میدان وسیع وہموار میں جمع کرے گا۔ کہ سب دیکھنے والے کے پیش نظر ہوں اور پکارنے والے کی آواز سنیں قیامت کا روز بہت بڑا ہوگا۔

آفتاب کو اس روز دس برس کی گرمی دی جائے گی۔ پھر لوگوں کے سروں کے نزدیک کیا جائے گا۔ یہاں تک کہ بقدر دو کمانوں تک کے فاصلہ رہ جائے گا۔ پسینہ آنا شروع

ہوگا۔قد آدم پسینہ تو زمین میں جذب ہو جائے گا۔پھر اوپر چڑھنا شروع ہو جائے گا۔یہاں تک کہ آدمی غوطے کھانے لگیں گے۔غڑپ غڑپ کریں گے۔جیسے کوئی ڈبکیاں لیتا ہے۔قرب آفتاب سے غم وکرب اس درجہ ہوگا کہ طاقت طاق ہوگی۔
تاب تحمل نہ رہ سکے گی۔رہ رہ کر لوگوں کو گھبراہٹیں اٹھیں گی۔آپس میں کہیں گے دیکھتے نہیں تم کس آفت میں مبتلا ہو کوئی ایسا کیوں نہیں ڈھونڈتے جو رب کے پاس شفاعت کرے۔تاکہ ہمیں اس مکان سے نجات دے پھر خود ہی تجویز کریں گے کہ حضرت آدمؑ ہمارے باپ ہیں انکے پاس چلنا چاہیئے۔پس آدمؑ سے جا کر عرض کریں گے کہ اے آدم آپ ابوالبشر ہیں اللہ تعالیٰ نے آپکو دست قدرت سے بنایا۔اور اپنی روح آپ میں ڈالی اور اپنے فرشتوں سے آپ کو سجدہ کرایا جنت میں رہنے کو جگہ دی۔تمام اشیا کے نام سکھائے۔اپنا صفی کیا آپ اپنے رب سے ہماری شفاعت کیوں نہیں کرتے کہ اس مکان سے ہمیں نجات دے آپ سیکھتے ہیں کہ ہم کس بلا میں مبتلا ہیں۔تب حضرت آدمؑ فرمائیں گے میں اس قابل نہیں مجھے آج اپنی جان کے سوا کسی کی فکر نہیں۔آج میرے رب نے وہ غضب فرمایا ہے کہ نہ ایسا پہلے کبھی کیا اور نہ آئندہ کبھی کرے نفسی نفسی اذھبوا الی غیری مجھے آج اپنی جان کے سوا کسی کی فکر نہیں مجھے اپنی جان کا غم ہے مجھے اپنی جان کا خوف ہے۔تم اور کسی کے پاس جاؤ۔
سب عرض کریں گے پھر آپ ہمیں کس کے پاس بھیجتے ہیں فرمائیں گے کہ تم اپنے پدر ثانی نوح کے پاس جاؤ کہ وہ پہلے نبی ہیں جنھیں خدا نے زمین پر بھیجا وہ خدا کے شاکر بندے ہیں۔پس تمام لوگ حضرت نوحؑ کے پاس حاضر ہوں گے اور عرض کریں گے اے نوحؑ آپ اللہ کے نبی ہیں،آپ اہل زمین کی طرف پہلے رسول ہیں،اللہ نے

آپ کو عبدًا شکورا فرمایا اور آپکو برگزیدہ کیا۔ آپ کی دعا قبول ہوئی کہ زمین پر کسی کافر کا نام ونشان نہ رکھا۔ آپ دیکھتے ہیں کہ ہم کس مصیبت میں گرفتار ہیں آپ اپنے رب سے ہماری شفاعت کیوں نہیں کرتے کہ ہمارا فیصلہ کردے۔ نوحؑ فرمائیں گے کہ میں اس قابل نہیں کہ یہ کام میں نہیں کرسکوں گا۔ آج مجھے اپنی جان کے سوا کسی کی فکر نہیں میرے رب نے آج وہ غضب فرمایا ہے جو نہ اس نے پہلے کیا اور نہ اسکے بعد کرے گا۔ نفسی نفسی اذھبو الیٰ غیری آج مجھے اپنی جان کا خوف ہے اپنی جان کی فکر ہے اپنی جان کا ڈر ہے تم کسی اور کے پاس جاؤ۔ سب عرض کریں گے کہ پھر آپ ہمیں کس کے پاس بھیجتے ہیں فرمائیں گے تم اللہ کے خلیل کے پاس جاؤ۔ اللہ نے انکو اپنا دوست بنایا ہے تمام لوگ حضرت ابراہیمؑ کے پاس حاضر ہو کر عرض کریں گے

اے خلیل اللہ آپ اللہ کے نبی ہیں اور اہل زمین میں اسکے خلیل ہیں اپنے رب کے حضور ہماری شفاعت کیجئے کہ ہمارے فیصلے کردے۔

آپ دیکھتے ہیں کہ ہم کس مصیبت میں مبتلا ہیں ابراہیمؑ فرمائیں گے کہ میں اس قابل نہیں یہ کام میرے کرنے کا نہیں۔ آج مجھے اپنی جان کا خوف ہے تم کسی اور کے پاس جاؤ۔ عرض کریں گے آپ ہم کو کس کے پاس بھیجتے ہیں؟ آپ فرمائیں گے تم موسیٰؑ کے پاس جاؤ وہ اللہ کے بندے ہیں جن سے خدا نے کلام کیا۔ ان پر تورات نازل فرمائی اپنا قرب بخشا، اپنی رسالت دیکر برگزیدہ کیا۔ لوگ موسیٰؑ کے پاس آئیں گے اور عرض کریں گے اے موسیٰؑ اللہ تعالیٰ نے آپ کو رسالت اور اپنے کلام سے لوگوں پر فضیلت بخشی۔ اپنے رب کے پاس ہماری شفاعت کیجئے۔ آپ دیکھتے ہیں ہم کس صدمے میں ہیں کس حال میں پہنچے ہوئے ہیں۔ موسیٰؑ فرمائیں گے

میں اس لائق نہیں یہ کام مجھ سے نہ ہوگا۔آج اپنے سوا دوسرے کی فکر نہیں۔میرے رب نے آج وہ غضب کیا ہے کہ پہلے نہ ایسا کیا اور نہ کبھی کرے گا تم کسی اور کے پاس جاؤ۔سب عرض کریں گے آپ کس کے پاس بھیجتے ہیں؟

فرمائیں گے تم عیسیٰؑ کے پاس جاؤ وہ اللہ کے بندے ہیں اور اسکے رسول اللہ ہیں۔اور اسکے کلمہ ہیں اسکے روح ہیں۔

مادر ذات، کوڑھے اور اندھے کو اچھا کرتے ہیں مردے کو زندہ کرتے ہیں لوگ عیسیٰؑ کے پاس حاضر ہو کر عرض کریں گے اے عیسیٰؑ آپ اللہ کے رسول اور اسکے کلمہ ہیں جو اس نے حضرت مریمؑ کی طرف القا کیا اور اسکی طرف روح ہیں آپ نے گہوارے میں لوگوں سے کلام کیا۔آپ اپنے رب کے حضور ہمارے رب کی شفاعت کریں کہ وہ ہمارا فیصلہ کر دے۔آپ دیکھتے ہیں کہ ہم کس غم میں مبتلا ہیں تو عیسیٰؑ فرمائیں گے میں اس لائق نہیں یہ کام میرے کرنے کا نہیں آج میرے رب نے وہ غضب فرمایا ہے کہ ایسا نہ کبھی کیا اور نہ کبھی کرے گا۔مجھے اپنی جان کا ڈر ہے۔اپنی جان کا خطرہ ہے تم کسی اور کے پاس جاؤ۔سب عرض کریں گے ہمیں کس کی طرف بھیجتے ہیں۔؟فرمائیں گے تم اس بندے کے پاس جاؤ جسکے ہاتھ پر اللہ تعالیٰ نے فتح لکھی ہے اور وہ آج کے دن بے خوف اور مطمئن ہیں تم اسکی طرف جاؤ جو تمام بنی آدم کا سردار اور سب سے پہلے زمین سے باہر تشریف لانے والا ہے تم محمد ﷺ کے پاس جاؤ اب وہ وقت ہے کہ لوگ تھکے ماندے مصیبت کے مارے، ہاتھ پاؤں چھوڑے ، چار طرف سے امیدیں توڑے، بارگاہ بے کس پناہ، جناب محمد رسول اللہ ﷺ میں آنکھوں سے اشک بہاتے ہوئے حاضر ہوں گے اور عرض کریں گے۔اے محمد ﷺ

اللہ کے نبی آپ وہ ہیں اللہ تعالیٰ نے آپ کو فتح عطا کی اور آج آپ بے خوف اور مطمئن ہیں۔

اللہ کے رسول اور خاتم الانبیاء ہیں آپ اپنے رب کی بارگاہ میں ہماری شفاعت کیجیئے۔ ہمارا فیصلہ ہو۔ حضور علیہ ﷺ ہم کس درد میں ہیں؟ ہم کس حال کو پہنچے ہوئے ہیں؟ تو حضور علیہ ﷺ ارشاد فرمائیں گے۔

اَنَالَھَا وَ اَنَا صَا حِبُکُمْ !

میں شفاعت کیلئے ہوں، میں تمہارا وہ مطلوب ہوں جسے تم ڈھونڈتے پھرتے تھے۔

کہیں گے اور نبی اذھبوا الی غیری!

میرے حضور علیہ ﷺ کے لب پر اَنالھا ہوگا!

پھر حضور علیہ ﷺ اپنے رب سے شفاعت کی اجازت چاہیں گے اور آپ کو اجازت ملے گی۔ پس آپ اللہ تبارک وتعالیٰ کی حمد وثناء بیان فرمائیں اور سجدے میں چلے جائیں گے پس آپکا رب ارشاد فرمائے گا۔ یا محمد علیہ ﷺ !

اِرْفَعْ رَاْ سَکَ وَقُلْ تُسْمَعْ وَسَلْ تعط وَا شفعْ تُشَفَعْ.

پس آپ عرض کریں گے۔ یا رب اُمّتی اُمّتی اور وہیں حکم ہوگا، غرض یہ کہ کئی مرتبہ اسی طرح جناب باری میں سجدہ کریں گے اور جس نے صدق دل سے

"لَا اِلٰهَ اِلَّااللّٰه مُحَمَّدُ الرَّسُوْل اللّٰه ﷺ!"

کہا ہوگا اسکی بھی اللہ تعالیٰ سے آپ شفاعت فرمائیں گے اور دوزخ سے نکال کر جنت میں داخل فرمائیں گے۔

نکتہ عجیب!

حق تعالیٰ کا اہل محشر کے قلوب میں خیال شفاعت پیدا فرمانا اور اس کیلئے ترتیب وار انبیاءؑ کے پاس جانا اور سب کے بعد سیّد عالم کی بارگاہ میں آنا اور ان کے قلوب سے جن میں صحابہ اور تابعین وائمہ محدّثین، واولیائے کاملین، علمائے راشدین ،سبھی موجود ہوں گے۔ مرتبہ شفاعت پر بلانا اس لئے تھا تاکہ اوّلین وآخرین وموافقین ومخالفین پر اس کے حبیب اکرم ﷺ کا منصب جلیلہ عیاں ہو جائے اور سب پر حضور کا شرف وصل اس دن بھی سہل جائے یہ منصب بلند یعنی شفاعت رسی تاجدار دوعالم ﷺ کا حصہ ہے جس کا دامن رفیع تمام انبیاء مرسلین سے بلند وبالا ہے۔

﴿وسیلہ پکڑنا تعلیم رسول ہے﴾

حضور ﷺ نے صحابہ کرامؓ کو ارشاد فرمایا کہ تمہاری ملاقات ایسے نیک بندے سے ہوگی جسکا نام اویس قرنیؒ ہے اسکی ظاہری علامت یہ ہے کہ اس کے جسم پر برص کا سفید داغ ہوگا۔ پس روحانی ترقی کے لیئے اور میری امّت کی بخشش کے لیئے ان سے دعا کرانا۔ (مشکوٰۃ شریف)

اس حدیث سے معلوم ہوا کہ صحابہ کرامؓ ایک تابعی سے روحانی ترقی کی خاطر دعا کرا رہے ہیں اور امر رسول کی روشنی میں یہ دعا ہو رہی ہے۔ اس حدیث سے پتا چلا کہ فیض روحانی کی تقسیم ہے۔ کسی کا فیض کہاں اور کسی کا فیض کہاں اور یہ بھی معلوم ہوا کہ اویس قرنیؒ اپنے زمانے کا قطب العظیم تھا۔

﴿وسیلہ اولیاء کا بحوالہ قرآن﴾

اولٰٓئِک الَّذِیۡنَ یدعونَ یبغون الیٰ ربّہ الوسیلۃ ایُّھمُ اقۡرَبُ ویرجُوۡنَ رحۡمَتَہٗ وَ یَخافونَ عذابہٗ انَّ عذاب ربّکَ کانَ محذورًا.

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ قوم مشرکین بُت پرستی میں مبتلا ہیں مگر اللہ کے نیک بندے ایسے بھی ہیں جو دربار الٰہی میں نیک لوگوں کو وسیلہ بناتے ہیں اور رحمت الٰہی کے اُمید وار ہیں اور عذاب الٰہی سے ڈرتے ہیں بیشک عذاب الٰہی ڈرنے کے قابل چیز ہے۔

﴿فرشتوں کا حضور ﷺ کی بارگاہ میں درود بھیجنا﴾

حضرت کعبؓ فرماتی ہیں، کہ ستر ہزار فرشتے صبح سے لیکر شام تک روضہ اقدس حضرت محمد ﷺ پر درود شریف پڑھتے ہیں پھر یہ فرشتوں کی جماعت آسمان کی طرف پرواز کر جاتی ہے اور ستر ہزار فرشتے اور آسمان سے نکلتے ہیں اور شام سے لیکر صبح تک روضہ اقدس سیّد المرسلین ﷺ پر درود شریف پڑھتے ہیں ۔یہ دونوں جماعتیں فرشتوں کی قیامت تک درود شریف سے قبر مبارک سیّد لمرسلین ﷺ کو معطر کرتے رہیں گے اور قیامت کے قریب آنحضور ﷺ جب قبر مبارک سے باہر تشریف لائیں گے تو ستر ہزار فرشتے دربار الٰہی کی طرف سے استقبال حضرت سیّد المرسلین ﷺ کے لیئے حاضر ہوں گے۔

﴿برکت درود شریف﴾

امام احمد بن حنبلؒ ارشاد فرماتے ہیں کہ حدیث میں تحریر شدہ ہے جو مسلمان حضور نبی کریم ﷺ پر ایک بار درود شریف پڑھتا ہے تو فرشتے اس مسلمان کیلئے ستر بار دعائے رحمت کرتے ہیں۔

﴿حضور الصلوۃ وسلام کی زات اقدس پر درود وسلام بھیجنے کی برکت﴾

الحدیث:-

قُولُوالسَّلاَمُ علَيْكَ ايُهَاالنَّبِىُّ وَرحْمةُ الله وَبرَكَاتُهٗ اَلسَّلاَمُ عَلَيْنَا وَعلَى عِبَادِالله الصَّالِحِيْن فَاِنَّهٗ اذ قَالَ ذَٰلِكَ اَصَابَ كُلَّ عبْدٍ صَالح فى السَّمَاءِ وَالْارْضِ.

﴿خطابی رنگ میں سلام پڑھنا﴾

آنحضرت ﷺ ہر مسلمان کو صیغہ امر سے ارشاد فرماتے ہیں، میری ذات پر خطابی رنگ میں سلام پڑھا کرو۔

السَّلاَمُ علَيْكَ ايُهَاالنَّبِىُّ وَرحْمَةُالله وَبَرَكَاتُهٗ.

ارشاد نبوی ﷺ ہے اس سلام کے فیض و برکات بہت وسیع ہیں سات زمینوں اور سات آسمانوں کے عبادِ صلحاءؒ اس سلام رسالت سے مشرف ہوتے ہیں۔ یہ حدیث امام بخاری اور امام مسلم نے بخاری و مسلم میں بیان فرمائی ہے اور تمام مسلمان اس سلام رسالت کو روزمرّہ پانچ نمازوں میں التحیات کے مقام میں پڑھتے ہیں۔

دُعا وسیلہ اولیاء اللہ سنّتِ رسولِ کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہے

حضرت ابوالدرداؓ فرماتے ہیں کہ حضور علیہ السلام نے ارشاد فرمایا!

"ابغونی فی ضعفائکم فانّما ترزقونَ او تنصرونَ بضعفائکم.

تم اپنے ضعیفوں میں میری رضا طلب کرو کیونکہ تمہیں ضعیفوں کے سبب ہی رزق دیا جاتا ہے یا فرمایا تمہیں امداد دی جاتی ہے۔

ایسے ہی حضرت مصعب بن سعدؓ سے روایت ہے کہ حضور علیہ السلام نے ارشاد فرمایا!

هل تنصرون وترزقونَ الّا بضعفا ئکم. "کہ نہیں تمہاری مدد کی جاتی اور نہیں تمہیں رزق دیا جاتا مگر تمہارے کمزوروں کے سبب

حضرت اُمیہ بن خالدؓ سے راوی ہیں حضور علیہ السلام نے ارشاد فرمایا!

انّهُ کانَ یتشفح بصعا لیکَ المهاجرینَ.

"کہ حضور علیہ السلام فقراء مہاجرین کے وسیلے سے فتح اور نصرت کی دعا مانگا کرتے تھے"

حضرت ملّا علی قاری اس حدیث کے تحت فرماتے ہیں!

وَقالَ ابنِ المُلکُ بانّ یقولُ اللّٰهمّ انصرنا علیٰ الاعداء بحقّ عبادک الفُقَراء المهاجرین.

ابن ملک فرماتے ہیں حضور علیہ السلام اسطرح دعا مانگتے تھے "اے اللہ اپنے فقیر اور مہاجر بندوں کے طفیل ہمیں دشمنوں کے خلاف مدد عطا فرما"۔

حضور ﷺ اللہ کی محبوب ترین ہستی ہیں

فقراء مہاجرین کا وسیلہ پیش کرنے کا باعث ہرگز یہ نہیں کہ آپ وسیلے کے محتاج ہیں بلکہ شکستہ خاطر اور ستم رسیدہ صحابہ مہاجرین کی عزت افزائی ہے اور امت مسلمہ کو یہ بتانا ہے کہ بارگاہِ الٰہی میں دعا کرتے وقت میرے غلاموں کا بھی وسیلہ پیش کر سکتے ہو

سبحان اللہ جس ذاتِ اقدس کے غلاموں سے توسل کیا جا سکتا ہے خود اس ذات اقدس سے توسل جائز کیوں نہ ہوگا۔ اس گفتگو سے یہ حقیقت واضح ہوگئی کہ بارگاہِ الٰہی میں صرف اعمال صالح کا وسیلہ پیش کرنا ہی جائز نہیں بلکہ مقبول بارگاہ صالحین کا وسیلہ پیش کرنا بھی جائز ہے۔

حکایت!

اعمال صالح کا بوقت مصیبت وسیلہ بنانا

بخاری شریف کی حدیث ہے کہ تین آدمی بارش کی وجہ سے کسی غار میں جا چھپے اور غار کے منہ پر پتھر آ گیا۔ اب باہر نکلنے کا راستہ نہ تھا۔ اب تینوں سوچنے لگے کیا کیا جائے؟ آخر یہ سوچ آئی کیوں نہ ہو ہم اپنے نیک اعمال کا وسیلہ ڈالیں شاید یہ پتھر ہٹ جائے اور ہم باہر نکل آئیں ایک عرض کرتا ہے یاالٰہی میں تیری بارگاہ میں ایک عمل بطور وسیلہ پیش کرتا ہوں اگر وہ میں نے تیری رضا کے لیئے کیا ہے تو اس عمل کے صدقے سے اس پتھر کو غار کے منہ سے الگ کردے۔ عمل یہ تھا کہ میں مزدوری کے

لیئے ایک مزدور لایا اور وہ مزدوری لیے بغیر چلا گیا اور میں نے اس کی مزدوری کو کام میں لایا اسکے لیے بکری خریدی اور پھر ایک بکری سے کئی بکریاں بن گئی اور بکریاں بیچتا رہا اور اس سے میں اس مزدور کے نام کی کوٹھی بھی بنوائی اور بھی بہت سارا مال جمع ہو گیا۔ ایک دن وہ مزدور آ ہی گیا اور اس نے آ کر مزدوری کا مطالبہ کیا اور میں نے کہا یہ کوٹھری تیری ہے اور یہ اتنا مال بھی تیرا ہے مزدور کہنے لگا آپ مجھ سے مذاق کرتے ہیں میں نے کہا نہیں یہ مال تیرا ہے۔ خیر میں نے وہ مال اسکو دے دیا۔ یا اللہ اگر یہ کام میں نے تیری رضا کے لیئے کیا ہے۔ اس مزدور کا مال سنبھال کر رکھا اور اسکو واپس کیا۔ اے میرے مولا اس عمل کی برکت سے غار کے منہ سے پتھر ہٹا دے۔ اتنا کہنا تھا کہ غار کے منہ سے پتھر تھوڑا سا ہٹ گیا۔ دوسرے شخص نے کہا مولا میں بھی ایک عمل تیری بارگاہ میں بطور وسیلہ پیش کرتا ہوں۔ اگر وہ تیری رضا کے لیے کیا ہے تو غار کے منہ سے پتھر کو ہٹا دے اور وہ یہ عمل تھا: میرے بوڑھے والدین تھے میں باہر سے کام کر کے آتا اور جب تک ان کو نہ کھلاتا پلاتا نہ خود کھاتا، نہ بچوں کو کھلاتا۔ ایک دن ایسا ہوا میں گھر لیٹ آیا والدین سو چکے تھے اور بچے شدّت بھوک سے تڑپ رہے تھے اور مجھ سے کھانے کا مطالبہ کر رہے تھے تو میں نے ان کو کھانا نہیں دیا۔ والدین کے احترام کے سبب مولا اگر میرا یہ عمل تیری رضا کے لیے ہے تو غار کے منہ سے پتھر کو ہٹا دے۔ اسکا یہ کہنا تھا کہ پتھر تھوڑا سا اور ہٹ گیا۔ تیسرا شخص کہتا ہے!

یا الٰہی میں نے بھی اگر تیری رضا کی خاطر کام کیا ہے تو میں اس کام کا تیری بارگاہ میں وسیلہ پیش کرتا ہوں اور اسکے سبب غار کے منہ سے پتھر کو ہٹا دے۔ کام یہ تھا: کہ میرے ایک چچا کی لڑکی تھی میں اس پر عاشق تھا۔ بہت کوشش کی لیکن ناکام رہا ایک دن

کامیاب ہوا تو تیرے خوف کی وجہ سے میں نے بدی کا ارادہ ترک کر دیا۔ مولا اگر میں نے یہ کام تیری رضا کی خاطر کیا ہے تو غار کے منہ سے پتھر کو ہٹا دے۔ اتنا کہنا تھا پتھر غار کے منہ سے ہٹ گیا اور ہم تینوں باہر نکل آئے۔

﴿وسیلہ اور تختِ بلقیس اور طاقت آصف بن برخیا﴾

ارشاد ربانی ہے جب وفد ملکہ بلقیس ملک یمن سے ملک شام کی طرف روانہ ہوا۔ ملاقات حضرت سلیمانؑ کی خاطر تو حضرت سلیمانؑ نے اپنے صحبت نشینوں سے ایک روحانی طاقت کا اظہار کرایا اور وہ طاقت روحانی یہ تھی کہ حضرت سلیمانؑ نے اپنے درباریوں کو کہا کہ وفد یمن کے آنے سے پہلے پہلے کون ہے جو تختِ بلقیس کو یہاں لائے تو صحبت نشینوں میں سے ایک جن عضریت نے کہا کہ میں آپ کی عدالت برخواست ہونے سے پہلے تخت کو لا سکتا ہوں۔ مگر دوسرا صحبت نشین جو انسانی خاندان کا تھا۔ جو علوم الٰہی کا عالم تھا۔ وہ آصف بن برخیا کے نام سے مشہور تھا۔ تو آصف نے کہا عفریت اگر قیام مجلس میں تختِ بلقیس کو لا سکتا تو میں طرفۃ العین میں لا سکتا ہوں۔ یعنی ایک چمک آنکھ میں عرش یمن سے شام تبدیل ہو سکتا ہے۔ آخر کار آصف کو اجازت ہو گئی اور آصف نے ایسا ہی کر دکھایا جس طرح زبان سے فرمایا تھا۔ حضرت سلیمان نے اس طاقت روحانی کے ظہور کے بعد شکریہ باری تعالیٰ ادا کیا۔

﴿امامِ اعظم ابوحنیفہؒ اور توسل﴾

﴿۱﴾ یا مالکی کن شافعی فی فاقتی

انی فقیر فی الوریٰ لغناک

اے میرے مالک آپ میری حاجت میں شفیع ہیں میں تمام مخلوق میں آپ کے غنا کا فقیر ہو۔

﴿۲﴾ یا اکرم الثقلین یا کنز الوریٰ

جدلی بجودک وارضی برضاک

اے جن وانس سے زیادہ کریم۔اے مخلوق کے خزانے۔مجھ پر احسان فرمائیں اور اپنی رضا سے مجھے راضی فرمادیں۔

﴿۳﴾ اناطامع بالجود منک ولم یکنہ

ابی حنیفۃ فی الانام سواک

میں آپ کی بخشش کا اُمیدوار ہوں اور آپ کے سوا میرا کوئی نہیں۔

﴿امام مالک اور توسّل﴾

حضرت امام مالک مسجد نبوی ﷺ میں تشریف فرماہیں۔منصور نے نبی اکرم ﷺ کے مزارِانور کی زیارت کے لیے حاضری دی تو حضرت امام سے پوچھا "اے ابو عبداللہ! میں قبلہ رُخ ہو کر دعا کروں یا رسول اللہ ﷺ کی طرف رُخ کروں امام مالک

نے فرمایا:۔

ترجمہ:۔

تم اپنا چہرہ نبی اکرم ﷺ سے کیوں پھیرتے ہو۔حالانکہ آپ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں تیرے اور میرے جدّ امجد سیّدنا آدمؑ کا وسیلہ ہیں بلکہ آپکی طرف رُخ کیا۔آپ ﷺ سے شفاعت کی دخواست کی۔اللہ تعالیٰ تیرے بارے میں آپکی شفاعت قبل فرمائے گا۔(انشاءاللہ)

﴿امام شافعی اور توسل﴾

ال النبی ذریعتی وھم الیہ وسیلتی.

ترجمہ:۔آلِ نبی ﷺ میرا ذریعہ ہے اور وہ اللہ کی طرف میرا وسیلہ ہے۔

ارجو بھم اعطی بخدا بیدی ایمین صحیفتی.

ترجمہ:۔مجھے اُمید ہے کہ ان کے وسیلہ سے مجھے قیامت کے دن نامہ اعمال دائیں ہاتھ میں دیا جائے گا۔

﴿حضرت احمد بن حنبلؒ اور توسل﴾

حضرت احمد بن حنبلؒ نے حضرت امام شافعیؒ کے وسیلے سے دعا مانگی تو ان کے صاجزادے حضرت عبداللہ کو تعجب ہوا۔امام احمدؒ نے فرمایا!

”امام شافعیؒ کی مثال ایسی ہے لوگوں کے لیے سورج اور بدن کے لیے صحت“۔

﴿بحث نداء﴾

قرآن مجید میں نداستر ہ قسم کی واقع ہوئی ہے۔

سب سے پہلے تین قسمیں ہیں۔

(۱) جنسی (۲) نوعی (۳) شخصی

اور یہ اقسام نوعی ہوں گی۔

☆جنسی☆

جیسے:۔ **یاایُّھَاالنَّاس**

☆نوعی☆

جیسے:۔ **یا بَنِیْ اِسْرَائِیْل**

☆شخصی☆

جیسے:۔ **یا یُوْسُف...... یا عِیسیٰ**

یا یحییٰ...... یا مُوْسیٰ

☆نداء خاص منادیٰ عام☆

جیسے:۔ **یَا ایُّھَا النَّا سُ اعْبُد**

☆نداء خاص منادیٰ خاص☆

جیسے:۔ **یا ایُّھَا الرَّسُوْل**

☆ نداء خاص مراد منادیٰ عام ☆

جیسے:۔ **یا ایُّھَاالنَّبِیُّ اِذَا تَلَقْتُمُ النَّاس**

☆ نداء عام مراد منادیٰ خاص ☆

جیسے:۔ **یا ایُّھَا النَّاس اتَّقُوْ**

﴿ فائدے ﴾

(۱) قرآن پاک میں جہاں بھی لفظ **اعبُد** آیا ہے۔ حضرت ابن عباس کے نزدیک اس سے مراد واحد ہے۔

(۲) قرآن پاک میں یا محمد ﷺ کے ساتھ نداء نہیں ہوئی۔ بلکہ جہاں بھی حضور ﷺ کو نداء ہوئی بہترین القاب کے ساتھ ہوئی جیسے:۔

یا ایُّھَا النَّبِیُّ...... یا ایُّھَا الرَّسُول

یا ایُّھَا الْمُزَّمِّلُ...... یا ایُّھَا المدَثِّرُ

کے ساتھ ہوئی۔

☆ نداءِ للمدح ☆

جیسے:۔ **یَا اَیُّھَا الَّذِینَ اٰمنُوْ**

☆ نداء للذّم ☆

جیسے:۔ **یَا ایُّھَا الَّذِینَ کَفَرُوْ**

☆ندا للکرامت☆

جیسے:۔**یَا اَیُّھَا النَّبِیُّ اِنَّا اَرْسَلْنٰکَ**

☆ندا لل جمع بلفظِ مفرد☆

جیسے:۔**یَا اَیُّھَاالاِنْسَانُ**

☆نداء للواحد بلفظِ جمع☆

جیسے:۔**یَا اَیُّھَا الرَّسُوْلُ کُلُوْ مِنْ طَیِّبٰتْ**

☆نداء جمادات کیلئے☆

جیسے:۔**یَاجِبَالُ اَوِّبِیْ یَااَرْضُ اِبْلَعِیْ**

☆نداء للا ستطاف☆ کسی پر رحم کھانے کیلئے بلانا!

جیسے:۔**یا فلاں اَنْزِلْ بِنَا فَتُصِیْبَ خَیْرًا**

☆نداء للتعجب☆

جیسے:۔**یا بنیاءُ لَاتُشْرِكْ باللّٰہ**

☆نداء للمعدوم☆

جیسے:۔**یا اَیُّھَا النَّاسُ اِنِّی رَسُوْلُ اللّٰہِ اِلَیْکُمْ جَمِیْعًا**

☆نداء للاثنین بلفظِ الواحد☆

جیسے:۔**فَمَاالرَّ بُّکُمَا یا مُوْسٰی**

(اس سے مراد حضرت موسیٰؑ اور حضرت ہارونؑ ہیں)

﴿غیر اللہ کو نداء فقہ کی رو سے سات قسم پر ہے﴾

☆ نداء فرض ☆

جیسے:۔ قُلْ یا اَیُّھَا الْکٰفِرُوْنَ۔

☆ نداء واجب ☆

جیسے:۔ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّھَا النَّبِیُّ۔

☆ نداء سنّت ☆

جیسے:۔ حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ، حَیَّ عَلیٰ الصَّلٰوۃ۔

☆ نداء مستحب ☆

جیسے:۔ کسی کارِ خیر کیلئے بلانا۔

☆ نداء مباح ☆

جیسے:۔ بلانا کسی کام کیلئے اور حکم دینا کسی اور کام پر۔

☆ نداء شرک ☆

جیسے:۔ خدا سمجھ کر کسی کو پکارنا

☆ نداء حرام ☆

جیسے:۔ کسی عورت کو برے کام کیلئے بلانا۔

﴿آخری دو قسموں کے علاوہ باقی تمام ندائیں جائز ہیں۔﴾

﴿ملائکہ کا اُمّت کے درود وسلام کو بارگاہِ رسالت مآب میں پیش کرنا﴾

حضرت عمار بن یاسرؓ سے مروی ہے۔ کہ میں نے حبیب خداﷺ کو فرماتے سنا'' کہ اللہ تعالیٰ نے ملائکہ میں سے ایک ملک کو اتنے قوی کان عطا فرمائے ہیں کہ ساری مخلوق کی آوازیں سن سکتا ہے اور ضبط کر سکتا ہے اسے تا قیامت میری قبر پر کھڑا کر دیا ہے جو شخص مجھ پر درود پڑھتا ہے وہ فرشتہ اس کا اور اس کے باپ کا نام لیکر کہتا ہے۔ فلاں بن فلاں نے آپ پر درود بھیجا ہے۔ اور اللہ رب العزت میری طرف سے اس امر کا کفیل اور ضامن بن گیا ہے۔ کہ اس شخص پر ہر درود کے بدلے دس درود بھیجے گا۔

﴿کیفیت درود وصلوٰۃ وسلام﴾

ابن ابی لیلیٰ سے مروی ہے کہ مجھے کعب بن عجرہ نے فرمایا کیا میں تمہیں ایک عظیم ہدیہ وتحفہ نہ پیش کروں؟ رسالت مآب علیہ ﷺ ہمارے پاس تشریف لائے۔ ہم نے عرض کیا آپ پر صلوٰۃ کیسے بھیجیں۔ آپ نے فرمایا! اس طرح کہو

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدٍ وَعَلیٰ آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلیٰ اِبْرٰھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ.

حضرت کعب بن عجرہؓ سے مروی ہے کہ جب آیت کریمہ

یاایُّھا الَّذِینَ اٰمَنُوا صلُّوا عَلَیْهِ وَسَلِّمُوا تسلِیْمًا.''

نازل ہوئی تو ہم نے عرض کیا سلام بھیجنے کی کیفیت تو ہمیں معلوم ہو چکی ہے''

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ''

صلوٰۃ کس طرح بھیجیں تو آپ نے فرمایا! اس طرح کہو

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرٰھِیْمَ وَعَلٰی آلِ اِبْرٰھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ

﴿فرشتوں کا امت کے درود و سلام کو حضور ﷺ کی بارگاہ میں پیش کرنا﴾

حضرت علی المرتضیٰؓ سے روایت ہے کہ محبوبِ کریم ﷺ نے فرمایا: جس نے مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجا اللہ تعالیٰ اس کے عوض اس پر دس مرتبہ درود بھیجے گا۔ اور دو فرشتے ایک دوسرے پر سبقت کی جدوجہد کرتے ہوئے وہ درود و سلام میری روح تک پہنچائیں گے۔ حضرت عبداللہ بن مسعودؓ سے مروی ہے کہ نبی الانبیاء ﷺ نے فرمایا!

''اللہ تعالیٰ کے فرشتے زمین میں گردش کرتے رہتے ہیں جو مجھے میری امت کا سلام پہنچاتے ہیں۔ حضرت ابو ہریرہؓ سے مروی ہے کہ رسول معظم ﷺ نے فرمایا!

''جو شخص میری قبر کے پاس درود و سلام پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے لیئے فرشتہ مقرر فرماتا ہے جو اسے میرے پاس پہنچاتا ہے اور اسے دنیا و آخرت کے مہمات و مشکلات سے کفایت فرماتا ہے اور میں اس شخص کیلیئے قیامت کے دن اسکے ایمان و ایقان اور اخلاص پر گواہ ہوں گا اور اسکی شفاعت کرنے والا۔

فائدہ:۔

اس حدیث پاک سے ظاہر ہے کہ ملائکہ کا سلام پہنچانا اپنے فریضہ کی ادائیگی کے لیئے ہے اور بارگاہ نبوی کے اعزاز و کرام کے لیئے ورنہ قبر کے قریب سے جب عوام مومنین سن سکتے ہیں تو سیّد المرسلین کے سننے میں کیسے شک و شبہ ہو سکتا ہے اور بروز قیامت گواہ

بنتا اس امر پر واضح دلالت کرتا ہے کہ آپ نورِ نبوت سے اس شخص کو اور اسکے ایمان۔

اعمال اور اخلاص کو دیکھتے ہیں ورنہ شہادت ممکن نہیں ہوگی

اور یہی معنی حضرت عبداللہ بن مبارک حضرت سعید بن المسیّب سے نقل فرماتے ہیں یعنی ہر دن صبح و شام اعمال امت نبی کریم ﷺ پر پیش کیئے جاتے ہیں۔ آپ اپنے امتیوں کو ان کے چہروں کے ذریعے بھی جانتے ہیں۔ اور اعمال کی رو سے بھی۔ اس لیے روزِ قیامت ان کے حق میں گواہی دیں گے۔ جس طرح بارگاہ نبوی میں صلوٰۃ وسلام پہنچاتے ہیں بارگاہِ خداوندی میں بھی اعمال پیش کرتے ہیں حالانکہ اللہ تعالیٰ پر کوئی شے مخفی نہیں ہے نیز جس روایت میں یہ حدیث نبوی منقول ہے کہ جو شخص میری قبر کے پاس درود پڑھے میں خود سنتا ہوں اور جو دور سے درود وسلام بھیجے وہ فرشتے پہنچاتے ہیں۔ اس سے دور والے درود وسلام کو براہِ راست سننے پر استدلال محل نظر ہے۔ کیونکہ اس روایت کی رو سے قریب سے درود وسلام براہ راست سننے کی نفی لازم آرہی ہے تو جو تاویل یہاں کی جائے گی دوسری روایت میں بھی اس طرح کی تاویل ہو سکتی ہے۔ نیز اللہ تعالیٰ کی جناب میں اعمال پیش کیے جانے کے متعلق روایات میں صرف اہلِ زمین کا تذکرہ ہے اہل سماء کے اعمال پہنچائے جانے کا تذکرہ نہیں ہے تو کیا اس تقابل سے وہاں بھی یہی نتیجہ اخذ کیا جائے گا۔ العیاذ باللہ کہ اہل سماء کے اعمال براہ راست مشاہدہ فرماتا ہے اور اہل زمین کیا اعمال ملائکہ پیش کرتے ہیں جب یہاں یہ نتیجہ اخذ کرنا صرف غلط ہی نہیں بلکہ گمراہی ہے تو بارگاہ رسالت مآب ﷺ کی جناب اقدس میں بھی بہت بڑی جسارت ہے اور سخت بے ادبی۔

منکرین درود کی مزمت

امام زین العابدینؒ سے ناقل ہیں نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: بہت بڑا بخیل ہے وہ شخص جس کے پاس میرا ذکر کیا گیا اور اس نے مجھ پر درود وسلام نہ بھیجا یعنی محض زبان ہلانا بھی گوارا نہ کیا میرے نام پر مال ودولت تو صرف کرنا تو درکنار۔ حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول خدا ﷺ منبر پر رونق افروز ہوئے اور تین مرتبہ آمین آمین کہا جب اترے تو عرض کیا گیا۔ آپ ﷺ نے تین مرتبہ فرمایا: اسکی حکمت ومصلحت کیا ہے آپ نے فرمایا! جبرائیلؑ میرے پاس آئے اور کہا جس شخص نے ماہ رمضان پایا اور اس کیلئے مغفرت وبخشش نہ ہوئی بلکہ مر کر آگ میں داخل ہو گیا تو اللہ تعالیٰ اسے رحمت خاصہ سے دور رکھے، آپ آمین کہیئے میں نے کہا آمین۔ انہوں نے پھر کہا جو شخص والدین کو یا ان میں سے ایک کو پالے مگر ان کے ساتھ نیکی اور بھلائی نہ کرے اور مر کر آگ میں داخل ہو جائے تو اسے بھی اللہ تعالیٰ اپنی رحمت خاصہ سے دور رکھے کہیئے آمین تو میں نے کہا آمین۔ تیسری دفعہ انہوں نے کہا جسکے سامنے آپکا ذکر ہو اور اس نے آپ پر درود نہ بھیجا اور مر کر آگ میں داخل ہو گیا۔ اسے بھی اللہ تعالیٰ رحمت خاصہ اور مغفرت وبخشش سے دور رکھے، کہیئے آمین تو میں نے کہا آمین۔ حضرت ابو ہریرہؓ سے مروی ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا! جب بھی کوئی قوم مجلس جمائے مگر اس میں نہ اللہ کا ذکر کرے اور نہ ہی اپنے نبی ﷺ پر صلوٰۃ وسلام بھیجے تو بروز قیامت ان پر گرفت اور مواخذہ ہو سکتا ہے اللہ تعالیٰ چاہے تو معاف فرما دے اور چاہے تو عتاب وعذاب میں مبتلا کر دے۔

﴿بد بخت لوگ وہ ہیں جو حضور ﷺ کا نام نامی سن کر درود نہیں پڑھتے﴾

حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا!

مَنْ ذُکِرْتُ عِنْدَہٗ فَلَمْ یُصَلِّ عَلَیَّ فَقَدْ جَفَانِیْ

جس نے میرا ذکر سن کر درود پاک نہیں پڑھا، اس نے زیادتی کی ہے

من ذکرت عندہ جس شخص کے سامنے میرا ذکر کیا گیا ہو اور لم یُصَلِّ عَلَیَّ اور مجھ پر درود نہیں پڑھتا فَقَدْ جَفَانِی تو اس نے مجھ پر ظلم کیا ہے۔

﴿درود پاک لکھنے میں بخل کرنے والے کا ہاتھ جاتا رہا﴾

ایک کاتب تھا وہ لکھتے وقت جہاں حضور ﷺ کا نام نامی اسم گرامی لکھتا ساتھ درود شریف نہ لکھتا۔ مرنے سے پہلے اس کا ہاتھ ضائع ہو گیا۔

﴿درود نہ پڑھنے والا نابینا ہو گیا﴾

ایک شخص درود شریف کے معاملے میں بخل کرتا تھا تو وہ اندھا ہو گیا حتیٰ کہ بھیک مانگنے پر مجبور ہو گیا۔

﴿درود شریف نہ پڑھنے والا جنت کا راستہ بھول جاتا ہے﴾

حضور ﷺ نے ارشا فرمایا: جو مجھ پر درود پڑھنا بھول گیا وہ جنت کا راستہ بھول گیا۔

﴿حضور ﷺ کا نام سن کر درود نہ پڑھنے کی سزا﴾

حضرت ابراہیمؒ سے سبع سنابل نے یہ واقعہ بیان کیا ہے انکا ایک فقہی عالم دین شاگرد

تھا مرنے کے بعد حضرت ابراہیم نخعی نے عذاب میں دیکھا اور پوچھا یہ سزا کیوں مل رہی ہے اس نے بتایا میں حضور ﷺ کا نام لیا کرتا تھا اور درود نہیں پڑھا کرتا تھا آج میں اس عذاب میں مبتلا ہوں۔

﴿بد عقیدہ لوگوں کا درود قبول نہیں ہوتا﴾

صاحب "ردالمختار" نے حضرت انسؓ کی ایک حدیث نقل کی ہے جس میں رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: کہ مجھ پر ایک بار بھی درود پڑھ لیا جائے اگر اسے اللہ تعالیٰ قبول فرمالے تو درود پڑھنے والے کے اسّی سالہ گناہ بخش دیے جاتے ہیں۔اس حدیث پاک سے اس بات کی طرف اشارہ ملتا ہے کہ بعض لوگوں کا پڑھا ہوا درود پاک اللہ تعالیٰ کو قبول نہیں ہوتا۔بد عقیدہ لوگ، جنہیں حضور نبی اکرم ﷺ کی عظمت وشان اور مقام سے بغض ہے، درود کی قبولیت سے محروم رہتے ہیں۔وہابی درود پڑھتا ہے مگر مرے دل سے وہ حضور نبی اکرم ﷺ کو مر کر مٹی میں مل جانے والا کہتا ہے
(معاذاللہ) رافضی درود پڑھتا ہے، مگر سڑے دل سے وہ حضور ﷺ کے صحابہ سے بغض رکھتا ہے اور گالیاں دیتا ہے نیچری درود پڑھتا ہے مگر بدلے سے وہ حضور ﷺ کی سنت اور افعال کو نظر انداز کرتا جاتا ہے۔قادیانی بھی درود پڑھتا ہے مگر وہ حضور ﷺ کی خاتم النبیین کا منکر ہے۔وہ دوسرے متنبی پر ایمان رکھتا ہے۔یہ لوگ حضور ﷺ پر زبانی درود پڑھ کر اپنے برے عقیدے، رکھنے کی وجہ سے قبولیت کے شرف سے محروم رہتے ہیں۔ ایک اہل سنت خواہ گناہ گار ہو وہ حضور ﷺ کے متعلق، صحابہ کے متعلق، اہل بیت کے متعلق، کسی قسم کا سوئے ظن نہیں رکھتا۔اس کے گناہ درود پاک کی

قبولیت سے پاک ہوتے رہتے ہیں۔توحید کامل یہی ہے کہ خدائے وحدہ لاشریک کی توحید کے ساتھ اسکے محبوب کی رسالت کوتسلیم کیا جائے حضورﷺ کی شان وعظمت کا اعتراف کیا جائے۔ایک شخص جہالت میں گرفتار ہے مگر محبت رسول میں دل رکھتا ہے اسکا درود اللہ کی بارگاہ میں شرف قبولیت حاصل کرسکتا ہے ایک ایسا شخص جوعلم وفضل سے مالامال ہے مگر محبت رسول سے خالی ہے یا کمالات مصطفوی کا منکر ہے، وہ درود کی قبولیت سے محروم رہے گا۔حضورﷺ فرماتے ہیں اگر کوئی شخص ایک دن میں تین بار بھی درود پاک پڑھے گا تو اس کے رات دن کے گناہ بخش دیے جائیں گے۔ایک اور جگہ فرمایا، درود پڑھنے والے کی اولاد اور اولاد کی اولاد کو درود کا اجر تقسیم ہوتا رہے گا۔

آپ نے ایک حدیث میں فرمایا! جو شخص مجھے اپنی زندگی میں کثرت سے درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اپنی نیک مخلوق کو حکم دیتا ہے کہ اس پر کثرت سے رحمت کی دعائیں کرتے رہو۔

فضیلت درود شریف

بغیر درود شریف عبادت قبول نہیں ہوتی

روایت ہے کہ ایک زاہد و پرہیز گار نماز میں اس درجہ یکسوئی و یکجہتی سے حمد الٰہی و عبادت باری تعالیٰ میں مشغول ہوگئے کہ تشہد میں صلوات رسول ﷺ کی یاد نہ رہی اس زاہد نے ایک رات خواب میں سرکار ﷺ کو دیکھا نبی پاک ﷺ نے اس زاہد سے سوال کیا تم نے مجھ پر درود کیوں نہیں پڑھا کیوں بھول گئے۔ عرض کیا یارسول اللہ ﷺ ثنائے الٰہی میں اس قدر منہمک ہوگیا تھا کہ درود کی ادائیگی باقی رہ گئی تو سرکار ﷺ نے فرمایا کیا تم نے میرے فرمان کو نہیں سنا!

(اِلاَعُمَال موُقُوفَۃ وَ لعوُرَتٌ مَحُبُوُسَہ حَتّٰی یُصَلّٰی عَلَیّ)

کہ تمام اعمال موقوف ہیں اور ساری دعائیں مقید ہیں۔ جب تک مجھ پر درود نہ پڑھا جائے۔

(لَوُ جَاءَ عَبُدَ یَوُمَ الُقِیَامَۃُ الحسُنات اھُلَ الدُّنُیَا وَلَمُ تکُنُ فِیُھَا صلوٰۃَ عَلیٰ ردت وَلَمُ تقبل)

اگر کوئی بندہ بروز محشر تمام دنیا والوں کی نیکیاں سمیٹ لائے لیکن مجھ پر بھیجے ہوئے درود اسکے ذخیرہ اعمال میں موجود نہ ہوں تو تمام اعمال رد کردیئے جائیں گے اور مقام مقبولیت کا درجہ نہ پاسکیں گے۔

وهی رب هے جس نے تجھ کو همه تن کرم بنایا

همیں بهیک مانگنے کو تیرا آستاں بتایا

فاسق اور فاجر بخشا گیا

حضرت عبداللہؓ سے روایت ہے کہ ہمارے آشناؤں میں ایک شخص تھا جو بادشاہ وقت کا خدمت گار تھا وہ فسق وفجور میں مبتلاء رہتا تھا اسکی وفات کے بعد میں نے اس کوخواب میں دیکھا اس کا ہاتھ سرکار دو عالم ﷺ کے ہاتھ میں ہے میں نے سرکار دو عالم ﷺ کی بارگاہ میں عرض کیا یارسول اللہ ﷺ یہ شخص جسکا ہاتھ آپ ﷺ کے مبارک ہاتھ میں ہے نہایت ہی فاسق اور فاجر آدمی ہے تو آپ ﷺ نے فرمایا! میں نے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں اسکی شفاعت کردی اور اللہ تعالیٰ نے اسکو بخش دیا ہے۔ عرض کیا یارسول اللہ ﷺ معاملہ سمجھ میں نہیں آیا تو آقا نامدار ﷺ نے فرمایا! بے شک یہ شخص فاسق اور فاجر تھا لیکن ہر رات آرام کرنے کیلئے جب یہ اپنے بستر پر آتا تو مجھ پر ایک ہزار مرتبہ درود پڑھتا تھا۔ مجھ پر درود پڑھنا گناہوں کو اس طرح تباہ کرتا ہے جس طرح آگ لکڑی کو کھا جاتی ہے اور پانی آگ کو ٹھنڈا کر دیتا ہے۔

پانی وانگ درود نبی دا میرے عمل نے وانگ سیاهی

بختاں والی تختی اتوں دهودے آپ الٰهی

اعضاء کا چھن جانا

حضرت شیخ عبدالرحمن الصفوریؒ فرماتے ہیں ایک خدا رسیدہ بزرگ نے ایک ایسے شخص کو یمن میں دیکھا جو آنکھوں سے نابینا بھی تھا اور برص کا مریض بھی تھا

گونگا اور اپاہج بھی تھا لوگوں سے اس کے متعلق پوچھا تو لوگوں نے بتایا کہ حضرت یہ مادر ذات اندھا، گونگا اور اپاہج نہیں ہے بلکہ بڑی سریلی آواز کا مالک تھا۔ جب تلاوت کرتا تھا تو آس پاس کے لوگ جوم جوم جاتے تھے اس دن اس نے اس آیت مبارکہ کی تلاوت کی!

"اِنَّ اللہ وَمَلٰئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ یَا اَیُّھَاالَّذِیْنَ اٰمَنُوْ صَلُّوْ عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْ تَسْلِیْمًا"

تلاوت تو کر لی مگر درود پڑھنے سے لا پرواہی کر گیا اسکے بعد ان تمام مصیبتوں میں گرفتار ہو گیا۔

متعدد غزوات اور کئی حجوں کا ثواب

حضرت شیخ علامہ عبدالرحمٰن صفوری "القول اللہ فی صلوٰۃ علی شفیع" کتاب کا حوالہ دیتے ہوئے رقم طراز ہیں کہ حضرت علیؓ نے سیّد عالم ﷺ کی زبان مبارک سے سن کر یہ حدیث روایت کی آقا دو عالم ﷺ نے ارشاد فرمایا! جس نے اسلام لانے کے بعد حج بیت اللہ کیا اور اس کے بعد غزوہ میں شرکت کی اللہ تعالیٰ اس غزوہ کا ثواب چار سو بار حج بیت اللہ کے ثواب کے برابر ثواب عطا فرماتا ہے یہ سن کر عمر رسیدہ اور ضعیف صحابہ کے دلوں پر رنج والم کا پہاڑ ٹوٹ پڑا کہنے لگے ہم لوگ تو اس عظیم کار ثواب سے محروم رہ گئے تو اللہ تعالیٰ نے جبرائیلؑ کو حکم فرمایا میرے محبوب ﷺ کی بارگاہ میں پہنچ کر یہ خوشخبری سنا دو کہ جو بندہ از روئے محبت آپ ﷺ پر ایک بار درود پڑھے گا اللہ تعالیٰ اسکو ایسے چار سو غزوہ کا ثواب عطا فرمائے گا۔ جن میں ہر غزوہ کا

ثواب چار سو بار حج بیت اللہ کے ثواب کے برابر ہوگا۔

﴿جنت کا خاص پھل﴾

حضرت علیؓ سے روایت ہے کہ اللہ تعالیٰ نے جنت میں ایک ایسا خاص درخت اگایا ہے جس کا پھل سیب سے بڑا اور انار سے چھوٹا اور جسکا میوہ مکھن سے زیادہ نرم و نازک اور شہد سے زیادہ شیریں اور مشک سے بڑھ کر خوشبودار ہوگا۔ اس درخت کی ٹہنیاں تر و تازہ موتیوں کی طرح اور اس کی پھنگیں زر خالص کی مانند ہوں گی اس کی پتیاں زرد ہری ہوں گی اس درخت کا پھل محبوب خداﷺ پر کثرت سے درود بھیجنے والوں کے سوا کسی دوسرے کو نصیب نہ ہوگا۔

﴿ظالم حاکم سے نجات﴾

نزھۃ المجالس میں شیخ عبدالرحمن الصفوریؒ فرماتے ہیں کہ بعض مظلوم خدا رسیدہ شخص ایک ظالم بادشاہ کے ستم سے جنگل کی طرف جان کی حفاظت کیلئے نکل گئے۔ چونکہ بادشاہ سخت جابر و طاقت ور تھا۔ درویش کو خوف ہوا کہ کہیں بادشاہ اپنی طاقت اور مہارت سے یہاں نہ پہنچ جائے۔ درویش نے سن سان جنگل میں احتیاط کے طور پر ایک ایسا دائرہ کھینچ دیا جو بظاہر قبر کی طرح دکھائی دیتا تھا۔ بعدہٗ اس نے اس دائرہ کو روضہ رسولﷺ کے نام دے دیا۔ اور قاضی الحاجات کے دربار میں ہاتھ اٹھائے اور دعا مانگی مجھے اس ظالم بادشاہ کے خوف سے بحرمت محمدﷺ امن اور اطمینان عطا فرما اسی وقت آواز آئی تم نے میرے محبوبﷺ کا دامن ہاتھ میں تھام لیا ہے اگرچہ وہ تجھ سے مسافت میں بعید ہیں لیکن وہ کرامت و منزلت میں مجھ سے ہر

درجہ قریب ہے جاؤ ہم نے تیرے دشمن کو ہلاکت کا جام پیلا دیا ہے۔ وہ درویش خوشی خوشی شہر کی طرف روانہ ہوا جب شہر کے دروازے پر پہنچے تو لوگوں نے بتایا کہ ظالم بادشاہ ہلاک ہو چکا ہے، مر چکا ہے۔ تو وہ شکر الٰہی بجالایا!

﴿عصا موسیٰ بغیر درود کے ناکام﴾

''کتاب ردالملاذ والاعتصام'' میں درج ہے کہ جب موسیٰ قبطیوں کی شدت وسختی سے تنگ آ کر بحکم الٰہی اپنی قوم بنی اسرائیل کو لیکر رات کو مصر سے چلے صبح سویرے ایک بڑے دریا کے کنارے آ پہنچے فرعون کی فوج بھی آ پہنچی یہودیوں نے بے ادبی سے موسیٰؑ سے کہا تو نے ہمیں موت کے قریب کر دیا۔ وہاں ہم قبطیوں سے جان کی بھیک لے سکتے تھے اگر ہمیں کچھ ہونے لگا تو اس سے پہلے تمہاری موت ہمارے ہاتھوں ہو جائے گی جلدی پار جانے کا سامان کرو تو موسیٰؑ نے بارگاہ الٰہی میں ہاتھ پھیلا دیئے تو آواز آئی اپنا عصا دریا پر مارو راستہ خود ہی بن جائے گا۔ تو موسیٰؑ خوشی خوشی دریا میں اترے عصا مارا مگر راستہ نہ بنا تو موسیٰؑ نے بارگاہ الٰہی میں پھر عرض کی پھر یہی جواب آیا پھر عصا مارا مگر پانی پر کوئی اثر نہ ہوا تو یہودیوں نے پھر دباؤ ڈالا تو موسیٰؑ کنارہ بحر پر بیٹھ کر رونے لگے اللہ تعالیٰ نے جبرائیلؑ کو حکم دیا جبرائیلؑ نے وجہ دریافت کی تو موسیٰؑ نے پریشانی کا سبب بتادیا تو جبرائیلؑ نے عرض کی آپ نے صرف ضرب کلیمی سے کام لیا ہے صحیح طریقہ تو ذرا دریافت کریں تو موسیٰؑ نے فرمایا! جبرائیلؑ تم ہی بتادو تو جبرائیلؑ نے کہا حکم یہ کہ آخرالزمان نبی ﷺ پر تین مرتبہ درود بھیجو اسکے بعد ضرب کلیمی کا استعمال کرو۔ پھر آپ ضرور کامیاب ہو جاؤ گے موسیٰؑ نے تین مرتبہ

درود پڑھا اور ضرب کلیمی کا استعمال کیا۔ تو صلوٰات نے ضرب کلیمی کو ایسی طاقت اور کرامت بخشی کہ دریا نے درمیان سے دو ٹکڑے ہو کر وسیع راستے بنا دیے۔ پھر قوم بنی اسرائیل نے نجات پائی۔

حضرت جبرائیل کو درود پڑھنے کا حکم

جبرائیلؑ نے آقا دو عالم ﷺ کی بارگاہ میں عرض کی! یارسول اللہ ﷺ اللہ تعالیٰ نے جب مجھے پیدا کیا دس ہزار برس عالم بے خبری میں رکھا بعدہٗ مجھے پکارا اے جبرائیلؑ اس وقت مجھے اس بات کا شعور ہوا کہ میرا نام جبرائیلؑ ہے میں نے جواب میں کہا ''لبیک اللھمّ لبیک'' اے بندہ حاضر خدمت ہے اللہ تعالیٰ نے حکم فرمایا! ''قدسی'' میری پاکی بے نیازی کے ذکر میں مشغول ہو جا۔ میں خالق اکبر کی وحدانیت کا ذکر دس ہزار برس کرتا رہا۔ پھر صدا آئی ابھی میری بزرگی اور برتری کی صفت بیان کرتا رہ۔ میں دس برس تک عظمت الٰہی کے گیت گاتا رہا۔ پھر ندا آئی ابھی میری حمد و ثناء کی تسبیح پڑھ میں نے دس ہزار برس تحمید الٰہی میں زندگی گزاری اسکے بعد ''سیاق عرش'' کے پردہ کو گرا کر مجھے دس ہزار برس تک تکتے رہنے کا حکم سنایا اس عرصہ نظارگی میں ''سیاق عرش'' پر **لا الہ الاّ اللہ محمد الرّسول اللہ** '' کو لکھا دیکھا ہے۔ بارگاہ الٰہی میں عرض کی یہ محمد ﷺ کون ہیں تو جواب آیا اے جبرائیلؑ اگر میرے ارادہ قدرت میں تخلیق محمد ﷺ نہ ہوتی تو خلقت کو خلعت نصیب نہ ہوتی بلکہ اگر وہ نہ ہوتے تو نہ جنت ہوتی نہ جہنم نہ چاند اور نہ ہی سورج اور نہ یہ ثواب ہوتا ا رنہ یہ عتاب ہوتا اے جبرائیلؑ اس محمد ﷺ کے باعث تخلیق دو عالم پر صدقے جاؤ اور ھدیہ صلوٰۃ بھیجو۔

شیر خوار بچہ درود پڑھتا ہے

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ سرکار دو عالم ﷺ نے ارشاد فرمایا! کہ تم اپنوں بچوں کو رونے پر ایک سال تک مت مارو کیونکہ نوزائیدہ بچہ یا بچی کا رونا چار ماہ تک ذکر الٰہی ہوتا ہے۔ اور اس کے بعد چار ماہ تک صلوٰات رسول ہوتا ہے اور آخر کے چار ماہ اس بچے کا رونا اپنے والدین کیلئے دعاؤں کی درخواست ہوتا ہے۔

پرندہ بخشش کرواتا ہے

حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا! کہ جو شخص درود پاک کے بعد کلمہ طیبہ کا ورد کرتا ہے اس کے منہ سے ایک سبز پرندہ کی شکل کا ایک پرندہ نکل کر پرواز کرتا ہے وہ اپنا بدن پھیلانا شروع کرتا ہے پھر جب وہ اپنے پر پھیلاتا ہے۔ اس کا ایک پر مشرق اور ایک پر مغرب کی طرف پھیلتا چلا جاتا ہے پھر وہ رعد فرشتے کی طرح گرجتا ہے اس کی گرج عرش بریں تک پہنچتی ہے اللہ تعالیٰ کا فرمان آتا ہے ٹھہر وتو وہ پرندہ کہتا ہے کہ یا اللہ میں کس طرح ٹھہروں جب تک تیرے پڑھنے والے کو تیری مغفرت نہ اپنالیں میں کیسے سکون حاصل کر سکتا ہوں اللہ تعالیٰ پھر فرماتا ہے ٹھہرو، ٹھہرو میں نے اس کے تمام گناہوں کو بخش دیا ہے حضور ﷺ نے فرمایا! جو شخص اس کو پڑھے گا اس پر میری شفاعت واجب ہوجائی گی اس کے گناہ معاف کردیے جائیں گے۔" اس روایت کو حضرت علیؓ نے بیان کیا ہے۔"

مولانا جامی اور دربار نبی کریم ﷺ

مولانا جامیؒ نے سرکار ﷺ کی عظمت میں نعت لکھی اور ایک مرتبہ حج کیلئے تشریف لے گئے تو ارادہ کیا یہ نعت سرکار ﷺ کے روضہ کے پاس کھڑے ہوکر پڑھوں گا۔ جب حج بیت اللہ کے بعد مدینہ منورہ حاضری کا ارادہ کیا تو امیر مکہ کو خواب میں سرکار ﷺ کی زیارت ہوئی حضور ﷺ نے فرمایا کہ اس (جامی) کو مدینہ نہ آنے دینا امیر مکہ نے ممانعت کردی مگر ان پر جذبۂ عشق اس قدر غالب تھا کہ چھپ کر مدینے روانہ ہو گئے امیر کو پھر زیارت ہوئی تو آقا دوعالم ﷺ نے فرمایا! وہ (جامی) آرہا ہے امیر نے آدمی دوڑائے ان کو راستہ میں پکڑا ان سے سختی کی تیسری مرتبہ خواب میں سرکار ﷺ نے فرمایا جامی کوئی مجرم نہیں ہے بلکہ سچا عاشق ہے اس نے نعت لکھی ہے اور وہ چاہتا ہے میں اس نعت کو روضہ پر آکر پڑھوں اگر ایسا ہوا تو قبر سے مصافحہ کیلئے ہاتھ نکلے گا جس میں فتنہ ہوگا اس پر ان کو جیل سے نکالا گیا اور بہت اعزاز و اکرام سے نوازا گیا۔

درود شریف پڑھنے کے اوقات و مقامات

جس اوقات یا مقامات پر درود پڑھنا ضروری ہے ان کو ہم نیچے درج کرتے ہیں قارئین کو درود شریف کیلئے ایسے مقامات اور اوقات کو ذھن نشین کرلینا چاہیئے۔

(۱):۔ یہودی اپنے زمانہ اقتدار میں ہفتہ کے دن غلام آزاد کیا کرتے تھے امت رسول ﷺ کیلئے ضروری ہے کہ ہفتہ کے دن درود شریف کا ورد کیا کریں ایسا کرنے والوں کو حضور ﷺ کی شفاعت ضروری حاصل ہوگی۔

(۲):۔ حضورﷺ نے فرمایا! کہ تم ہر کام رومی عیسائیوں کیخلاف کیا کرو۔ وہ اتوار کو اپنے بت خانے میں جا کر پوجا کیا کرتے تھے میری امت کو چاہیئے اتوار کو فجر کی نماز کے بعد سورج طلوع ہونے تک بیٹھ کر درود شریف پڑھیں۔ پھر دو نفل ادا کر کے تلاوت قرآن کریں۔ پھر سات مرتبہ درود شریف پڑھیں اس کلام پاک کا ثواب اپنے والدین کیلئے اور تمام مؤمنوں کیلئے طلب کریں اگر کوئی ضروری حاجت ہو تو خدا سے طلب کریں انشاء اللہ پوری ہوگی۔

(۳):۔ پیر کے دن درود شریف پڑھنے کی بے پناہ فضیلت ہے۔ کیونکہ یہ آقاﷺ کی پیدائش کا دن ہے حضورﷺ کا دستور تھا کہ پیر کے دن روزہ رکھتے۔ لوگوں کے اعمال اسی دن پیش ہوں گے۔ پیر کے دن مکہ سے مدینہ ہجرت ہوئی۔ حجر اسود پیر کے دن نصب ہوا۔ حضورﷺ اسی روز معراج کو گئے۔ اسی روز حضرت ابو بکرؓ کا وصال ہوا۔ اسی دن ابولہب کو عذاب میں رعایت ملی۔ کیونکہ اسی دن ابولہب نے اظہار مسرت کیا تھا۔

(۴):۔ بدھ کا دن نافرمان قوموں کے عذاب کا دن ہے۔ یہ نحس دن ہے۔ اگر کوئی شخص اس دن غسل کر کے درود شریف پڑھے گا نحوستوں سے محفوظ رہے گا۔

(۵):۔ جمعرات ایک فضیلت کا دن ہے اس دن ارواح اپنے عزیزوں کی طرف آتی ہیں۔ جو شخص اس دن فوت ہوگا اللہ اسے عذاب قبر سے محفوظ کرے گا۔ اس دن ایک مرتبہ درود پڑھنے والوں کو ۸۰ اسی درود شریف کا ثواب ملے گا۔ اگر ۸۰ بار پڑھا تو ۸۰ سال کا ثواب ملے گا۔

(۶):۔ جمعہ کے دن درود پڑھنے کا لامقدار ثواب ہے۔ احادیث میں اس روز کی فضیلت کے پیش نظر درود شریف پڑھنے کی تاکید کی گئی ہے۔ امام شافعی فرماتے ہیں

جمعہ کی رات شب قدر کی طرح بافضیلت رات ہے اس لئے کثرت سے درود شریف پڑھا کرو۔

(۷):۔سبزہ دیکھ کر درود شریف پڑھنا ضروری ہے۔

(۸):۔پھول سونگتے وقت درود شریف پڑھنا باعث ثواب ہے۔

(۹):۔صاف پانی بہتا دیکھ کر درود شریف پڑھنا ضروری ہے۔

(۱۰):۔کھلا میدان دیکھ کر درود شریف پڑھنا ضروری ہے۔

(۱۱):۔حضور ﷺ کا نام لیتے وقت یا سنتے وقت درود شریف پڑھنا ضروری ہے۔

(۱۲):۔نیک سفر یا منزل پر جاتے وقت درود شریف پڑھے۔

(۱۳):۔زرعی کھیت دیکھ کر درود شریف پڑھے۔

(۱۴):۔دعا کرتے وقت اوّل آخر درود شریف پڑھنا چاہیئے ۔

(۱۵):۔معانقہ کرتے وقت درود شریف پڑھنا چاہیئے ۔

(۱۶):۔مصافحہ کرتے وقت درود شریف پڑھنا چاہیئے ۔

(۱۷):۔قبرستان میں داخل ہوتے وقت درود شریف پڑھنا چاہیئے ۔

(۱۸):۔ہر نیک کام کرتے وقت درود شریف پڑھنا چاہیئے ۔

(۱۹):۔کوئی وظیفہ یا قرآن پاک پڑھنے سے پہلے اور بعد میں درود پڑھنا ضروری ہے

(۲۰):۔نہریں جاری دیکھ کر اور چشمے بہتے دیکھ کر درود شریف پڑھنا چاہیئے ۔

(۲۱):۔باغ میں میوہ دار پودے دیکھ کر درود شریف پڑھنا چاہیئے ۔

(۲۲):۔بارش برستے وقت درود شریف پڑھنا چاہیئے ۔

(۲۳):۔سحری کے وقت درود شریف پڑھنا چاہیئے ۔

(۲۴):۔دوپہر کے وقت درودشریف پڑھنا چاہیئے۔

(۲۵):۔عصر کے وقت درودشریف پڑھنا چاہیئے۔

(۲۶):۔مغرب کے وقت درودشریف پڑھنا چاہیئے۔

(۲۷):۔عشاء کے وقت درودشریف پڑھنا چاہیئے۔

(۲۸):۔مدینہ طیبہ جاتے وقت درودشریف پڑھنا چاہیئے۔

(۲۹):۔روضہ مبارک نظر آتے وقت ایسے سفر میں سوائے درودشریف کے کوئی شغل نہ رکھے۔نجدی ایسے اشغال سے روکتے ہیں۔مگر عاشق نہیں رکتے۔حضورﷺ کی بارگاہ میں پہنچ کر کثرت سے درودشریف پڑھتے ہیں حج سے فارغ ہو کر زیارت روضہ کے وقت لحہ بہ لحہ درودشریف پڑھا جائے۔

(۳۰):۔کسی مجلس میں داخل ہوتے وقت درود پڑھیں ورنہ اسے ایسی حسرت ہوگی جو جنت میں داخل ہونے سے دور نہ ہوگی۔

(۳۱):۔صبح وشام دس دس بار درود پڑھے اس سے حضورﷺ کی شفاعت نصیب ہوگی

(۳۲):۔مسجد میں داخل ہوتے وقت درودشریف پڑھنا چاہیئے۔

(۳۳)اذان کے بعد درودشریف پڑھے حدیث میں ہے کہ تم مؤذن کو اذان کہتے سنو تو کلمات اذان ادا کرو۔اور مجھ پر درود پڑھو جو ایک بار پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس پر دس بار پڑھے گا۔

(۳۴):۔وضوء کرنے کے بعد درودشریف پڑھنا چاہیئے۔

(۳۵):۔صفاء مروہ پر چڑھتے وقت درودشریف پڑھنا چاہیئے۔یہ روایت سیدنا عمرؓ سے (مواھب الدنیا) میں موجود ہے۔

(۳۶):۔حج کے دوران لبیک کہتے وقت درود شریف پڑھنا چاہیئے۔

(۳۷):۔کان میں درد ہو تو درود شریف پڑھیں۔حدیث میں ہے جب تمہارے کان میں درد ہو تو مجھے یاد کیا کرو۔اور مجھ پر درود شریف پڑھا کرو۔

(۳۸):۔کتاب لکھتے وقت جہاں جہاں اسم محمد ﷺ آئے وہاں درود شریف پڑھنا اور لکھنا ضروری ہے۔

(۳۹):۔نماز پڑھتے وقت التحیات میں (آخری تشہد کے وقت) درود پڑھے۔

(۴۰):۔نماز جنازہ میں دوسری تکبیر کے بعد درود شریف پڑھنا چاہیئے۔

(۴۱):۔خطبہ نکاح کے دوران درود شریف پڑھنا چاہیئے۔

(۴۲):۔اگر کسی گناہ کا ارتکاب کیا تو بخشش کیلئے درود شریف پڑھنا چاہیئے۔

(۴۳):۔نیند سے بیدار ہوتے وقت درود شریف پڑھنا چاہیئے۔

(۴۴):۔کسی مصیبت یا تکلیف کے وقت درود شریف پڑھنا چاہیئے۔

(۴۵):۔کسی مسلمان سے ملاقات کرتے وقت درود شریف پڑھنا چاہیئے۔

(۴۶):۔مسجد کے پاس سے گزرتے وقت درود شریف پڑھنا چاہیئے۔

(۴۷):۔گھر آتے وقت درود شریف پڑھنا چاہیئے۔

(۴۸):۔سوتے وقت درود شریف پڑھنا چاہیئے۔

(۴۹):۔اگر صدقہ ادا نہ کر سکے تو نبی کریم ﷺ پر درود پڑھے۔

(۵۰):۔روضہ رسول ﷺ کی زیارت کے وقت درود پڑھنے کی تاکید حضرت ابو ہریرہؓ کی روایت سے ہے یہ حدیث مشکوٰۃ میں موجود ہے۔

(۵۱):۔جمعہ کے پہلے اور دوسرے خطبے میں حضور ﷺ پر ضرور درود پڑھنا چاہیئے۔

(۵۲):۔نمازعیدین کے خطبوں میں بھی درود پاک پڑھنا اشد ضروری ہے۔

(۵۳):۔نماز استقاء کے خطبہ میں بھی درود پاک پڑھنا ضروری ہے۔

(۵۴):۔پانچوں وقت کی نماز کے بعد دعا سے قبل بھی درود پاک پڑھنا بہتر ہے۔

(۵۵):۔نماز کسوف اور نماز خسوف کے خطبوں میں بھی درود پاک پڑھنا چاہیئے۔

(۵۶):۔مساجد میں داخل ہوتے وقت اور باہر نکلتے وقت اور بیٹھے وقت بھی درود پاک پڑھنا بہتر ہے۔

(۵۷):۔وضو کے وقت اور وضو کے بعد تیمم کرنے کے بعد غسل جنابت کے بعد بھی درود پاک پڑھنا چاہیئے۔

(۵۸):۔دعا کے آغاز اور اختتام پر درود پاک پڑھنا قبولیت دعا کے لئے اکسیر ہے۔

(۵۹):۔حجر اسود کو بوسہ دیتے وقت بھی درود شریف پڑھنا چاہیئے۔

(۶۰):۔قیام منٰی عرفات اور مزدلفہ میں بھی درود پاک کا ورد بہت اچھا ہے۔

(۶۱):۔طواف وداع کے بعد خانہ کعبہ سے نکلتے وقت بھی درود شریف پڑھنا چاہیئے۔

(۶۲):۔مدینہ شریف اور مسجد نبوی میں داخلہ کے وقت بھی درود شریف پڑھنا چاہیئے

(۶۳):۔ریاض الجنۃ اور اصحابہ صفہ کے تھڑے پر بھی درود پاک کا ورد کرنا چاہیئے۔

(۶۴):۔رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے متبرک آثار دیکھتے وقت بھی درود پاک پڑھنا چاہیئے۔

(۶۵):۔مقام بدر اور مقام احد وغیرہ کو دیکھتے وقت بھی درود شریف پڑھنا چاہیئے۔

(۶۶):۔جمعرات کو نماز تہجد کے بعد بھی درود پاک کا ورد بہت بہتر ہے۔

(۶۷):۔جمعہ کے دن قبل از جمعہ یا بعد از جمعہ کثرت سے درود پاک پڑھنا چاہیئے۔

(۶۸):۔رمضان المبارک میں ہر روز درود پاک پڑھنا بہت زیادہ اجر کا حامل ہے۔

(۶۹):۔ شب برات میں آدھی رات کے بعد استغفار کے بعد درود پاک پڑھنا بہت زیادہ اجر کا حامل ہے۔

(۷۰):۔ کسی محفل یا اجتماع میں آغاز گفتگو سے قبل درود پاک پڑھنا باعث برکت ہے

(۷۱):۔ کسی مجلس سے اٹھتے وقت درود شریف پڑھنا باعث عزت ہے۔

(۷۲):۔ سوکر اٹھتے وقت درود شریف پڑھنا عمر درازی ہے۔

(۷۳):۔ نیند نہ آنے کی صورت میں درود شریف کا پڑھنا باعث سکون قلبی ہے۔

(۷۴):۔ مجلس ذکر کے آغاز اور اختتام پر درود شریف کا پڑھنا مجلس کی قبولیت کی دلیل ہے۔

(۷۵):۔ ختم قرآن شریف کے وقت درود شریف پڑھنا باعث سعادت ہے۔

(۷۶):۔ وعظ درس اور تعلیم کے وقت درود پاک کا پڑھنا اضافہ علم کی دلیل ہے۔

(۷۷):۔ کسی چیز کے بھول جانے کے وقت درود پاک کا پڑھنا یاد آنے کا سبب بنے گا۔

(۷۸):۔ حالت غربت میں درود پاک کا پڑھنا غنی ہونے کا ذریعہ بنے گا۔

(۷۹):۔ میت کو قبر میں اتارتے وقت درود پاک کا پڑھنا باعث راحت بنے گا۔

(۸۰):۔ کاروبار یا تجارت کا آغاز کرتے وقت درود شریف کا پڑھنا رزق میں اضافے کا سبب بنے گا۔

(۸۱):۔ وصیت لکھتے وقت درود شریف کا پڑھنا انجام بخیر کی دلیل ہے۔

(۸۲):۔ کسی دعوت میں داخل ہوتے وقت درود شریف کا پڑھنا باعث برکت ہوگا۔

(۸۳):۔ تہمت سے بری ذمہ ہونے کیلیئے درود شریف کو کثرت سے پڑھنا چاہیئے۔

(۸۴):۔دوستوں اور رشتہ داروں سے ملاقات کے وقت درود پاک کا پڑھنا باعث محبت ہوگا۔

(۸۵):۔علم کی اشاعت کرتے وقت بھی درود پاک سے شروع کرنا چاہیئے۔

(۸۶):۔قرآن پاک کے حفظ کرنے کی دعا میں بھی درود پاک پڑھنا چاہیئے۔

(۸۷):۔شب قدر میں درود پاک کثرت سے پڑھنا چاہیئے۔

﴿سرکار ﷺ کے بال مبارک کی برکت سے تاجر امیر وکبیر﴾

ابو حفص سمر قندیؒ اپنی کتاب ''رونق المجالس'' میں لکھتے ہیں کہ بلخ میں ایک تاجر رہتا تھا اس کا انتقال ہوگیا وہ بہت مال دار تھا۔اسکے دو بیٹے تھے۔میراث میں اس کا مال آدھا آدھا، تقسیم ہوگیا لیکن ترکہ میں حضور ﷺ کے تین بال مبارک بھی موجود تھے ایک، ایک دونوں نے لے لیا تیسرے بال مبارک کے متعلق بڑے بھائی نے کہا اسے آدھا، آدھا کرلیں چھوٹے نے کہا ہرگز نہیں اس پر بڑے بھائی نے کہا کیا تو اس بات پر راضی ہے کہ سارا مال مجھے دے دے اور تینوں بال مبارک تم لے لو۔چھوٹا بھائی بہت خوشی سے راضی ہوگیا۔اور بڑے بھائی نے سارا مال لے لیا اور چھوٹے نے تین بال مبارک لے لیے۔وہ ان کو ہر وقت اپنی جیب میں رکھتا، اور زیارت کرتا اور درود پاک پڑھتا تھا۔اس کے ایسا کرنے سے اللہ تعالیٰ نے اسکو امیر بنا دیا اور بڑے بھائی کے پاس جو مال تھا آہستہ، آہستہ ختم ہوگیا اور وہ فقیر ہوگیا۔جب چھوٹے بھائی کا انتقال ہوگیا۔تو صلحاء نے خواب میں رسول اکرم ﷺ کی زیارت کی حضور ﷺ نے فرمایا! جس کسی کو کوئی حاجت ہو وہ اسکی قبر پر آکر اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے

۔ ''نزہۃ المجالس'' میں بھی یہ قصہ نقل کیا ہے کہ بڑے بھائی نے خواب میں سرکار ﷺ کی زیارت کی اور اپنی غربت کی شکایت کی تو حضور ﷺ نے فرمایا! او محروم تو نے میرے بالوں میں بے رغبتی کی اور تیرے بھائی نے ان کو لے لیا اور جب وہ ان کی زیارت کرتا تھا۔ اور مجھ پر درود پڑھتا تھا اللہ تعالیٰ نے دنیا اور آخرت میں اس کو سعید بنا دیا، جب اسکی آنکھ کھلی تو آکر چھوٹے بھائی کے خادموں میں داخل ہو گیا۔

رحمتِ خداوندی کا جمال وکمال

(۱)

حضرت آدمؑ اپنے بیٹے شیثؑ کو پند و نصیحت کرتے ہوئے فرما رہے تھے کہ اے پیارے بیٹے میری جبیں سے منتقل ہو کر تمہاری پیشانی میں جو نور چمک رہا ہے۔ وہ نور محمدی ﷺ ہے۔ جو نبیوں کا امام اور آخر الزمان نبی ﷺ ہے۔ بیٹا جب، جب، کہ تو اللہ کا نام لیا کرے محمد ﷺ کے نام سے اللہ کے نام کو سجایا کر کیونکہ ذکر محمد ﷺ کے بغیر ذکر خدا میں رونق نہیں آتی۔ اسم (**اللہ**) اس وقت اپنے جمال وکمال کا مظاہرہ فرماتا ہے جب اس کے ساتھ اسکے کمالات کا حقیقی مظہر اسم (**محمد** ﷺ) آجاتا ہے۔

(۲)

ایک روایت میں شیثؑ نے دریافت کیا، اے میرے والد محترم آپ ہمیشہ بڑی ترغیبی انداز میں نبی آخر الزمان کا وصف کرتے ہیں۔ ذرا اتنا تو بتا دیجئے کہ آپ

میں اور آخر الزّمان نبی ﷺ میں کیا فرق ہے؟ آدمؑ یہ سن کر خوف و حیرت سے فرمانے لگے کہ اے جان پدر محمد عربی ﷺ کے ساتھ کبھی بھی میرا مقابلہ ہرگز نہ کرنا انکی بزرگی کا اندازہ اور ان کی امت کا موازنہ میرے ساتھ کرنے سے تجھے پتہ چل جائے کہ انکا مرتبہ میری قوت رسائی کی حد سے بعید ہے۔ بیٹا غور سے سن اور یاد رکھ۔

﴿۳﴾

مجھ سے ایک بے خیالی میں بھول ہوگئی تھی۔تو بحکم الٰہی میرے کپڑے نکل گئے اور میں بے ستر ہوگیا۔ جنت کے پتوں سے اپنا ستر چھپانے کی کوشش کی تو پتے مجھ سے بھاگنے لگے اور پناہ مانگنے لگے مگر امت محمدی ﷺ ہزار گناہ دانستہ کرے گی پھر بھی ان کا ستر نہیں کھلے گا وہ بے ستری سے بچ جائیں گے میں نہ بچ سکا۔

﴿۴﴾

بیٹا ایک خطاء مجھ سے سرزد ہوگئی تھی۔ مجھے میرے گھر سے نکال دیا فرشتوں نے۔مگر امت محمدی ﷺ گناہوں پر گناہ کرے گی پر ان کو بے گھر نہیں کیا جائے گا۔اور نہ فرشتوں کو ملامت کرنے کی اجازت ہوگی۔

﴿۵﴾

جان پدر! میرے ایک قصور پر دونوں جہاں میں اللہ تعالیٰ نے ڈھنڈورا پیٹوا دیا۔میری بڑی رسوائی ہوئی: **وَعَصٰی اٰدَمُ رَبَّهٗ** " اور دیکھو آدمؑ نے اپنے رب کی نافرمانی کر لی" میری تمام اولاد کے سامنے میری رسوائی کا ڈنکا قیامت تک

بجتا رہے گا۔

لیکن امت نبی آخر الزماں ﷺ ہزار قصور کرے گی لیکن اشتہار عصیاں نہیں بانٹا جائے گا۔ مجھے رسوائی کا منہ دیکھنا پڑا اور ان کو اللہ تعالیٰ نے رسوائی سے بچالیا۔

﴿۶﴾

لخت جگر! ایک معمول جرم پر مجھ سے میری اہلیہ کو جدا کر دیا میں سرندیپ لنکا میں اور تمہاری ماں جدہ میں ایک دوسرے سے جدا اور بے خبر رہے۔ مگر امت محمدی ﷺ بے شمار جرم کرے گی ان کی بیویاں ان سے جدا نہ ہوں گی۔ تمہاری ماں کو فرقت کی مصیبتیں جھلنی پڑیں ان کی بیویوں کو مفارقت کے داغ سے اللہ تعالیٰ بچالے گا۔

﴿۷﴾

نور نظر! مجھے ایک لغزش کی یاداش میں، میں تین سو برس مارا، مارا پھرایا، اور زار و زار، رولایا گیا۔ ہزار مغفرت طلب کرنے پر توبہ قبول نہ ہوئی مگر جب تک آقا دو عالم ﷺ کا وسیلہ پیش نہ کیا۔ میری کشتی نبوّت ڈوب جاتی اگر محمد ﷺ کا نام زبان پر نہ آتا۔ مگر امت محمدی ﷺ ہزاروں گناہ کرنے کے بعد جب مغفرت طلب کرے گی یا سجدے میں گر پڑے گی رحمت خداوندی انکو لحہ بھر میں غلامی عطا کرے گی انکی توبہ قبول ہونے کے لئے لحہ بھر کی ندامت کافی ہوگی تین سو برس کے بعد مجھے نجات کی خبر ملی انہیں لحہ بھر میں چھٹکارا مل جائے گا۔

﴿۸﴾

اے میرے باغ زندگی کے پھول! ایک خطا پر جس کا نہ ارادہ تھا نہ احساس اور جس کو میں نے گھر کے اندر کیا تھا۔ اس کی سزا مجھے گھر سے دور کر کے بیکسی و بے بسی کی حالت میں زار و زار، رولا کر مغفرت کی بشارت سنائی۔ لیکن امت محمدی ﷺ گھر سے دور شہر سے دور، دیس بادیس گھوم کر ہزار ہا گناہ اور نافرمانیاں کرے گی۔ اللہ تعالیٰ مغفرت کا دریا بہادے گا۔ اور انہیں معاف کردے گا۔

﴿۹﴾

اے ثمر حیات! ایک خطا پر تیرے والد کو گھر کی لذت سے محروم کر دیا پردیس میں سخت سخت مشکلوں کا سامنا کرنا پڑا۔ لیکن امت محمدی ﷺ سے ہزاروں غلطیاں ہوں گی لیکن پھر بھی ان سے گھر کی لذت نہ چھینی جائے گی۔ صحرا و بیاباں کی دشت نوردی قبولیت توبہ و مغفرت کیلئے لازم نہ ہوگی۔

﴿۱۰﴾

جان پدر! کہاں تک بیان کروں نبی آخر الزماں ﷺ کے مناقب کے بیان کی حد امکان سے دور و بعید ہے۔ بیٹا شیث مختصر طور پر جان لو کہ تیرے والد کے بے جان ڈھانچہ میں اس وقت تک روح کھلنے نہ پائی جب تک میری جبیں پر نور خدا کا قدم نہ آیا یعنی مجھے جان ملی تو محمد ﷺ کے دم قدم سے کوئی ساتھی اور ہم جنس نہ ہونے کی وجہ سے تیرا والد جنت میں اداس تھا۔ میری اداسی کو دور فرمانے والا ہم نشین سے ہم آغوش مرحمت والا خالق رسول ﷺ قریشی آخر الزماں نبی ﷺ تھے۔

مجرم قرار پایا کہ پردیس میں تین سو برس رونے سے توبہ نہ ملی مگر محمد ﷺ کا وسیلہ دیا تو

فوراً قبولیت کی صدا آئی کہ تیری توبہ قبول ہونے کا سبب محمد عربی ﷺ تھے۔

﴿۱۱﴾

پس یاد رکھ تیرے والد کی زندگی کا آغاز ہم نشینی، رفیقہ حیات اور عذاب الٰہی کا واحد ذریعہ محمد عربی ﷺ تھے۔ اے وارث نور میری اس بات پر دھیان دے اگر اپنی حیات کی ابتداء سے انتہاء تک کامیابی اور سرفروئی چاہتا ہے تو ذکر الٰہی کے ساتھ صلوٰۃ و رسول میں مشغول رہا کر یہ ایک ایسی کنجی جس سے دریائے رحمت خود بخود موج میں آجاتے ہیں۔

وظائف وبرکات

درود شریف

درودِ طبّ نبوی ﷺ

یہ درود "طبِ نبوی ﷺ" ہے اسکے ورد سے دلوں کی بیماریاں آرام کی صورت اختیار کر لیتی ہیں ۔ جسموں سے آفات و بلیات کا خاتمہ ہو جاتا ہے۔ تندرستی آجاتی ہے۔ آنکھوں کی جلن اور سوزش ختم ہو جاتی اور ٹھنڈک پیدا ہو جاتی ہے۔

اَللّٰھم صلّ عَلیٰ سیّدِنَا مُحمّدفی اطاعتھا و طب القلوب ودوآئھا وعافیۃ الابدانِ وشفائھاونور البصارِ ضِیَا ئھاوعلیٰ آلہٖ وصَحْبہٖ وسلّم.

اس درود شریف کا ورد کرنے والے کا قلب وجگر شبہات، متردّدات، شیطانی وسوسے، بُرے خیالات سے دور اور امن میں رہے گا۔ آلودگی، جرم وخطا سے محفوظ رہے گا اور رفتہ رفتہ ایسی طاقت اور بصیرت پیدا ہوگی کہ اسرارِ قدرتِ الٰہی وجلوہ رفعتِ محمدی ﷺ دیکھنے اور تحمل کر سکنے کی نوبت آئے گی۔ تنگ نظری مفقود ہو جائے گی۔

درودِ صدیقی

حضرت ابو بکر صدیقؓ نے رسول اللہ ﷺ سے اپنے لیئے ایک خاص درود شریف کی تعلیم کی درخواست کی تو یہ درود صدیق اکبرؓ کو عطا کیا گیا۔ لہٰذا اس کو "صلاۃ صدیقی" بھی کہا جاتا ہے۔ شیخ ابی عبداللہ بن نعمانؒ نے خواب میں نبی کریم ﷺ سے افضل درود کے بارے میں معلوم کیا تو آپ ﷺ نے اس درود کے ورد کی تلقین فرمائی

اَللّٰھم صلّ عَلیٰ سیّدِنَا مُحمّدالذی ملأت قلبہٗ من جلا لک وعینہٗ من جَمالک و اذُ نہٗ من لّذیذِ خطا بکَ وعلیٰ الہٖ وصَحْبہٖ وسلّم.

ترجمہ: اے اللہ پاک! رحمت کاملہ بھیج ہمارے سرور محمد ﷺ پر جن کے قلب کو آپ

نے اپنے جلال سے بھر دیا ہے، جن کی آنکھوں کو آپ نے جمال سے پُر کر یا ہیاور جن کے کانوں کو آپ نے مزے دار دل پذیر خطاب اور کلام سے معمور فرمایا ہے اور ان کے آل واصحاب پر رحمت وسلامتی مرحمت فرما۔

لازمی شفاعت

امام عبدالوہاب الشرانیؒ فرماتے ہیں کہ حضرت محمد ﷺ کا فرمان ہے کہ جس نے اس درود کی کثرت کی اس کی شفاعت مجھ پر لازم ہوگئی۔

اَللّٰھم صلِّ علیٰ سیّدنا مُحمَّدٍ وعلیٰ آل مُحَمّدٍ صَلاۃً تکُوْنُ رضاً ولحَقّہٖ اداً واعطِہِ الوسیلۃَ وَالمقَام الّذی وعَدْتَّہٗ.

ترجمہ:۔ اے باری تعالیٰ، محمد ﷺ اور آل محمد ﷺ پر ایسی صلاۃ بھیجئے جو آپ کی خوشنودی ورضامندی کے مطابق ہواوران کے حق کو پورا پورا ادا کرنے والا، اوران کو مقام وسیلہ اوروہ مقام محمود عطا ہو، جن کا وعدہ آپ اُن سے کر چکے ہیں۔

رحمت کا نزول

اس درود کے ورد سے ستر ہزار رحمت کے دروازے کھلتے ہیں اور آدمی لوگوں کی محبت کا مرکز اور منظورِ نظر بن جاتا ہے۔ صلّی اللّٰہ علیٰ مُحمَّد

ترجمہ:۔ محمد ﷺ رسول اللہ پر، اے اللہ اپنی خاص رحمت کا نزول فرما۔

زیارت کعبہ وروضہ ءنبوی ﷺ

زیارت خانہ کعبہ سے مشرف ہونے کے لیئے اس درود کی کثرت ممد ومعاون ثابت

ہوتی ہے۔ سفر بیت اللہ کا دل میں ذوق وشوق پیدا ہوتا ہے۔ بالآخر مسبب الاسباب کوئی نہ کوئی ایسا سبب پیدا کر دیتا ہے کہ سفر حج وزیارت رسول ﷺ کی یا فنگی سہل ہو جاتی ہے۔ کم از کم دیدار کعبۃ اللہ اور روضہ نبوی ﷺ خواب میں ہی ہو جاتی ہے۔

اَللّٰھمّ ربّ الحلّ والحرم وَرَبَّ المَشعَرِ الحَرامِ وَرَبَّ الشّھرِ الحرام وَرَبَّ البیْت الحَرامِ وَرَبَّ الرُّکنی والمقام ابلغ لسیّدِنا ومولانا مُحَمّدٍ مّنّا السّلام۔

ترجمہ:۔ اے خالقِ دو جہاں! اے مالک حِل وحرام، اے مالک مشعر حرام، اے مالک شہر حرام، اے رکن ومقام ابراہیم کے مالک، البیت الحرام کے مالک، براہِ کرم ہماری طرف سے ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ تک ہمارا سلام پہنچا دیجئے۔

مصیبت سے نجات

شیخ ابن عابدینؒ فرماتے ہیں کہ ایک بڑی مصیبت پیش آئی تو انہوں نے چلتے چلتے اس درود کا ورد شروع کر دیا، ابھی سو قدم سے زیادہ نہ طے کر پائے تھے کہ اللہ تعالیٰ نے ان کی مصیبت کو رفع فرما دیا۔ آپ مزید فرماتے ہیں کہ دمشق میں ایک بار زبردست فتنہ وبلوا ہونے لگا میں نے اس درود شریف کا ورد شروع کر دیا ابھی دو سو بار ختم کرنے نہ پایا تھا کہ ایک آدمی نے آکر مجھے خبر دی کہ فتنہ وفساد نے دم توڑ دیا، میرے اس بیان کا گواہ اللہ ہے۔

اَللّٰھم صلّ علیٰ سیّدِنَا مُحمّدقد ضاقَتْ حیْلتی ادر کنی یا اللہ بحق رسول اللہ۔

ترجمہ:۔ اے اللہ پاک! صلاۃ وسلام بھیجئے ہمارے آقا محمد ﷺ پر میرے تمام حیلے

اور کوششیں تنگ آچکی ہیں میں مایوس ہورہا ہوں، اے اللہ حضور ﷺ کے صدقہ میری مدد فرمائیے، مجھے سہارا دیجئے۔

﴿ایک بے مثل درود﴾

امام عبدالوہاب الشعرانی ؒ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ کا فرمان ہے کہ جس مسلمان کے پاس صدقہ وخیرات کے لیئے کچھ نہ ہو تو وہ اپنی دعاؤں میں اس درود کو پڑھے۔ یہ اس کے لیئے بے شمار ثواب کا اور پاکیزگی اعمال کا سبب بنے گا اور اس کا آخری ٹھکانہ بہشت ہوگا۔

اَللّٰھم صلّ علیٰ سیّدِنَا مُحمّدعبدک وَرَسُوُ لک وصلّ علی المؤ منین والمؤمناتِ والمسلمینَ وامسُلماتِ

ترجمہ:۔ اے ربُ العالمین !اپنے عبدو رسول محمد ﷺ پر درود بھیجئے اور تمام مومنین و مومنات، مسلمین ومسلمات پر بھی درود ورحمت نازل فرما۔

﴿شفاعت کا وعدہ﴾

امام طبرانیؒ نے اس درود شریف کو رویفع بن ثابت الانصاریؓ سے روایت کیا ہے۔ پڑھنے والے کے لیئے سرکار دوعالم ﷺ نے شفاعت کا وعدہ بھی فرمایا ہے۔

اَللّٰھم صلّ عَلیٰ سیّدِنَا مُحمّدو انزلہُ الُمنزل المقرّبَمنکَ یوُمَ القیماہ.

﴿درودِ ناریہ﴾

یہ درود شریف ایک ایسا راز ہے جو عارفوں اور ولیوں کے سوا کوئی نہ سمجھ سکا۔ یہ نہایت

پراثر اور بے شمار فوائد پر مشتمل ہے۔ جب بھی رنج وملال ہو یا کوئی مصیبت آجائے تو فوراً اس کو پڑھا جائے انشاء اللہ تمام مصیبتیں منٹوں میں حل ہو جائیں گی۔ رب کریم غیب سے اس کی مدد کرتا ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ صَلٰوۃٍ کَامِلَۃً وَسَلِّمْ سَلاماً تَامّاً عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلانَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ تَنْحَلُّ بِہِ الْعَقَدُ وَتَنْفَرِجُ بِہِ الْکُرَبُ وَتُقْضٰی بہ الحَوَائِجُ وَتَنَالُ بہ الرَّغَائِبُ وَحُسْنَ الْخوَاتِیْمُ . وَیُسْتَسْقی الغمامُ بِوَجْھہ الکَرِیْمِ وعَلٰی آلہٖ وَاصْحَابہٖ فی کلّ لمحۃٍ وَنَفْسٍ بِعَدَدِ کلّ معلُوْمٍ لکَ یا اللہ ، یا اللہ، یا اللہ،

﴿درودِ قلبی﴾

اگر کوئی شخص چاہے کہ اس کی ہر ایک دعا قبول ہو اور ہر جائز حاجت اس کی مرضی کے مطابق پوری ہو تو اس کیلئے یہ ایک لاجواب درود ہے اس کو چاہئے کہ ہر دعا میں اس کو پڑھے۔ انشاء اللہ اس درود شریف کی برکت سے ہر دعا قبول ہوگی۔ درود قلبی اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے قلب کو منور اور دل کو روشن کرتا ہے۔

اللّٰھمّ صلّ علٰی شفیع الْمُذْنبینَ سیّدنا ومَوْلانَا وَ مُرْشِدنا وَراحۃ قلوْبِنا وَ طَیّبِ ظٰھِرِنَا وَ بَا طِنِ نَا مُحَمَّدٍ وَّ علٰی ا لہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَ اَزْوَاجِہٖ وَاَھْلِ بَیْتِہٖ وَاَوْلِیَاءِ اُمَّتِہٖ وَ اَھْلِ طَاعَتِکَ اَجْمَعِیْنَ اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ.

﴿درود قرآنی﴾

قرآنی درود کے بے شمار فوائد ہیں اس کو تین بار صبح اور تین بار شام پڑھنے

نسے مکمل کامیابی اور خوشی حاصل ہوتی ہے۔قرآن شریف کی تلاوت سے پہلے اور بعد میں پڑھنا افضل ہے۔

اَللّٰهُمَّ صلِّ عَلىٰ مُحَمَّد وَّاٰلِهٖ وَاَصْحابِهٖ بِعَدَدِ مَا فِی جَمِیْعِ القُرآنِ حَرْفًا حرفًا وَّبِعَدَد کلِّ حرْفٍ اَلْفًا الفًا.

﴿درودِ اعلیٰ﴾

جو شخص اس درود کا ہمیشہ ورد جاری رکھے گا تو تمام مخلوق سے ممتاز ہوکر رہے گا۔ بدامنی راہزنی،خوف حادثات اور چوری وغیرہ سے بھی محفوظ رہے گا۔(صلوۃ ناصری)

اللّٰهمَّ صلِّ علیٰ سیّدنا مُحَمَّد کما تَنْبَغیُ الصَّلوٰۃُ علیْهِ.

ترجمہ:۔الٰہی ہمارے سردار محمد ﷺ پر درود بھیج جوان کے لائق ہے۔

﴿درودِ اہل بیت﴾

اس درود شریف کے بارے میں روایت ہے کہ جس شخص کی خواہش ہو کہ اس کو پورا ثواب ملے تو میرے اور میرے اہل بیت پر یہ درود شریف پڑھتا رہے۔

اللّٰهمَّ صَلِّ علیٰ سیّدنا مُحَمَّد ن النَّبیِّ الْاُمّیِّ واَزْواجِهٖ اُمَّهَات الْمؤمنینَ وَذُرِّیَتِهٖ کمَا صلَّیتَ علیٰ ابْرٰهیمَ وَ علی آل ابْرٰهیمَ انَّکَ حمیدٌ مّجیدٌ.

ترجمہ:۔اے اللہ درود بھیج نبی امی اور ہمارے سردار محمد ﷺ پر اور ان کی بیویوں پر جو ایمان والوں کی مائیں ہیں۔اور آپ ﷺ کی اولاد پر جس طرح سے تونے ابراہیمؑ پر اور ابراہیمؑ کی اولاد بھیجا۔بے شک تو بزرگ وتعریف والا ہے۔

درود انعام

یہ درود شریف "صلوٰۃ انعام" کے نام سے مشہور ہے۔ اگر حضور انور ﷺ کا پیارا بننے کا اور آپ ﷺ کے روضہ اطہر کی زیارت کا شوق ہو تو اس درود شریف کو سوتے وقت باوضو ۳۱۳ مرتبہ پڑھا جائے بڑا بابرکت اور افضل درود ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِہٖ عَدَدَ اَنْعَامَ اللّٰہِ وَاَفْضَالِہٖ.

ایک درود ہزار دن

حضرت جابرؓ سے نزہت المجالس میں حدیث شریف منقول ہے۔ کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا! کہ جو شخص یہ درود شریف صبح شام پڑھے گا۔ تو ثواب لکھنے والے فرشتے ایک ہزار دن تک ثواب لکھتے رہیں گے۔

اَللّٰھُمَّ رَبَّ مُحَمَّدٍ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ اَجْزِ مُحَمَّدًا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ مَا ھُوَ اَھْلُہٗ

درود خضری

یہ درود شریف اولیاء اللہ کے اکثر معمول میں رہا بے شمار اولیاء نے اسے پڑھا ہے۔ خاص کر حضرت میاں شیر محمد شرقپوریؒ کے بارے میں ہے کہ آپ یہ درود شریف کثرت سے پڑھتے اور مریدوں کو بھی تلقین کرتے اس درود پاک کے الفاظ تو مختصر ہیں مگر معانی جامع ہیں اس درود پاک کے بہت سے فوائد ہیں سب سے بڑا

فائدہ یہ ہے کہ وہ حضور نبی اکرم ﷺ کا غلام بن جاتا ہے اور اسے دین و دنیا میں کسی چیز کی کمی نہیں رہتی سکون قلبی ملتا ہے۔ اور اسکے علاوہ مختلف اولیاء اللہ اس درود کو اپنا معمول بنانے کی تلقین کرتے۔ درود شریف درج ذیل ہے۔

صَلَّی اللّٰہ علی حبیبہٖ سیّدنا محمّدٍ وّاٰلہٖ وَ اصحابہٖ وسلّمْ.

﴿درود امام بوصیری﴾

یہ امام بوصیریؒ کے درود شریف کا شعر ہے جو درود بوصیری کے نام سے مشہور ہے یہ قصیدہ بردہ شریف کا نچوڑ ہے۔ یہ درود جو شخص روزانہ سو مرتبہ صبح شام پڑھے اسکا دل عشق مصطفیٰ سے منور ہوگا اگر زیارت کا تصور رکھے گا تو زیارت بھی ہوگی۔ جو شخص یہ درود اپنا معمول بنالے گا وہ اللہ کا محبوب بندہ بن جائے گا اور مرنے کے بعد حضور ﷺ کی شفاعت سے جنت ملے گی۔ اگر کوئی حاجت پیش ہو تو ایک سو بیس دن تک پندرہ سو مرتبہ روزانہ نماز فجر یا نماز عشاء کے بعد پڑھے اس کی حاجت پوری ہوگی۔ اور جو شخص بارہ سال تک روزانہ گیارہ ہزار مرتبہ پڑھے اسے درجہ ولایت حاصل ہوگا۔

مولا یا صلّ وسلّم دائماً ابدًا

علیٰ حبیبکَ خیرِ الخلقِ کلّھمٖ

﴿چھ لاکھ درود کا ثواب﴾

شیخ الدلائل حضرت سید علی بن یوسف نے حضرت جلال الدین سیوطیؒ سے روایت درج کی ہے۔ کہ اس درود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ درود شریف پڑھنے کا ثواب حاصل ہوتا ہے۔

اللّٰھمّ صلّ علی سیّدنا مُحمَّدٍ وّ علیٰ آلِ سیدنا مُحَمّدٍ عَدَدَ ما فی علم اللہ صلوٰۃً دآ ئمۃً بدوامِ ملُکِ

ایک لاکھ درود شریف

حضرت سیّد انصاریؒ فرماتے ہیں یہ درود شریف نورانی ہے اور ایک لاکھ درود کے برابر ہے۔ مصیبتوں کو دور کرنے کے لیئے اس کو پندرہ سو مرتبہ پڑھا جائے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّم وَبَارِکْ عَلیٰ سَیِّدِ نَامُحَمَّدِ نِ النُّوْرِالذَّاتِیُ وَالسِّرِّالسَّارِیِّ فِیْ سَا ئِرِالْاَسْمَآءِ وَالصِّفَاتِ

شفاعت کی سَند

حضرت رافع بن ثابتؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص اس طرح کہے (یعنی درود شریف پڑھے) تو اسکے لیئے میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدٍوَّ اَنْزِ لْهُ الْمَقْعَدَالْمُقَرَّبَ عِنْدکَ یوْمَ الْقِیٰمَۃِ

ترجمہ:۔ یا اللہ محمد ﷺ پر سلامتی بھیج اور ان کو قیامت کے دن اونچے ٹھکانے پر بٹھا جو تیرے نزدیک نہایت ہی اونچا اور اعلیٰ ہے۔

درود ہزارہ

یہ ایک بڑا ہی بابرکت اور بہت پُر اثر درود شریف ہے اسکے ایک مرتبہ پڑھنے سے ایک ہزار درود کا ثواب ملتا ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ ذَرَّةٍ مِائَةَ اَلْفِ مَرَّةٍ وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ

﴿پوری مخلوق کے برابر ثواب﴾

جو شخص جمعہ کے دن ایک سو مرتبہ اور روزانہ تین مرتبہ یہ درود پڑھے گا۔ اللہ تعالیٰ پوری مخلوق کی گنتی کے برابر ثواب عطا کرے گا اور قیامت کے دن رسول اللہ ﷺ کی جماعت کے ساتھ رہے گا اور حضور ﷺ ہاتھ پکڑ کر اسے جنت میں داخل کریں گے۔

صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَاَنْبِيَآئِهٖ وَرُسُلِهٖ وَجَمِيْعِ خَلْقِهٖ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَيْهِ وَعَلَيْهِمُ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ

ترجمہ:۔اے اللہ، فرشتوں، پیغمبروں، نبیوں، رسولوں اور پوری مخلوق کی طرف سے درود اور رحمت اترے، ہمارے سردار پر، جن کا نام حضرت محمد ﷺ ہے اور آپ ﷺ کی آل پر اور سب پر درود سلام، اللہ کی رحمت و برکت نازل ہو۔

﴿درودِ عالی القدر﴾

حضرت سید یوسف سمعانیؒ حضرت امام السیوطیؒ، حضرت السید احمد حلانؒ حضرت سید عثمان الدمیاطیؒ جیسے بزرگان دین (جن کی روحانی روشنی سے عالم اسلام خصوصاً خطہء عرب جگمگا تا رہا ہے) نے اس عالی القدر درود شریف کی تعریف میں کتابیں لکھ دی ہیں اس شاندار درود میں دنیاوی اور دینی اُمور میں فتح و نصرت و کامرانی کی کلید ہے۔

ہر نماز کے بعد اس کے ورد سے تمام کاموں میں کامیابی نصیب ہوتی ہے انشاء اللہ۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَ سَلِّم وَبَارِک علٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النبیِّ الامّیِ الحبیبِ عَالِی القَدرِ عَظِیمِ الجَاہِ علٰی اٰلِہٖ وَصَحبِہٖ وَسَلِّم

اہل طریقت کا درود

اگر کوئی شخص چاہے کہ کم از کم وقت میں زیادہ سے زیادہ ثواب حاصل کرلوں تو اس درود شریف کو پڑھے۔ حضرت سید احمد انصاریؒ فرماتے ہیں کہ یہ ایک مکمل درود شریف اور اہلِ طریقت کے وظائف میں سے ہے، وہ ہر نماز کے بعد اس کا ورد کرتے ہیں۔ حضرت شیخ عبدالباقی حنبلیؒ سے روایت ہے کہ اس درود شریف کا ثواب بے حساب ہے۔ آپ فرماتے ہیں کہ یہ درود صرف ایک مرتبہ پڑھنے سے چودہ ہزار درودوں کا ثواب حاصل ہوتا ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَ سَلِّم وَبَارِک علٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍوَّ علٰے اٰلِہٖ عَدَدَ کَمَالِ اللّٰہِ وَ کَمَا یَلِیقُ بِکَمَالِہٖ

ترجمہ:۔ اے اللہ، درود وسلام و برکات بھیج آقا و سردار محمد ﷺ پر اور ان کی آل پر، اپنے کمالات کے برابر اور ایسا جو ان کے کمال کے لائق ہو۔

حوض کوثر پر باریابی

علامہ سخاویؒ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

مَنْ صَلَّ عَلٰی رُوْحِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ وَ عَلٰی جَسَدِہٖ فِی الْاَ جْسَادِ وَعَلٰی قَبْرِہٖ فِی الْقُبُوْرِ

جو شخص یہ درود رسول اللہ ﷺ پر بھیجے گا وہ آپ ﷺ کو خواب میں دیکھے گا۔ اسی طرح

قیامت میں دیکھے گا کہ حضور اکرم ﷺ اس کی شفاعت فرمائیں گے اور وہ آپ ﷺ کے حوض کوثر سے پانی پیئے گا اور اللہ تعالیٰ اس کے بدن کو دوزخ پر حرام فرمادے گا انشاء اللہ۔

﴿زیارت حضور اقدس﴾

حضرت ابوالقاسم بستی ؒ اپنی کتاب میں لکھتے ہیں کہ جو شخص یہ ارادہ کرے کہ نبی کریم ﷺ کو خواب میں دیکھے وہ یہ درود شریف پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ علٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَآ اَمَرْتَنَا اَنْ نُصَلِّیَ عَلَیْھِا اللّٰھُمَّ صَلِّ علٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا ھُوَ اَھْلُه اَللّٰھُمَّ صَلِّ علٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَهٗ

جو اس درود شریف کو طاق عدد کے موافق پڑھے گا وہ حضور اقدس ﷺ کی خواب میں زیارت کرے گا۔ قولِ بدیع میں خود آقائے نامدار ﷺ کا ارشاد نقل کیا گیا ہے کہ جو شخص مجھ پر کثرت سے یہ درود بھیجے گا وہ مجھے خواب میں دیکھے گا اور جو مجھے خواب میں دیکھے گا میں اس کی شفاعت کروں گا۔ اگر روزانہ طلوع آفتاب کے وقت درود شریف پڑھتے ہوئے غور سے دیکھتا رہے تو نبی کریم ﷺ کی زیارت خواب میں کثرت سے ہوا کرے گی۔

﴿دین و دنیا میں کامیابی﴾

مندرجہ ذیل درود شریف کی بے شمار فضیلتیں ہیں۔ پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ جمعہ کی نماز کے بعد مدینہ منورہ کی طرف منہ کر کے ایک سو ایک بار پڑھیں۔ چند جمعے بھی نہ گزرنے پائیں گے کہ اس کے اثرات ظاہر ہونے شروع ہو جائیں گے۔ یہ بات تجربہ سے ثابت ہوئی ہے کہ پڑھنے والے بے سروسامانی کے باوجود حج بیت اللہ و

زیارت روضہ رسول اللہ ﷺ سے مشرف ہوئے۔

صلّی اللہ علی النبیّ الا مّیّ وَ ا لہٖ صلّی اللہ علیہِ وَسَلَّمْ صلوٰۃً وَّ سلامًا علیکَ یا رَسُوْلَ اللہ

اس درود شریف کو جس قدر ہو سکے زیادہ سے زیادہ پڑھیں۔ دس بار پندرہ بار یا تیرہ بار سو بار کوئی قید نہیں۔ گیارہ بار بھی افضل ہے۔

درودِ محمدی ﷺ

یہ ایک ایسا درود ہے جو ہر کام کے لئے اسم اعظم کی حیثیت رکھتا ہے۔

اس درود شریف کو عارفانِ وقت نے درود محمدی ﷺ کہہ کر پکارا ہے۔ کیونکہ یہ خاص حضور ﷺ کے لئے ہے اور نبی اکرم ﷺ کی محبت کے حصول کے لئے ہے۔ درود محمدی ﷺ اللہ تعالیٰ کے بندوں پر خصوصی رحمت ہے۔ اس سے فائدہ اٹھانا آسان ہے اگر محبت اور اخلاص کے ساتھ صرف ایک مرتبہ بھی اس درود شریف کو پڑھ لیا جائے تو انسان اللہ کی رحمت میں سر "تا" پاؤں ڈھک جاتا ہے۔ جمعہ کی رات اور جمعہ کے دن اور پیر کے دن پڑھنا بہت نفع بخش ہے۔

اللّٰھمّ صلِّ علیٰ سیّدنا مُحَمَّدٍ وَّ علَی الِ سیّدنا مُحَمَّدٍ عَبْدِ کَ وَ رَسُوْ لِکَ النَّبیّ الْاُ مّیّ بِعَدَدِ اَنْفَاسِ الْخلاَ ئق صلوٰۃً دآ ئمۃً بِدَوامِ خلق اللہ

درود طیب

یہ ایک بہترین درود شریف ہے۔ جس میں بہت سے رموز پوشیدہ ہیں۔ جو پڑھنے سے کھلیں گے۔ اگر انسان گناہوں میں مبتلاء ہو اور ہر طرف سے ناکامی اور

شرمندگی کا احساس ہو اور خود اس کا دل گواہی دے کہ ساری زندگی گناہوں میں گزری ۔اب آخری زندگی میں کیا خاک مسلمان ہوں گے۔ اگر اس کا اپنا دل کہہ رہا ہو کہ اب سزا سے نہیں بچ سکتا۔ کسی چیز سے اس کو شفاء اور کسی عالم، فقیر، عامل سے اسکو کوئی فیض نہ پہنچتا ہو تو درود طیب کا وظیفہ اختیار کرے۔ انشاء اللہ اصلاح ہو جائے گی۔

صَلَّی اللّٰه عَلَیْکَ یَا شَفِیْعَ الْمُذْنِبِیْنَ سَیِّدِنَا وَ مَوْلٰنَآ اَحْمَدَ مُجْتَبٰی مُحَمَّدَ مُصْطَفٰی وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَاَحْبَابِهٖ وَذُرِّیَّاتِهٖ وَاَهْلِ بَیْتِهٖ وَاَهْلِ طَاعَتِکَ اَجْمَعِیْنَ

درود نور

اس درود کا ورد کثرت سے کرنا چاہیئے۔ یہ ایک اسم اعظم ہے۔ جمعہ کے دن کم از کم ایک سو مرتبہ پڑھنے سے انشاء اللہ دل میں نور پیدا ہوگا جب اس کے پڑھنے کی عادت ہو جاتی ہے تو اسرار الٰہی کھلتے ہیں۔ درود نور کے ایک ایک حرف میں نور کے سمندر سمائے ہوئے ہیں اس درود کی بدولت اللہ چاہے تو پڑھنے والے کو ایک دن میں غوث و کتب و ابدال بنا دے۔ اس کے پڑھنے والے سے انشاء اللہ تعالیٰ اس دنیا اور آخرت دونوں کے بیچ کا پردہ اُٹھ جائے گا۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ نُوْرِ الْاَنْوَارِ وَسِرِّ الْاَسْرَارِ وَسَیِّدِ الْاَبْرَارِ

ترجمہ:۔ الٰہی درود بھیج اوپر ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ کے جو نوروں کا نور ہیں اسراروں کے سر ہیں۔ سردار تمام نیکیوں کے ہیں۔

درود زیارت رسول ﷺ

حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی اپنی ایک معروف تصنیف میں حضرت ابو ہریرہ سے روایت منقول کرتے ہیں کہ حضور علیہ نے فرمایا جو شخص جمعہ کی رات کو دو رکعت نماز نفل پڑھے اور ہر رکعت میں الحمد شریف کے بعد آیت الکرسی پڑھے بعد میں پندرہ مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھے نماز ختم کرنے کے بعد ایک ہزار مرتبہ یہ درود شریف پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ علٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ

تو انشاء اللہ اس جمعہ سے دوسرے جمعہ تک وہ شخص نبی کریم علیہ کو خواب میں دیکھ لے گا۔

ایک خزانہ ایک درود

ابو الفضل قوبانیؒ فرماتے ہیں کہ ایک شخص خراسان سے میرے پاس آیا اور بیان کیا کہ میں مدینہ پاک میں تھا۔ میں نے خواب میں حضور اقدس علیہ کی زیارت کی۔ آپ نے مجھ سے یہ ارشاد فرمایا کہ جب تو ہمدان جائے تو ابو الفضل بن زیرک کو میری طرف سے سلام کہہ دینا۔ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ علیہ ان کا کونسا عمل مقبول ہوا؟ تو حضور علیہ نے ارشاد فرمایا کہ وہ مجھ پر روزانہ سو مرتبہ یا اس سے زیادہ درود پڑھتا تھا۔ اور وہ درود مندرج ذیل ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ جَزَی اللّٰہُ مُحَمَّدًا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم عنّا ما ھُوَ اَھْلُہٗ

ابو الفضلؒ کہتے ہیں اس شخص نے قسم کھائی کہ وہ مجھے یا میرے نام کو حضور علیہ کے خواب میں بتانے سے پہلے نہیں جانتا تھا۔

عرش کا سایہ

علامہ سخاویؒ رسول اللہ ﷺ کا یہ ارشاد نقل کرتے ہیں کہ تین آدمی قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کے عرش کے سایہ میں ہونگے جس دن اس سائے کے علاوہ اور کوئی سایہ نہ ہوگا ایک وہ شخص جو کسی مصیبت زدہ کی مصیبت دور کردے۔
دوسرا وہ جو میری سنّت کو زندہ رکھے۔ تیسرا وہ جو میرے اُوپر کثرت سے درود بھیجے۔

اَللّٰھُمَّ صلِّ علیٰ سیِّدِ نَا وَ حَبِیْبِنَا وَمَحْبُوْبِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍوَّ بَارِکْ وَسَلِّمْ

﴿درود نعم البدل صدقہ﴾

حدیث شریف میں ہے کہ اللہ تعالیٰ کے غصے اور غضب کو صدقے کے سوا کوئی چیز ٹھنڈا نہیں کرتی اگر کسی شخص کے پاس صدقہ دینے کی طاقت نہ ہو تو اپنی دعا میں اس درود پاک کو پڑھا کرے تو اللہ تعالیٰ اسے صدقے کا اجر عطا فرمائے گا۔ ابو ہریرہ سے بھی روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا! کہ مجھ پر یہ درود پاک پڑھا کرو یہ تمہارے لیئے صدقہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَ رَسُوْلِکَ وصلِّ علَی المؤ مِنِیْنَ وَالْمؤمنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ

﴿ستر ہزار نیکیاں﴾

مزرع الحسنات میں درج ہے کہ اگر کوئی شخص اس درود شریف کو پڑھے تو ستر فرشتے ایک ہزار دن تک اس کے نامہ اعمال میں نیکیاں لکھتے رہتے ہیں۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ علیٰ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍوَعلیٰ اٰلِ سیِّدِنَا مُحَمَّد کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضیٰ لَہٗ

قصیدہ بردہ شریف

مولایا صَلِّ وَسَلِّم دآئِمًا اَبَدًا
علٰی حَبیبکَ خیرِ الْخَلْقِ کُلّهِمِ
اَلحمدُ للّٰه مُنشی الْخلقِ من عدم
ثمّ الصّلٰوةُ علَی الْمُختارِ فی الْقِدَمِ
اَمِنْ تَذَکّرِ جیُرانٍ بذی سلَمِ
مَزَجْتَ دَمْعًا جریٰ من مّقلَةٍ بِدَمِ
هوَالحبیبُ الّذی ترُج شَفاعَتُهٗ
لِکُلّ حَوْلٍ مّنَ الاحوَالِ مُقتَهِمِ
یا اکْرَمَ الْخلقِ مالی من علوذُبِهٖ
سِوَاکَ عند حُلُوْل الحادثِ الْعَمَمِ

درودوسلام

یاشہنشاہ مدینہ الصلوٰۃ والسلام

زینت عرش معلّٰی الصلوٰۃ والسلام

مومنوں پڑھتے رہو تم اپنے آقا پر درود

ہے فرشتوں کا وظیفہ الصلوٰۃ والسلام

خود خداپاک بھی حبّ حبیب پاک میں

کہہ رہا ہے یہ ازل سے الصلوٰۃ والسلام

سر جھکا کر باادب عشق رسول الله میں

کہہ رہا ہے ہر ستارہ الصلوٰۃ والسلام

جب فرشتے قبر میں جلوہ دکھائیں آپ کا

ہو زباں پر پیارے آقا الصلوٰۃ والسلام

دست بستہ پڑھتے ہیں سب فرشتے ان پر

کیوں نہ ہو پھر ورد اپنا الصلوٰۃ والسلام

درود تاج

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَیِّدِ نَا وَ مَوْ لٰنَا مُحَمَّدٍ صَا حِبِ التَّا جِ وَا لْمِعْرَا جِ وَا لْبُرَا قِ وَا لْعَلَمْ
دَا فِعِ الْبَلَا ءِ وَا لْوَ بَآءِ وَالْقَحْطِ وَا لْمَرَضِ وَا لْاَ لَمِ اِ سْمُهٗ مَکْتُوْبٌ مَّرْ فُوْعٌ مَّشْفُوْعٌ
مَّنْقُوْشٌ مَحْفُوْظٌ فِی اللَّوْ حِ وَا لْقَلَمِ سَیِّدِا لْعَرَبِ وَا لْعَجَمِ جِسْمُهٗ مُقَدَّسٌ مُّعَطَّرٌ مُّطَهَّرٌ
مُنَوَّرٌ فِی الْبَیْتِ وَالْحَرَمِ شَمْسِ الضُّحٰی بَدْ رِالدُّجٰی صَدْرِالْعُلٰی نُوْ رِالْهُدٰی کَهْفِ
الْوَرٰی اَصْفَ الْاَصْفِیَا مِصْبَا حِ الظُّلَمِ جَمِیْلِ الشِّیَمِ شَفِیْعِ ا لْاُمَمِ صَا حِبِ الْجُوْدِ
وَالْکَرَمِ وَاللّٰهُ عَا صِمُهٗ وَجِبْرِیْلُ خَادِمُهٗ وَالْبُرَاقُ مَرْ کَبُهٗ وَالْمِعْرَا جُ سَفَرُهٗ وَسِدْرَ ةُ
الْمُنْتَهٰی مَقَا مُهٗ وَقَا بَ قَوْسَیْنِ اَوْاَدْنٰی مَطْلُوْبُهٗ وَا لْمَطْلُوْبُ مَقْصُوْدُهٗ وَالْمَقْصُوْدُ
مَوْجُوْدُهٗ وَالْمَوْجُوْدُ مَعْبُوْدُهٗ وَالْمَعْبُوْدُرَبُّهٗ مَمْبَعِ الْعِلْمِ وَالْحِلْمِ وَالْحِکَمِ فَضِیْلَةِ الْعَارِفِیْنَ
کَعْبَةِ الطَّآئِفِیْنَ سَیِّدِا لْمُرْ سَلِیْنَ خَا تَمِ النَّبِیِّیْنَ شَفِیْعِ الْمُذْنِبِیْنَ اَنِیْسِ الْغَرِیْبِیْنَ رَحْمَةٍ
لِّلْعٰلَمِیْنَ رَا حَةِ الْعَا شِقِیْنَ مُرَادِالْمُشْتَا قِیْنَ شَمْسِ الْعَارِفِیْنَ سِرَا جِ السَّا لِکِیْنَ مِصْبَا حِ
الْمُقَرَّبِیْنَ مُحِبِّ الْفُقَرَ آءِ وَ الْغُرَ بَآءِ وَالْمَسَا کِیْنَ سَیِّدِ الثَّقَلَیْنِ نَبِیِّ الْحَرَمَیْنِ اِ مَا مِ
الْقِبْلَتَیْنِ وَسِیْلَتِنَا فِی الدَّ ارَیْنِ صَاحِبِ قَا بَ قَوْ سَیْنِ مَحْبُوْبِ رَبِّ الْمَشْرِ قَیْنِ وَرَبِّ
الْمَغْرِ بَیْنِ جَدِّ الطَّیِّبِیْنَ الْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ الَّذِی قَالَ لَهُ الْوَاحِدُالْاَحَدُ
الصَّمَدُ یَانُوْرَ نُوْرِیْ وَیَا سِرَّ سِرِّیْ وَیَا خَزَائِنُ مَعْرِفَتِیْ اَفْدَیْتُ الْمُلْكُ عَلَیْكَ یَا مُحَمد
مِنْ لَّدُنِ الْعَرْشِ اِلٰی تَحْتِ الْاَرْضِیْنَ کُلُّهُمْ یَطْلُبُوْنَ رِضَائِیْ وَاَنَا اَطْلُبُ رِضَا كَ یَا مُحَمَّد
مَوْ لَا نَا وَ مَوْلَی الثَّقَلَیْنِ اَ بِی الْقَا سِمِ سَیِّدِ نَا وَ مَوْ لَا نَا مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ نُوْ رٍ مِّنْ
نُوْرِاللّٰهِ یَآ یُّهَاالْمُشْتَا قُوْنَ بِنُوْرِ ضَمَلِهٖ وَ سَلِّمْ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ حَسْبَ فَضْلِهٖ وَکَمَا لِهٖ زِنَةَ جُوْدِهٖ
وَنَوَالِهٖ صَلُّوْا عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَاَ صْحَا بِهٖ وَاَهْلِ بَیْتِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّیّٰتِهٖ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا
کَثِیْرًا بِرَحْمَتِكَ یَآ اَرْحَمَ الرَّا حِمِیْنَ

نوٹ :۔ یہ درود شریف پڑھنا ''میاں شیر محمد رحمۃ اللہ'' کا اکثر معمول تھا۔

التجاء

میں قارئین سے دعا کرتا ہوں کہ میری اس کوشش کے صلہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی قربت کی دعا فرمائیں

فقیر غلام جیلانی مجددی سیفی